

مسیحیت بمقابلہ بت پرستی

🕊️ یہ آپکا ہے۔ یہ چھوٹی چیز ماں کے لیے ہے۔ یہ اُسے دیں...؟... ایسا کرنے سے چیزیں تھوڑی تھوڑی کر کے بہتر ہونا شروع ہو جاتی ہیں...؟...
بھائی نیول، آپکا شکریہ، خُداوند آپکو برکت دے۔

صبح بخیر، دوستوں۔ آج صبح یہاں دوبارہ ٹیبر نیکل میں آنا بہت بڑے اعزاز کی بات ہے، میں تازہ اور اچھا محسوس کر رہا ہوں۔ گذشتہ روز مجھے بولنے میں دشواری ہو رہی تھی۔ ایک چھوٹی سی وبانے مجھے پکڑ لیا تھا جو گردش کر رہی ہے، اور آپ جانتے ہیں، وہ گلا خراب کر دیتی ہے، لیکن خُداوند نے میری مدد کی اور مجھے اُس حالت میں سے باہر نکالا تاکہ آج صبح میں یہاں آپ سے بات کر سکوں۔

2 پس اس اچھے ٹیبر نیکل کے لیے ہم بہت خوش ہیں یہ پوری طرح سے بھرا ہوا ہے اور لوگ کھڑے ہوئے ہیں۔ میں چاہتا ہوں اس میں مزید گرسیاں ہوتیں، تاکہ ہم اُن لوگوں کو دے سکتے جو کھڑے ہوئے ہیں۔ ہم ایسا کر کے بہت خوش ہوتے، لیکن تو بھی ہر کسی نے اپنی اپنی جگہ بنالی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ آپ یہاں آگے آکر بچوں کے ساتھ الٹر پریٹھنا اور اپنی پیٹھ دوسری

طرف کرنا پسند نہیں کریں گے۔

3 اب، دیکھیں میں کچھ دنوں سے تاریخ کا مطالعہ کر رہا تھا، اور میں سوچ رہا تھا آج صبح منادی کرنے کی بجائے میں خُدا کے کلام کے بارے میں کچھ دیر تعلیم دوں۔ اور مجھے لگتا ہے آج ہمیں تھوڑی دیر ہو جائے گی، پس میں کوشش کرونگا... آپ میں سے کچھ ان لوگوں کے ساتھ تعاون، یا تبادلہ کریں جو کھڑے ہوئے ہیں، اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو۔ تو اس سے یقیناً بھلا ہوگا اور انہیں بھی تھوڑا سا آرام مل جائے گا۔

4 اور اب دیکھیں میرے دوستوں کے بہت سارے دوست، یہاں تشریف لائے ہیں، اور ان لوگوں میں سے کچھ لوگ بہت دُور، جورجیا سے، اوبائیو سے، ٹینیسی سے، اور مختلف مقامات سے، الینوائے سے، مسوری سے، مشی گن سے، اور شکاگو سے تشریف لائے ہیں، اور میں ان لوگوں کا بہت زیادہ شکر گزار ہوں۔ کیونکہ یہ اس چھوٹے سے ٹیبر نیکل میں اس طرح کی ایک عبادت میں تشریف لائے ہیں۔ اور میں یہ بات کہنا چاہتا ہوں، یہ اپنے فائدے کے لیے نہیں آئے ہیں، یہ اسلئے نہیں آئے ہیں... بلکہ خُدا کے کلام کی خاطر آئے ہیں: اور ان لوگوں میں سے ہر ایک فقط آتا ہی نہیں ہے بلکہ یہ چرچ کی مدد کے لئے اپنے اپنے ساتھ اپنی اپنی دہ یکیاں بھی لاتے ہیں۔

5 اب، یہ دوست وفادار دوست ہیں۔ آپ ایسے لوگوں کو بھول نہیں سکتے

ہیں۔

6 اور پھر کبھی کبھی میں کچھ ایسا کہہ دیتا ہوں جو ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے، لیکن آپ جانتے ہیں اس کا کیا مطلب ہوتا ہے۔ آپ اپنے دل سے ایسا کچھ نہیں کرنا چاہتے ہیں، لیکن پھر بھی کچھ کہنا پڑتا ہے، ”آپ... ضرور کرتے ہیں،“ دیکھیں، آپ کو یہ ضرور کرنا چاہیے۔

7 اور میں انہیں ہر طرف سے آتے دیکھتا ہوں اور۔ اور خُداوند کی خدمت کرنے کی کوشش کرتا ہوں، اور اُس خدمت پر ایمان رکھتا ہوں جو خُداوند نے مجھے دی ہے اور مجھے یقین ہے کہ میں اُس کا خادم ہوں اور میں انہیں کوئی غلط بات نہیں بتاؤں گا، بلکہ اپنے پورے خلوص دل کے ساتھ مجھے وہ سب کچھ کرنا ہے جو ان لوگوں کی۔ کی روحوں کا چرواہا ہوتے ہوئے مجھے معلوم ہے؛ کیونکہ وہ برفیلے ٹیلوں اور پہاڑوں سے سفر کر کے یہاں دیکھنے، دکھانے کیلئے نہیں آئے ہیں، وہ پُر ہجوم سڑکوں سے گزرتے ہوئے یہاں آئے ہیں، اور ان کے بچے خوراک اور نیند سے محروم رہے، اور ان کا سوٹ کیس کار کے پچھلے حصے میں تھا۔ اور، آپ جانتے ہیں، یہ مشکل کام ہے۔

8 لیکن بائبل نے ایسے لوگوں کے بارے میں، عبرانیوں کی کتاب، گیارہویں باب میں فرمایا ہے، ”دنیا ایسے لوگوں کے لائق نہیں ہے۔“ میں۔ میں۔ میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں کیونکہ اس کی اہمیت میرے دل میں

ہے۔

9 اور بہت سارے لوگ یہاں نیو البانی اور لوئس ویل سے، اور کینٹکی کے، ارد گرد سے ہیں، اور قریبی مقامات کے باوجود، وہ ہمیشہ یہاں آنا پسند کرتے ہیں، اس کے علاوہ، یہاں پہنچنے کے لئے برفباری میں، اور برقیے راستوں میں، گاڑی چلانی پڑتی ہے۔

10 اب، اگلے اتوار کو کرسمس کی شام ہے۔ اور میں سوچ رہا تھا کہ میرے... چرچ کے لیے میرے پاس کرسمس کا پیغام تھا، لیکن مجھے۔ مجھے ان چھوٹے دوستوں کا بہت احساس تھا، میں ضرور کہوں گا اگر یہ... اگر میں یہاں ہوں گا، تو ہو سکتا ہے ان چھوٹے ساتھیوں میں سے، جو بہت دور سے آئے ہیں، اپنے کرسمس اور باقی چیزوں سے محروم ہو جائیں۔ پس اس طرح ان چھوٹے ساتھیوں کے لئے جانا مشکل ہو جائیگا۔ لیکن جانے سے پہلے... اب، ہم...

11 میں جانتا ہوں ہم لوگ یہاں اپنے بچوں کو سانتا کلاز جیسا افسانہ نہیں سکھاتے ہیں۔ ہم کسی کو جھوٹ بتانے پر ایمان نہیں رکھتے ہیں، اس لیے آپ اپنے بچوں کو جھوٹ نہ بتائیں دیکھیں ایسی چیز، یا ایسے افسانے کو کرسمس کے موقع پر مسیح سے بڑھ، کر بہت زیادہ بلندیوں پر رکھا جاتا ہے۔

12 اور کرسمس کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے... کرسمس اب عبادت نہیں رہا ہے؛ یہ جشن بن گیا ہے، شراب نوشی، جوا کھیلنا، اور شور شرابا ہے، یہ بے دینی کی

انتہا ہے۔ اور یہ نہیں ہو سکتا... حالانکہ میں چاہتا تھا... لیکن ہو سکتا ہے کہ سمس کے بعد میں کہ سمس پر دوبارہ بات کروں، آپ سمجھ گئے ہیں، تاکہ یہ چھوٹے محروم نہ رہ جائیں... لیکن آپ یہ بات اس طرح چھوٹے بچوں کو نہیں بتا سکتے ہیں۔ وہ کہ سمس کی رات کو چھوٹے ساتھیوں کو کہ سمس کے تحائف اور اس طرح کی چیزیں لیتے ہوئے دیکھتے ہیں، اسلئے وہ اسے سمجھ نہیں پاتے ہیں۔ دیکھیں؟ وہ... وہ ابھی بہت چھوٹے ہیں۔ اور ہمیں انہیں یاد دلانا پڑے گا، کہ وہ ہیں... دیکھیں ان کے لئے یہ باتیں عام ہوتی ہیں۔ ہمیں ان چھوٹے ساتھیوں کو یاد دلانے کے لئے اپنے آپ کو نیچے لانا پڑے گا، تاکہ وہ اپنے آپ...

13 بھائی، کیا میں میں بہت زیادہ اونچا بول رہا ہوں کیا والیم بہت اونچا ہے؟ کیا سچھے، سچھے والے مجھے ٹھیک سن سکتے ہیں؟ ہوں؟ رکیں، میں بہت زیادہ قریب کھڑا ہوں۔ کون سا مائیک لائیو ہے، کیا یہ دونوں ہیں، یہ والا ہے اور یہ والا ہے؟ میرا۔ میرا خیال ہے یہ والا اچھا ہے۔ یہ۔ یہ... اب، وہ کیسا ہے، کیا وہ اچھا ہے؟ اب یہ ٹھیک ہے، اچھا ہے۔

14 اب چھوٹے دوستوں کو سمجھنا پڑے گا۔ آپ جانتے ہیں، وہ۔ وہ چھوٹے بچے ہیں، اور، ہمیں یاد رکھنا ہوگا کہ ہم بھی کبھی چھوٹے بچے تھے۔

15 اور مجھے یاد ہے جب ہم چھوٹے بچے تھے، تو وہ باہر جاتے تھے اور کہیں سے دیودار کی ایک پرانی جھاڑی کاٹ لاتے تھے، اور ماں پوپ کو رن بناتی

تھی اور انہیں درخت کے گرد لٹکا دیتی تھی۔ اور سجاوٹ کا سارا کام ہو جاتا تھا۔ لیکن اُن کی چھوٹی، پرانی پھٹی ہوئی جرابیں بھی اسی طرح لٹکی ہوتی تھیں... اور، اوہ، اور شاید اُس میں سے ایک مل جائے... اور شاید کینڈی کی ایک چھوٹی تھیلی، اُن سخت ٹافیوں کے ساتھ مل جائے، (اور اُن میں سے دو تین میرے لئے ہوتی تھیں، اور دو تین ہمہی کیلئے، اور دو تین اس کیلئے ہوتی تھیں)، ہم ٹافیوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو، سارا دن کھاتے رہتے تھے، اور انہیں چوستے رہتے تھے، آپ کو معلوم ہے۔ اور ٹافی کو کاغذ کے ایک چھوٹے سے ٹکڑے میں لپیٹ کر اپنی جیب میں ڈال لیتے تھے۔ اگر ہمیں پرانی کیپ پستل مل جاتی تھی، یا پھونکنے والا ہارن مل جاتا تھا، تو ہم بہت خوش ہوتے تھے، ہمارے لئے وہ کمال چیز ہوتی تھی۔

16 لیکن آج یہ بات، بالکل، مختلف ہے۔ اب غریب لوگوں نے کافی پیسہ کما لیا ہے، تاکہ وہ اپنے بچوں کو کچھ اور مزید چیزیں خرید کر دے سکیں، تاکہ وہ بہتر لباس پہنیں، بہتر کھانا کھائیں، اور بہتر زندگی گزاریں۔ اور میرا خیال ہے، آج کل ہر طرف اچھی اجرت کی وجہ سے، لوگ بہتر زندگی گزار رہے ہیں۔ اور اسی وجہ سے، آپ چھوٹے بچوں کو، سب کچھ لیکر دیتے ہیں۔

17 لیکن ہمیشہ اس بات کو یاد رکھیں، انہیں بتائیں کہ سانتا کلاز جیسی کوئی چیز نہیں ہے کیونکہ، یہ ٹھیک نہیں ہے۔ ورنہ وہ ایک دن اٹھ کر کہیں

گے، ”پھر یسوع کے بارے میں، کیا خیال ہے؟“ دیکھیں؟ دیکھیں؟ انہیں سچ بتائیں، اور سب کے ساتھ ایمانداری سے چلیں۔ سچ بتائیں۔ اور، خاص طور پر، آپ اپنے بچوں کو کوئی ایسی بات نہ بتائیں جو غلط ہے، کیونکہ وہ اٹھ کھڑے ہونگے اور کہیں گے... وہ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ ایک مسیحی ہیں، اور وہ چاہتے ہیں کہ آپ... اور وہ مانتے ہیں کہ آپ جو کچھ کہتے ہیں وہ سچ ہے۔ پس آپ کو پُر یقین ہونا چاہیے کہ آپ انہیں سچ بتا رہے ہیں، پھر سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

18 اب، میں چاہتا ہوں اگر ممکن ہو سکے تو کم از کم ایک رات، یا ایک دن اور، اس ٹیرنیکل میں گزاروں، اس سے پہلے میں خدمت کا سال پورا کروں، اور، آنے والے سال میں خدمت کروں۔

19 اور اگر خُدا کی مرضی ہوئی، تو میں اس سال بہت زیادہ بیرون ملک عبادت کرنے کی کوشش کروں گا، کیونکہ مجھے اس کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔ خاص طور پر سوئٹز۔... سویڈن میں اور ناروے میں، اور بہت سے سکینڈینیویں۔ سکینڈینیویں ممالک میں، اور ایشیا میں۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ ہمیں ان عبادت کے لئے شدت سے دعا مانگنی چاہیے، اور ہمیں رُوح القدس کے طریقے کو ضرور سیکھنا چاہیے تاکہ وہ اپنی راہ پر ہماری رہنمائی کرتا رہے، اور جو کام ہمیں کرنے چاہئیں وہ کام کرتے رہیں۔

20 چرچ کی ابتدائی تاریخ کا مطالعہ کرتے ہوئے، اور بروڈمینٹس، اور ہیزلٹانز، اور انکے بہت سے تبصرے کو دیکھتے ہوئے، کل میں نے ناسین فادرز... اور سینٹ مارٹن کی مکمل زندگی کی چھان بین کی تھی۔ کیتھولک چرچ نے اُسے مقدس ماننے سے انکار کر دیا تھا؛ اور خدا نے ایسا کیا۔ پس وہ... وہ ایک خاص زندگی تھی، اور کیسے وہی نشانات اور وہی معجزات اُس آدمی کی زندگی میں رونما ہوتے رہے؛ اُس نے دو مردہ لوگوں کو زندہ کیا، بدروحوں کو نکالا، غیر زبانوں میں بات کی، اور روایاں اور باقی چیزیں دیکھتا رہا، اور وہ بڑا کمال آدمی تھا۔ لیکن، تو بھی، اُس کی طاقت کا راز خدا کے سامنے عاجزی میں چھپا ہوا تھا۔ اور آج ہم دیکھتے ہیں کہ کلیسیا، بس اپنی طاقت کی تعلیم دے رہی ہے اور ایماندار کو معجزات کرنے سیکھا رہی ہے، اور ہم انہیں پھولے ہوئے پاتے ہیں، ”میں بڑا ہوں، تم چھوٹے ہو،“ اور دیکھیں، یہ۔ یہ ابتدائی چرچ کی طرح نہیں ہیں، آپ دیکھیں۔ وہ شائستہ، اور ایک دوسرے پر مہربان تھے، اور میٹھے، اور سمجھدار تھے۔ اور آج یہ بہت مختلف ہیں۔ اور مجھے حیرت ہے کیا اس نے ہمیں بہت۔ بہت ساری باتوں سے چھپے نہیں ہٹا دیا۔ تاکہ ٹھیک اصلی پیغام سے۔ سے دُور رکھا جائے، جسکے وسیلے، ہمیں اپنے آپ کو عاجز کرنا چاہیے۔ اپنے آپ کو بنانا چاہیے... آپ جتنا زیادہ عاجز بنیں گے، خدا آپ کو اتنا زیادہ استعمال کرے گا۔

21 دیو مالا اور باقی تمام افسانوں کا مطالعہ کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے، کہ کرسمس بذات خود ایک افسانہ ہے۔ یہ نہیں نہیں... کرسمس کے بارے میں کچھ بھی حقیقت نہیں ہے۔ کرسمس کا بائبل میں ذکر تک نہیں کیا گیا، انہوں نے کبھی مسیح کے یوم پیدائش کی عبادت نہیں کی تھی۔ ایسی کوئی بات نہیں تھی۔ یہ ایک رومن کیتھولک عقیدہ ہے نہ کہ مسیحی تعلیم ہے، بائبل میں کہیں بھی اس کے لئے کوئی حوالہ موجود نہیں ہے اور بائبل کے بعد پہلے سو سال تک، دیکھیں، اس کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ یہ صرف ایک افسانہ ہے۔ ساتا کلاز، اور باقی چیزیں، تجارت بن چکی ہیں، اور یہ کام ایک بہت بڑے اجتماع میں شامل ہو چکا ہے۔

22 اگر آپ واپس جائیں اور اس کا آغاز سے مطالعہ کریں اور اسکی گہرائی تک جائیں تو آپ دیکھیں گے ہم کہاں تھے۔ کچھ بھی نہیں بچا ہے، خداوند کی آمد کے سوا کوئی چیز مد نہیں کر سکتی ہے۔ بس یہی سب کچھ ہے۔ اب اس افراقی سے نکلنے کے لیے خداوند کی آمد کے سوا کچھ بھی نہیں بچا ہے۔

23 کیا یہ وہ چھوٹا سا سوئچ ہے جو ان ٹیپوں کو سنسر کرتا ہے؟ ہو سکتا ہے کہ میں اس ساری بات کو اچھی طرح سنسر کروں، اور فقط اس بات کو باہر نہ جانے دوں، کیونکہ یہ بہت زیادہ سخت ہے۔ لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں... کیا اب ٹیپ تیار کی جا رہی ہے؟ ان ٹیپوں کو مت بیچیں، دیکھیں، یہ ٹیپیں

برائے فروخت نہیں ہیں۔ یہ چرچ کے ذریعے ادھر ادھر بھیجی جاسکتی ہیں، یا تقسیم کی جاسکتی ہیں، لیکن... کیونکہ اس سے... اس سے دنیا میں یقیناً، الجھن پیدا ہو جائیگی۔ سمجھے؟ پس اسے اُس وقت تک روکے رکھیں جب تک ہم اسے مختلف طریقے سے تیار نہیں کر لیتے۔

24 اب، اس سے پہلے کہ ہم پیغام تک رسائی حاصل کریں، آپ میں سے ہر کوئی پُر سکون اور مطمئن رہنے کی کوشش کرے۔ میں زیادہ وقت نہیں لوں گا، لیکن میں اپنا وقت ضرور لینا چاہتا ہوں تاکہ... اسے گہرائی میں لیکر جاؤں، اور آپ اسے اچھی طرح سمجھ جائیں۔ اب، آئیں پہلے... اب، اگر سب کچھ طے ہو گیا ہے تو جہاں تک، مجھے لگتا ہے...

25 [برادر نیول کہتے ہیں کہ کچھ سیٹیں دستیاب ہیں۔ ایڈیٹر۔] جی ہاں، جو خواتین ایک طرف کھڑی ہوتی ہیں، وہ یہاں اوپر آجائیں۔ آپ بہنوں کے لیے یہاں جگہ موجود ہے۔ جی ہاں۔ یہاں بالکل سامنے ایک ہے۔ یہاں ایک کرسی چھپے ہے۔ یہاں الٹ پر بچے بیٹھے ہوتے ہیں، اگر کوئی اٹھنا چاہتا ہے تو ایک چھوٹا بچہ، اپنی جگہ کسی بڑے کو دیدے، جو کھڑا ہوا ہے تو اچھا ہے۔ دیکھیں، اس۔ اس جگہ گنجائش ہے اور یہیں الٹ پر بچوں کے لیے، اور بالغ افراد کے لیے نشست میسر ہو سکتی ہے۔ اور وہ خواتین جو وہاں چوکور ستون کے چھپے کھڑی ہیں۔ اگر آپ... یہ کونے کے چھپے یہاں ہیں، لیکن وہاں...

کھڑے ہونے سے بہتر ہے۔ اگر آپ کھڑے ہونا چاہتے ہیں...

26 اب یہاں پلیٹ فارم پر کچھ جگہ ہے۔ اب، آپ میں سے کچھ بھائی جو یہاں آنا چاہتے ہیں، تو بچوں کے پاس آجائیں... یہاں برادر وے کے کنارے پر ایک موجود ہے۔ اب اوپر آجائیں، اور اپنی نشستیں یہیں لگوائیں، پس سب لوگ... آپ گھر جیسا محسوس کر سکتے ہیں، اپنے آپکو محسوس کریں... اپنے آپکو ٹھیک اپنے گھر میں محسوس کریں۔ بھائی شیلیبی، ٹھیک اس طرف جگہ ہے، ٹھیک یہاں پلیٹ فارم کے اوپر جگہ موجود ہے، اگر آپ یہاں آکر ہمارے پاس بیٹھنا چاہتے ہیں، تو یہاں اوپر آجائیں۔ اور برادر ایونز اور برادر چارلی، اور آپ آجائیں، یہاں۔ یہاں ٹھیک یہاں جگہ ہے، اور ایک نشست ٹھیک یہاں ہے، اور دو-دو ٹھیک یہاں ہیں۔ وہاں سے اوپر آجائیں، بھائی... ٹھیک ابھی اوپر آجائیں، اپنے آپ کو آرام دیں تاکہ ہم یہ کر سکیں... اب ہر ایک اُتی ہی خاموشی اختیار کرے جتنی ہم عبادت میں۔ میں اختیار کر سکتے ہیں، پس آپ تھکاوٹ اور کمزوری سے بچے رہیں اور کھڑے نہ ہوں۔

27 آپ میں سے کچھ بھائی سچھے ہیں... بہن وہاں ہال میں سچھے ہے، ہال میں نیچے کھڑی ہوئی ہے۔ آپ ہیں... اب بھی یہاں ایک اور جگہ ہے، یہ ایک پیانو کا سٹول ہے جسے کوئی بھی استعمال کر سکتا ہے، اگر کوئی اس پر آکر بیٹھنا چاہے۔ یہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔ میں نے وہاں ایک خاتون کو اپنے پہلو میں

خالی سیٹ کی طرف اشارہ کرتے دیکھا ہے، پس سب ٹھیک ہے۔ بس اپنے آپ کو اتنا ہی آرام دہ محسوس کریں جتنا آپ اب کر سکتے ہیں۔

28 اور اب جبکہ ہم اس حالت سے گزر رہے ہیں، تو چلو... دسمبر کے آج سترہویں دن، تقریباً دس بجکر، بیس منٹ، یا تیس منٹ ہو چکے ہیں۔ آج صبح یہاں جیفرسن ویل میں، باہر بارش ہو رہی ہے۔ اور۔ اور ہمیں باہر سے بُرا محسوس ہو رہا ہے؛ لیکن اندر سے یہ جان کر اچھا، اور شاندار محسوس ہو رہا ہے، کہ ہم قریب ہوتے جا رہے ہیں، خداوند کی آمد قریب ہے، اور ابدیت قریب آتی جا رہی ہے۔ اور ہم خدا کے بہت زیادہ شکر گزار ہیں کہ ہم آج صبح کھڑے ہونے کے قابل ہیں اور ایماندار کو، اور غیر ایماندار کو، زندہ خدا کا کلام سنانے کے لائق ہیں۔ اور ہم سب یہ بھروسہ رکھتے ہیں کہ خداوند کی باتوں کو سمجھنے کے لیے آج کا دن بہت اچھا دن ہوگا۔

29 اب آئیں دعا کے لیے تھوڑی دیر اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ اور جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہوئے ہیں، اور اگر کوئی چاہتا ہے کہ اُسے یاد رکھا جائے، تو بس خدا کے سامنے وہ اپنا ہاتھ اٹھائے، آپ اپنی درخواست کو اپنے دل میں رکھ لیں۔ آپ کا شکریہ۔

30 ہمارے آسمانی باپ، اب ہم ٹیبرنیکل میں موجود ہیں، اور سب بیٹھے ہوئے ہیں، اور مائیکروفون لائیو چل رہا ہے، اور ریکارڈر چل رہے

ہیں، اور مسیحی لوگ دعا کر رہے ہیں، اور درخواستیں پیش کی جا رہی ہیں۔ اور گذشتہ کچھ دنوں یا دو تین ہفتوں سے میں آج کے اس پیغام کے لئے مسلسل مطالعہ کر رہا تھا۔ صرف چند الفاظ جو شاید رُوح القدس اس موضوع کو لوگوں کے دلوں میں اتارنے کے لیے استعمال کرے گا، تاکہ لوگ اُس وقت کو دیکھیں جس میں ہم جی رہے ہیں، اور خُداوند خُدا سے ملنے کی تیاری کریں۔ ہم ہر جگہ اپنے تمام بیماروں اور مصیبت زدوں کے لئے دعا کریں گے۔

31 اے یسوع، آج صبح اپنے چرچ کو، اپنے عالمگیر چرچ کو، اور جو جنگل میں ہیں، اور جو پوری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں یاد رکھنا، کچھ لوگ فیصلے کی وادی میں ہیں، اور کچھ لوگ پہاڑ کی چوٹی پر مکین ہیں۔ اور پوری دنیا میں آپ کے بچے آپ پر انحصار کر رہے ہیں اور آپ کو پکار رہے ہیں۔ جیسے بزرگ یوحنا نے، پتمس کے جزیرے میں، پکارا تھا، ”اے، خُداوند یسوع، آ۔“

32 اور ہمیں احساس ہے کہ ہم دشمن کی چال سے بچے ہوئے نہیں ہیں، وہ ہمیشہ ہمیں روکنے اور گرانے کی تاک میں رہتا ہے، اور جو کچھ کر سکتا ہے کرتا ہے۔ لیکن، اے خُداوند، آج صبح اپنے بچوں کو ایمان عطا کر، اور دشمن پر غلبہ پانے کی طاقت عطا کر دے، اور ان کے دلوں کو کھول دے اور ان کی روح کو زمین کی زرخیز مٹی بنا دے جہاں زندگی کا کلام بویا جائے، اور ایک بڑی شادمانی آجائے اور بہت زیادہ فصل پیدا کرے۔

33 میں دعا کرتا ہوں، خُداوند، کہ تو اپنے کلام اور اپنے بندوں کو برکت عطا فرمانا۔ میری اس کمزور آواز کی مدد کرنا تاکہ میں رُوح القدس کے مسح کے وسیلے قوت اور طاقت حاصل کر سکوں۔ اور پھر خُداوند، دعائیہ قطار میں، طاقت اور ایمان عطا کرنا، تاکہ جب ہم اس عمارت سے جائیں تو ہمارے درمیان کوئی کمزور آدمی نہ رہے۔ اے خُداوند، یہ بخش دینا۔

34 ہم جانتے ہیں کہ ہم آخری وقت میں جی رہے ہیں۔ اور ہم تجھ سے دعا مانگتے ہیں کہ اب ہمیں برکت دے تاکہ ہم تیرا مزید انتظار کریں اور تیرا کلام پڑھیں۔ یسوع کے نام میں ہم یہ دعا مانگتے ہیں۔ آمین۔

35 اب میں کلام میں سے دو یا تین جگہوں سے پڑھنے جا رہا ہوں، اور جیسا کہ میں نے گذشتہ اتوار کو اعلان کیا تھا کہ میں آج اس عنوان پر بات کرنے کی کوشش کروں گا: مسیحیت بمقابلہ بت پرستی۔ اور آج صبح کا ہمارا عنوان یہی ہے۔ اور، اب، میں کوئی تھیولوجین نہیں ہوں، اور کسی بھی طرح بائبل سٹوڈنٹ بھی نہیں ہوں، صرف ایک ناخواندہ شخص ہوں جو خُداوند یسوع کو اپنے پورے دل سے پیار کرتا ہے۔ میں ایک عالم دین ہونے کا دعویٰ نہیں کرتا یا کسی کی جگہ لینے کی کوشش نہیں کرتا ہوں، بلکہ صرف اپنے دل کی عاجزی سے ان باتوں کو سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔ اور میں محسوس کرتا ہوں جو رُوح القدس نے مجھ پر نازل کیا ہے، مجھے وہ اپنے چرچ کو ضرور دینا چاہیے۔

کیونکہ میری اس میں دلچسپی ہے کہ یہ چرچ بڑھے، اور یہ کلیسیا روحانی طور پر درست ہوتی جائے۔ یہ میری دلچسپی ہے کیونکہ اس کلیسیا میں خدا دلچسپی رکھتا ہے، اور اُس کی دلچسپی میری دلچسپی ہے۔ اسلئے میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں۔

36 ابتدائی مورخین میں سے، ایرینینس اور باقیوں کو پڑھ کر معلوم ہوا ہے، انہوں نے کس طرح اپنے چرچز کو دنیا کی چیزوں سے پاک رکھا، کیسے وہ پرانے اساتذہ وہاں پہنچے اور انجیل کے ساتھ قائم رہے۔ بائبل تب تک اس شکل میں نہیں لکھی گئی تھی جس صورت میں اب ہمارے پاس ہے، جب تک اصلاح کا وقت نہیں آیا تھا، اور لو تھرنے اسے پرنٹ نہیں کروایا تھا۔ لیکن تب۔ تب اُنکے پاس وہ تھی جسے وہ انجیل اور رسول کہتے تھے۔ اور وہ اُس انجیل اور رسول کے ساتھ، قائم رہے۔

37 اب، آج صبح ہم دو مقامات سے پڑھنے کا ارادہ رکھتے ہیں، اُن میں سے ایک مقام یرمیاہ کی کتاب میں پایا جاتا ہے، جو 7 ویں باب، اور 10 ویں سے 18 ویں آیت سے شروع ہوتا ہے۔ دوسرا مقام اعمال 7: 49 میں ہے۔ اور اگر آپ اس حوالے کو نشان لگانا چاہتے ہیں، یا اس متن کو یاد رکھنا چاہتے ہیں، تو یہ یرمیاہ 7 ہے، اور اُسکی 18 ویں آیت ہے۔ میں 10 ویں آیت سے پڑھنا شروع کرنا چاہتا ہوں۔

اور میرے حضور اس گھر میں، جو میرے نام سے کہلاتا ہے

کھڑے ہو کر، کہو گے، کیا ہم نے خلاصی اسلئے پائی تاکہ یہ سب نفرتی کام کریں؟

کیا یہ گھر، جو میرے نام سے کہلاتا ہے، تمہاری نظر میں ڈاکوؤں کی غار بن گیا ہے؟ دیکھو، خداوند فرماتا ہے، میں نے خود یہ دیکھا ہے۔

پس اب میرے اُس مکان کو جاؤ جو سیلا میں تھا، جس پر پہلے میں نے اپنے نام کو قائم کیا تھا، اور دیکھو کہ میں نے اپنے لوگوں یعنی بنی اسرائیل کی شرارت کے سبب سے اُس سے کیا کیا۔

اور، خداوند فرماتا ہے، اب چونکہ تم نے یہ سب کام کئے، میں نے بروقت تم کو کہا، اور تاکید کی، پر تم نے نہ سنا:۔۔۔ اور میں نے تم کو بلایا، پر تم نے جواب نہ دیا؛

اس لئے میں اس گھر سے، جو میرے نام سے کہلاتا ہے، جس پر تمہارا اعتماد ہے، اور اس مکان سے جسے میں نے تم کو اور تمہارے باپ دادا کو دیا وہی کرونگا، جو میں نے سیلا سے کیا ہے۔

... میں تم کو اپنے حضور سے نکال دوں گا،... جس طرح تمہاری ساری برادری، جس طرح تمہاری ساری برادری، افراتیم کی کل نسل کو نکال دیا ہے۔

پس تو ان لوگوں کے لئے دعا نہ کر، لوگوں کے لئے... دعا نہ کر، اور انکے واسطے آواز بلند نہ کر اور مجھ سے منت، اور شفاعت نہ کر: کیونکہ میں تیری نہ سنوں گا۔

کیا تو نہیں دیکھتا کہ وہ یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلیم کے کوچوں میں کیا کرتے ہیں؟

38 اب میں اس کی آخری آیت پڑھنے سے پہلے رکنا چاہتا ہوں۔ مجھے اب دوبارہ شروع کرنے دیں۔ خدا نے ان لوگوں کو ملامت کرتے ہوئے کہا ہے، ”ان کے لیے دعا بھی نہ کریں۔“ میں 16 ویں آیت سے شروع کرتا ہوں اور اب 18 ویں تک پڑھتا ہوں۔ غور سے سنیں۔

پس تو ان لوگوں کے لئے دعا نہ کر، اور انکے واسطے آواز بلند نہ کر، اور مجھ سے منت اور شفاعت نہ کر: کیونکہ میں تیری نہ سنوں گا۔

کیا تو نہیں دیکھتا... تو نہیں دیکھتا کہ وہ یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلیم کے کوچوں میں کیا کرتے ہیں؟

بچے لکڑی جمع کرتے ہیں،... اور باپ آگ سلگاتے ہیں، اور عورتیں آٹا گوندھتی ہیں تاکہ آسمان کی ملکہ کے لئے روٹیاں پکائیں، اور دوسرے معبودوں کے لئے، پتاؤں پتا کر مجھے غضبناک کریں۔

39 دیکھیں، اب میں اعمال کی کتاب کے، 7 ویں باب کو دیکھنا چاہتا ہوں، اور 44 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں، اور 50 ویں آیت تک پڑھتے ہیں۔

شہادت کا خیمہ یا بان میں، ہمارے باپ دادا کے پاس تھا جیسا کہ
موسیٰ سے کلام کرنے والے نے حکم دیا تھا، کہ جو نمونہ ٹونے دیکھا
ہے اسی کے موافق اسے بنا۔

اسی خیمہ کو ہمارے باپ دادا اگلے بزرگوں سے حاصل کر کے
یثوع کے ساتھ لائے جس وقت ان قوموں کی بیلکیت پر قبضہ کیا،
جن کو خدا نے ہمارے باپ دادا کے سامنے نکال دیا، اور وہ داؤد
کے زمانہ تک رہا؛

اُس پر خدا کی طرف سے فضل ہوا، اور اُس نے درخواست کی کہ
میں یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن تیار کروں۔

مگر سلیمان نے اُس کے لئے گھر بنایا۔

لیکن باری تعالیٰ ہاتھ کے بنائے ہوئے گھروں میں نہیں رہتا؛
چنانچہ نبی کہتا ہے کہ،

آسمان میرا تخت اور زمین میرے پاؤں تلے کی چوکی ہے: ثم
میرے لئے کیسا گھر بناؤ گے؟ خداوند فرماتا ہے: یا میری آرا مگاہ

کونسی ہے؟

40 اب، آپ کلام پاک کے پڑھنے سے دیکھ سکتے ہیں، کہ، میں آج صبح اپنے خیال کو کہاں رکھ رہا ہوں، دیکھیں پہلے، ”بت پرستی“ کے ساتھ آغاز ہوا ہے۔ اور بت پرستی کے بارے میں بہت کم لکھا گیا ہے۔ بت پرستی کی وضاحت کرنے کے لیے بہت سی کتابیں نہیں ہیں، کہ بت پرستی کیا ہے، اور پھر بھی دنیا اس سے بھری ہوئی ہے۔ میرے خیال میں اس کی وجہ یہ ہے، کہ اس کی کبھی بھی لوگوں کے سامنے وضاحت نہیں کی گئی، یہ سمجھ نہ رکھتے ہوئے کہ اسکے ساتھ کیا ہوگا۔ اور مجھے یہ موقع ملا ہے اور میری زندگی کے سفر میں، مجھے بت پرستی کو دیکھنے، اور جاننے کا شرف حاصل ہوا ہے، کہ یہ کیا ہے۔

41 اور پھر بت پرستی کا مطالعہ کرتے ہوئے، آخری چند ہفتوں میں، افسانوں، یونانی افسانوں اور رومن افسانوں کا مطالعہ کیا، پھر یہ چیز مجھے دیکھنے کے لئے واپس لے گئی کہ آیا انہوں نے اسے ختم کیا ہے یا نہیں... لیکن وہی چیز ابھی تک جاری ہے، دیکھیں بت پرستی اسی طرح چل رہی ہے جیسے شروع میں تھی۔ آج سفر کے دوران، بت پرستی دیکھ کر؛ اور جس طرح یہ شروع ہوئی تھی اُسے دیکھ کر، اور اسکے آغاز کا مطالعہ کر کے... اور ابتدائی دنوں کو دیکھ کر؛ میں نے دیکھا ہے اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔

42 دیکھیں، میں ہندوستان میں گیا ہوں، ہندوستان بت پرستی سے بھرا ہوا ہے۔ اُنکے ہاں آگ پر چلنے والے اور باقی مختلف لوگ ہیں، اور مجھے یاد ہے میں ایک دوپہر ممبئی پہنچا تھا، اور میں اُس دوپہر تفریح پر گیا تھا... میں ہوں... مجھے کسی نے بتایا تھا، میں نہیں جانتا کہ وہ کون تھا، وہ وہاں جینوں کے مندر میں موجود تھے۔ اور وہاں سترہ یا سات، مختلف مذاہب کے لوگ موجود تھے، اور مجھے پورا یقین ہے کلام کو چیلنج کرنے کیلئے وہاں سترہ مختلف مذاہب کے لوگوں نے مجھ سے ملاقات کی تھی، اور اُن میں سے ہر ایک مضبوطی سے مسیح کے خلاف تھا۔ سترہ مختلف مذاہب تھے! اور وہ وہاں تھے... اُنہوں نے ہمیں مندر میں جوتے اتار کر، اندر آنے پر مجبور کیا، اور اُنہوں نے ہمیں تکیے پر بٹھا دیا۔ اور تمام طور طریقوں سے گزرنے میں کچھ وقت لگا (جیسے میں کہتا ہوں) اور ہمیں گزرنا پڑا تھا۔ لیکن دیکھیں شہر کا میئر ہمیں وہاں لے کر گیا تھا، اور وہ خود ایک ہندو تھا، جو کہ اب مسلمان ہو گیا ہے۔

43 اور حضرت محمد ایک نبی تھا، اور وہ اسماعیل کی نسل سے آیا تھا جو کہ ابراہام کا ایک بیٹا تھا۔

44 اور اسی سلسلے میں آج کے مشہور زمانہ بشر کا سامنا ہوا تھا، اور، اُن کے ایک آدمی سے بھاگ گیا تھا جس نے اسے کلام میں سے مقابلے کا چیلنج کیا تھا۔ اور، میری رائے کے مطابق، بشر کو کہنا چاہیے تھا، ”میرے پاس شفا

کی نعمت نہیں ہے، لیکن ہمارے ایمانداروں کے پاس یہ نعمت موجود ہے۔ آپ مجھے چند گھنٹے دیں، میں کسی کو یہاں بلا لاؤں گا۔“ غور کریں؟ لیکن، بے شک، ایسا کرنے کی وجہ سے، بشر نے اپنے آپ کو اُن تنظیموں کے سامنے بے نقاب کر لینا تھا جو اُس کی پشت پناہی کر رہی تھیں، اور پھر اُسے باہر نکال دیا جاتا۔

45 اور پھر اس کے بارے میں دوسرا خیال یہ ہے، اُسے یقین ہی نہیں ہے کہ وہ اُس غیر ایماندار کو خُدا کے کلام پر فتح حاصل کرنے سے روک پائے گا۔ میں چاہے شکست بھی کھا جاتا، میں تب بھی وہیں کھڑا رہتا اور خُدا پر اپنا ایمان اور یقین ثابت کرتا کہ وہ یکساں خُدا ہے۔ جیسا کہ عبرانی بچوں نے کہا تھا، ”ہمارا خُدا ہمیں اس آگ کی بھٹی سے بچانے کی قدرت رکھتا ہے، لیکن کسی بھی حال میں ہم تیرے بتوں کے آگے نہیں جھکیں گے۔“ جی ہاں، میرا ایمان ہے یہ زیادہ بہادری کا کام ہے۔ اور پھر میں دوبارہ...

46 دیکھیں تھیولوجی کا ڈاکٹر اور کلام کا اچھا فہم رکھنے کے ناطے، ایک بڑا بشر، اور ایک زبردست آدمی ہونے کے ناطے اُسے یہ کرنا چاہیے تھا، میرا ایمان ہے میں اُسے کلام پر چلینج کرتا، چاہے یسوع مسیح ہوتا یا نہ ہوتا، یا چاہے اُس نے اپنے کلام میں سے ثابت کر دیا، تھا کہ محمد ایک نبی ہے۔ اگر (بائبل میں سے) میری یہ بلاہٹ ہوتی جیسی بشر کی ہے، تو میں اس کی وضاحت کرتا،

میں وہاں سے بھاگنے اور پشت پناہی کو بچانے کی بجائے وہاں کھڑا ہو جاتا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے... یہ حقیقی مسیحی بہادری کی مثال نہیں ہے، جو زندگی یا موت کی پرواہ کیے بغیر کھڑا رہتا ہے۔ خُدا بچانے کی قدرت رکھتا ہے۔ میرا ایمان ہے میں وہاں اس کام کے لئے اُس کے ہاتھ کو پکارتا۔

47 لیکن وہ بمبئی کے بارے میں سوچنا بھول جاتے ہیں، حالانکہ وہاں کے اندھے مسلمان نے، ایک رات ایک عبادت میں اپنی بینائی حاصل کی تھی۔ وہ اس کا ذکر تک نہیں کرتے ہیں۔

48 لیکن، بہر حال، اُن لوگوں کو دیکھیں، وہ منافق نہیں ہیں۔ وہ مخلص لوگ ہیں، اُتے ہی مخلص ہیں جتنے میں اور آپ ہیں، اور بعض اوقات تو ہم امریکی لوگوں سے بھی بڑھکر مخلص ہوتے ہیں۔ وہ منافق نہیں ہیں۔ وہ واقعی اُس پر یقین رکھتے ہیں اور اُس میں موجود تمام چیزوں کے ساتھ اُس پر عمل کرتے ہیں۔

49 آئیں میں آپ کو بت پرستی پر کچھ بتاتا ہوں۔ میں اُس دیوتا کا نام بھول گیا ہوں جو آگ پر چلنے والوں کا دیوتا ہے، لیکن اُس کا ایک بہت بڑا، مجسمہ ہے... اور کچھ انسانی چہرے سے ملتا جلتا ہے، ایک قسم کا کیمیو جیسا چہرہ ہے، اور اُنکے تمام گناہوں کو سننے کے لیے، دو بڑے بڑے کان ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔ اور دیکھیں، اُس کے کانوں میں بڑی بڑی، ہیرے کی بالیاں ہیں... اور اُس کے

کان کی، لاگت، شاید، پندرہ لاکھ روپے ہوگی؛ اس کا زیادہ اندازہ بھی لگایا جا سکتا ہے، اور اسے کم بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ لیکن، اوہ، اُس بت میں اتنے مہنگے جوہرات تھے!

50 اور مندر کا پجاری غریب کسان کو لاتا ہے، اُس کے پاس کچھ نہیں... صرف ایک عام بندہ ہے، اور اس کیلئے کسی خاص آدمی کی ضرورت نہیں۔ وہ بس ایک عام آدمی ہے، ایک کسان ہے جو اچھی فصل کے لیے اپنے دیوتا کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔ اور، وہ مندر میں آتا ہے، اور ایسا کرنے سے اپنے دیوتا پر ایمان کا اظہار کرتا ہے اور اپنے پجاری سے برکت حاصل کرتا ہے۔

51 اور پھر... کونلوں کے تالاب کے اوپر سے گزرنے کے لیے تیاری کرنی پڑتی ہے جو کئی فٹ گہرا اور کئی فٹ چوڑا ہوتا ہے، اور ہوا دینے والے اُسے ہوا دیتے رہتے ہیں جب تک وہ مکمل طور پر گرم نہ ہو جائیں۔ اس میں، کوئی شک نہیں ہے، یہ سچ ہے۔ وہ بت کے آگے جاتا ہے، اور پجاری کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہے، اور وہ اُس پر پانی ڈالتے ہیں؛ مقدس پانی، اور وغیرہ وغیرہ ڈالتے ہیں، اور پجاری اُسے برکت دیتا ہے۔

52 اور پھر، کئی بار، وہ ایک بڑا ہک، یعنی مچھلی کا کانٹا لیتے ہیں، بہت، بڑا، تقریباً آدھے انچ سے تین چوتھائی انچ تک۔ تک قطر میں ہوتا ہے، اور ہک کی پچھلی جانب ایک-ایک جگہ رکھی ہوتی ہے۔ اور انہوں نے اُس پر پانی سے

بھرا ہوا اچھوٹا سا بال رکھا ہوتا ہے، جو کرسمس کے درخت کے سبجے ہوئے بال کی طرح نظر آتا ہے، اور وہ وزن ڈالنے کے لئے پانی سے بھرا ہوتا ہے تاکہ وزنی ہو جائے۔ اور وہ، اُن میں سے، ہزاروں لے لیتے ہیں اور اُنہیں اپنے جسم پر لگا لیتے ہیں، اور اُنہیں کھینچتے رہتے ہیں۔ اور جیسے ہی، وہ اُنکے گوشت میں چھبتے ہیں، اُنہیں کھینچتے ہیں، اور اپنے دیوتا یا بت کو خوش کرنے کیلئے، اس طرح اذیت سے گزرتے ہیں۔ وہ ریاکاری نہیں کرتے ہیں۔

53 پھر، کئی بار، وہ اپنی زبان کو باہر نکالتے ہیں اور اس پر کانٹے کے ساتھ نیزہ رکھ لیتے ہیں، اپنی زبان کے وسیلے اُسے اپنے ناک تک لے جاتے ہیں اور پھر اُسے ایک ساتھ پکڑے رکھتے ہیں، اور جس نے غلط باتیں کی ہوں اُنکے مُنہ کو دھاگے کے ٹانکے لگا کر... سلانی کر دیتے ہیں۔ اور ایسی اذیت دیتے ہیں!

54 اور پھر آگ کے اُس بڑے تالاب کے پاس بیٹھ جاتے ہیں۔ وہ ایک بکرے کو ذبح کرتے ہیں، اور بت کو خوش کرنے کیلئے، اور اپنے گناہوں کیلئے ایک جان کو قربان کر دیتے ہیں۔ اور جب وہ اُس بکرے کو ذبح کرتے ہیں تو۔ تو آپ اُسکی گڑگڑاہٹ کو سن سکتے ہیں۔ اور پھر وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں اور بکرے کو ذبح کر کے، پھینک دیتے ہیں... اور کفارے کے لئے خون رکھ لیتے ہیں۔

55 اور پھر اگر آگ پر چلنے والا، خوف زدہ ہو کر آگ میں سے بھاگ جائے، تو

وہ اپنے آپ پر افسوس کرتا ہے۔ کیونکہ اُسے آگ کے انگاروں میں آہستہ اور ثابت قدمی سے چلنا ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی وہ آگ کے کونلے، پندرہ فٹ تک گہرے ہوتے ہیں۔ اور شاید پندرہ شاید پندرہ فٹ گہرا اور شاید تیس گز یا چالیس گز لمبا، اور تقریباً، اوہ، شاید آٹھ یا دس فٹ چوڑا گڑھا ہوتا ہے۔ اور کونلے بہت زیادہ گرم ہوتے ہیں۔ اور اُس کے پاس سوائے ایک لنگوٹ کے کچھ نہیں ہوتا، جس سے اُس نے اپنی کمر کے گرد لنگوٹا کیا ہوتا ہے۔ اور ان تمام چیزوں کے ساتھ جب وہ وہاں سے باہر نکلتا ہے، تو خون بہہ رہا ہوتا ہے، اور مچھلی کے کانٹے اور باقی چیزیں، اُس کے پورے جسم کو اذیت دے رہی ہوتی ہیں، تب تک وہ اسی جنون میں چلتا رہتا ہے جب تک اُس کے منہ سے سفید جھاگ نہیں نکلنا شروع ہو جاتی۔

56 اور وہ یہاں آتا ہے، اور آگ میں سے گزرتا ہے، اور دوسری طرف سے نکل جاتا ہے، اور بالکل بھی نقصان نہیں پہنچتا، حالانکہ اُس کے پاؤں، اور (ٹانگیں) آگ کی گہرائی میں نیچے جا رہی ہوتی ہیں، جب وہ دو فٹ یا اس سے بھی زیادہ چلتا ہے، تو اپنے انسانی جسم پر سلگتے ہوئے انگاروں کو کھینچتا ہے، اور اُس آگ میں سے چل کر دوسری طرف سے بغیر نقصان کے باہر نکل آتا ہے۔ اگر آپ اُس کے پیروں کو دیکھیں، تو کوئی خراش یا جھلسنے کا نشان نہیں ہوتا ہے۔

57 اور میں اس پر غور کر رہا ہوں، اور اس پر سوچ رہا ہوں، اگر کسی غیر قوم بُت پرست کی قربانی، بکرے کے خون کے وسیلے، اور اُس بت پرست کے ایمان کے وسیلے اُسے آگ سے بچا سکتی ہے، تو پھر یسوع مسیح کا خون زندہ خُدا پر ایمان رکھنے والے ایماندار کیلئے کیا کیا کر سکتا ہے؟

58 اب، بت پرستی ایک عجیب چیز ہے۔ ہمارے ہاں یہ صدیوں سے چل رہی ہے، ہر ایک زمانے کے بعد... اندازہ لگائیں، تو وقت کے آغاز سے یہ چلتی آ رہی ہے۔ اب بت پرستی کو وہ شخص ترتیب دیتا ہے جو اُس بت کو کھڑا کرتا ہے، اُس بت کو ٹھیک کرتا ہے، پھر اندر جاتا ہے اور اُس کی بڑی عبادت کے لیے خود کو تیار کرتا ہے۔ اب، اُس کا ماننا ہے کہ یہ بت کسی ایسے دیوتا کی شکل پر بنایا گیا ہے جسے اُس نے کبھی نہیں... کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ بغیر کسی شکل صورت کے ہے، پس اُسے یقین ہے کہ وہ اس بت کی شکل میں موجود ہے جسے اُس نے دیوتا کے لیے بنایا ہے۔

59 اب، آپ اس بات کو نظر انداز نہ کریں! "بت" افسانوی دیوتا کی شبیہ میں موجود ہے جس پر وہ ایمان رکھتا ہے۔

60 اسلئے وہ اُس بت کے سامنے جاتا ہے اور اُسے سجدہ کرتا ہے، اور یہ مانتا ہے کہ وہ دیوتا ایک غیب بین ہے اور وہ اس بت میں اترتا ہے، اور وہ ایمان رکھتا ہے کہ وہ اس بت کے ذریعے دیوتا سے بات کرتا ہے، وہ دیوتا خود

کو اس بت میں ظاہر کرتا ہے اور اُسے جواب دیتا ہے۔ اور یہاں آپ میں سے بہت سارے اساتذہ نے افسانوں کو اپنایا ہوا ہے... یہاں تک کہ وہ دعویٰ کرتے ہیں، اُن دیوتاؤں کی، ایک دوسرے کے ساتھ لڑائیاں ہوتی تھیں، اور اُن دنوں میں، یہ سب کچھ ہوتا تھا۔

61 اب، دوسرے لفظوں میں، دیوتا اپنے مافوق الفطرت مقام سے، خود کو اُس بت میں سموہن کر لیتا ہے، اور اُس بت کے ذریعے پوجا کرنے والے سے بات کرتا ہے۔ اور عبادت کرنے والا، کسی قسم کے جذباتی احساس پر، یقین رکھتا ہے کہ بت اُس سے بات کر رہا ہے، اور اُس کے دل میں یہ ہے، کہ اُس نے اپنے گناہوں اور خطاؤں کو معاف کروا لیا ہے، اُس بت کے ذریعے ایسا ہو گیا ہے، اور اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ شیطان ہے۔ یہ کام شیطان کر رہا ہے۔

62 اور وہ صرف پینائٹاز کے وسیلے کام نہیں کرتے ہیں؛ اُن میں سے کچھ کرتے ہیں، لیکن اُن میں سے کچھ اصل حقیقی پرستار بھی یہ کام کرتے ہیں۔ مثال کے لئے، میں آپ کو کہانیاں سنا سکتا ہوں کہ ان بتوں میں موجود شیاطین ہر طرح کے کام کیسے کرتے ہیں، وہ چیزوں سے خون نکالتے، اور باقی کام کرتے ہیں۔ دیکھیں یہ۔ یہ۔ یہ شیاطین ہیں!

63 اور اگر آپ اس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں... کہ شیطان حقیقت میں ہے، تو

پھر آپ خُدا پر بھی ایمان نہیں رکھ سکتے ہیں۔ یقیناً، آپ کو تضاد، فوائد اور نقصانات دونوں کو ماننا پڑے گا۔ اسلئے ایک اصل شیطان ہے، اور وہ ایک شخص ہے۔ ایک خیال نہیں، وہ ایک شخص ہے۔

64 اب، یہ تعلیم دی جا رہی ہے جو کہتی ہے، کہ ”شیطان صرف ایک-ایک بڑی سوچ ہے جو آپ کے اندر ہوتی ہے۔“ نہیں، نہیں، ایسا نہیں ہے۔ شیطان ایک شخص ہے۔

65 اور یہ لوگ مانتے ہیں۔ ”رُوحُ القُدسُ صرف ایک-ایک اچھا خیال ہے جو آپ کے اندر ہوتا ہے۔“ لیکن اس پر یقین نہ کریں۔ رُوحُ القُدسُ ایک شخص ہے، یہ روح کی شکل میں مسیح کی ہستی ہے۔

66 اب، یہ بت پرست... اور کیا آپ نے اپنے حوالے یا کلام کی آیات لکھنے کے لیے تیاری کر لی ہے۔ میں-میں چند لمحوں میں ان میں سے کچھ کا حوالہ دے سکتا ہوں، اور ہم، کلام میں سے کچھ پڑھ سکتے ہیں۔ اب، یہ بت پرست لوگ، اپنے بت کے سامنے سجدہ کرتے ہیں، اور ایمان رکھتے ہیں جس دیوتا کی وہ پوجا کر رہے ہیں اُس کی نمائندگی یہ بت کر رہا ہے۔ اب، کیا آپ سمجھ گئے ہیں، پوجا کرنے والا ریاکاری نہیں کر رہا ہوتا؟ وہ درحقیقت اُس بت میں موجود کسی چیز کو پکڑ رہا ہوتا ہے، اور وہ واپس اُس پر آتی ہے، اور وہ کچھ کرتا ہے؛ اور اُسے اُس بت سے کچھ مل جاتا ہے، جو ایک فرضی دیوتا ہے، حقیقی نہیں

ہے۔

67 اور اکثر اوقات شیطان ان چیزوں میں آجاتا ہے۔ اور کبھی کبھی شیطان عبادات میں آجاتا ہے اور خود کو خدا کے طور پر ظاہر کرتا ہے۔ میں نے اپنی خدمت میں یہ دیکھا ہے۔

68 اب، یاد رکھیں، یہ صرف... ہم آج صبح اس پر تعلیم دے رہے ہیں۔ اور میں چاہتا ہوں، جب میں اس چرچ کو چھوڑ کر جاؤں اور خدمت کے میدانوں میں نکل جاؤں، تو میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے پاسٹر کے ساتھ اور اس تعلیم کے ساتھ کھڑے رہیں جو یہاں سکھائی گئی ہے۔ اس کلام کے ساتھ قائم رہیں، اور آپ اسے نہ چھوڑیں! اس کی پروا نہیں کیا آتا ہے کیا جاتا ہے آپ کلام کے ساتھ کھڑے رہیں، اور درستگی سے کھڑے رہیں! سمجھے؟ اب، اگرچہ میں جا رہا ہوں... تو بھی میں یہاں کے خادموں میں سے ایک ہوں۔ برادر نیول وہی بات سکھاتے ہیں جو میں سکھاتا ہوں، اس لیے بس چرچ آتے رہیں اور کلام سنتے رہیں۔

69 میں نہیں جانتا وہ میری کہاں رہنمائی کرنے جا رہا ہے۔ میں نے آج صبح میز پر اپنی بیوی سے کہا تھا، ”مجھ میں کچھ ایسا ہے جو ان تمام سالوں سے پکار رہا ہے، میں جاننے جا رہا ہوں کہ وہ کیا ہے۔“ اب، میں نہیں جانتا وہ کس طرف لیکر جائے گا، کہاں لیکر جائے گا، لیکن جہاں بھی وہ مجھے لیکر جائے گا

میں اُس کی پیروی کروں گا۔

70 دیکھیں، بت پرستی، آج بھی جاری ہے۔ ہم دیکھتے ہیں... میں لوگوں کو الٹر پر آتے ہوئے دیکھتا ہوں، جو دوسروں کی اندھی تعلیم کو دہرا رہے ہیں، جو کہتی ہے، ”بس اپنے دماغ کو صاف کرو، اور باقی سب کچھ، بھول جاؤ۔“ تم ایک- ایک ایلیاہ بن جاؤ گے۔ تم یہ، وہ، یا کچھ اور بن جاؤ گے۔“ کیسا جھوٹ ہے! تم خدا کے پاس مت آؤ... اس طرح آپ کی روح میں داخل ہونے کے لئے ہر قسم کی بُری روحوں آ جاتی ہیں۔ آپ ایسا مت کریں۔ آپ کو یاد رکھنا چاہیے کہ ایک شیطان ہے، اور وہ تقریباً ہر بات میں، مسیح کی نقل کرتا ہے۔

71 کچھ عرصہ پہلے میں دی لائف آف سینٹ مارٹن پڑھ رہا تھا، اور وہاں ایک لڑکا تھا، وہ دراصل ایک راہب تھا، اور اُس نے کہا کہ خدا نے اُسے پرانے نبیوں میں سے ایک ہونے کے لیے بلایا ہے، ”تم میری بات سنو، میں پرانے نبیوں میں سے ایک ہوں۔“ اور سکول... بے شک، مارٹن، ایسی کسی بات کا یقین نہیں کریگا۔ پس اُنہوں نے اس بات کا یقین نہ کیا کیونکہ لڑکے کی زندگی اُس کے مطابق نہیں تھی۔ آخر کار اُس نے کہا، ”میں آپ کو یہ ثابت کر سکتا ہوں کہ مجھے پرانا نبی ہونے کے لیے بلایا گیا ہے۔ بس نوجوان ساتھی نے،“ کہا، ”لیکن مجھے بلایا گیا ہے۔“

72 دیکھیں، ”نعمتیں اور بلاؤے بے تبدیل ہیں۔“ دیکھیں، لوگ کلام سے

دُور ہو جاتے ہیں، اور جب آپ کلام سے دُور ہو جاتے ہیں تو آپ کسی بھی چیز میں داخل ہو سکتے ہیں۔

73 اور اُس لڑکے نے کہا، ”آج رات، آدھی رات کے قریب، خُدا مجھے سفید چوغہ دینے والا ہے، تاکہ تم سب کے درمیان، یہ ثابت ہو جائے کہ میں پرانا نبی ہوں۔“ پس اُس رات، لوگوں نے یہ سنا، اور سرگوشی کی اور سفر کیا، اور اندر آگئے۔ اور لڑکے کو سفید چوغہ مل گیا۔ جب آنے والے لوگ چلے گئے تو اُنہوں نے جا کر چوغے کو دیکھا، وہ اصلی تھا، حقیقی تھا، اور سفید چوغہ تھا، اور بہت اچھا لگ رہا تھا۔

74 لیکن، وہ بزرگ بَشپ، اسے حاصل نہیں کر سکا تھا۔ یہ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا، کیونکہ، یہ کلام کے مطابق نہیں تھا (ایک سفید چوغہ)۔

75 اور جب اُس نے ایسا کیا، تو اُنہوں نے کہا، ”یہ چوغہ لے لو اور سینٹ مارٹن کے سامنے کھڑے ہو جاؤ، وہ خُدا کا بندہ ہے۔“ اور وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا۔ وہ اُس سچے نبی کے سامنے کھڑا نہیں ہو سکتا تھا۔ وہ کھڑا نہیں ہو سکتا تھا؛ لیکن اُنہوں نے اُسے ایسا کرنے کیلئے مجبور کیا۔ اور جب وہ اُسے لیکر گئے، تو وہ چوغہ غائب ہو گیا اور کہیں چلا گیا، اُنہیں معلوم نہیں تھا کہ وہ کہاں چلا گیا ہے۔ دیکھیں، جب اس چیز کو میدان میں لایا گیا تو کیا ہوا!

76 اگر آپ کے پاس اصلی سونا ہے تو آپ کو اس بات کی فکر کرنے کی کوئی

ضرورت نہیں ہے کہ آیا یہ اصلی ہے یا نہیں، یہ ہر ایک آزمائش کا سامنا کر لے گا۔ اور خُدا کی حقیقی روح ہر آزمائش کا سامنا کرے گی کیونکہ اُسے خُدا کے کلام سے آزما یا گیا ہے۔ ”اس پتھر پر میں اپنی کلیسیا بناؤں گا۔“

77 میں نے اچھے خاصے، لوگوں کو ہسٹریکس میں پڑتے دیکھا ہے۔ (اب آپ دیکھ سکتے ہیں میں کیوں نہیں چاہتا یہ۔ یہ ٹیپ فروخت ہو۔) میں نے اچھے اچھے لوگوں کو، اور پینتی کا سٹل لوگوں کو، اور پادریوں کو دیکھا ہے جو اس بات کو سمجھ نہیں پاتے ہیں، لوگ شدت جذبات میں پڑ جاتے ہیں اور ٹرانس میں چلے جاتے ہیں، اور اس طرح کے باقی کام، اور۔ اور وغیرہ وغیرہ کرتے ہیں، اور آخر کار انہیں پاگل خانے میں بھیج دیا جاتا ہے۔ اس چیز نے معصوم لوگوں کے، دل کو کھول دیا، اور شیطان نے آکر جگہ بنالی۔ اسلئے شیطان حقیقت میں ہے!

78 میں ایک شخص کے بارے میں پڑھ رہا تھا... مجھے یقین ہے کہ، یہ ایرینیس یا مارٹن تھا، (بائبل طلباء میں سے کچھ ہیں جو مجھ سے بہتر اس میں مہارت رکھتے ہیں)، اُس کے سر پر سونے کا تاج تھا، سفید چوغہ تھا، جوتے سونے سے جڑے ہوئے تھے، اور کہا، ”میں مسیح ہوں، میرا اعتبار کرو!“ لیکن اُس مُقدس نے ایسا نہ کیا۔ خدا کا وہ حقیقی نبی وہیں کھڑا رہا، اور انتظار کرتا رہا۔ اور اُس نے اُس سے دو تین بار کہا، ”میں مسیح ہوں، میرا اعتبار کرو!“

اُس نے کہا، ”ہمارا مسیح اس طرح نہیں آتا ہے۔“

79 یہ ٹھیک بات ہے، آپ کو کلام کو جاننا ہو گا! کلام پر قائم رہنا ہو گا! دیکھیں، بڑی جنگ قریب آگئی ہے۔ دیکھیں، ہم برسوں برس سے چرچ کے ساتھ کھیلتے آرہے ہیں، لیکن اب وہ وقت آگیا ہے جب یٹینس اور ایمبریس موسیٰ کا مقابلہ کریں گے جیسا بائبل نے کہا ہے ویسا وہ کریں گے۔ اور اس روحانی جنگ میں، جھگڑا ہونے والا ہے۔ جو مسلسل جاری رہے گا، تنظیمی چرچ ٹھیک تسلط کی طرف بڑھے گا اور اُس راستے پر گامزن ہوتا جائے گا۔ لیکن میں جانتا ہوں حقیقی سچا ایماندار بھی اس میدانِ جنگ میں آ رہا ہے، اور آپ جو کچھ کر رہے ہیں اُس میں آپکو ماہر اور ہنرمند ہونا چاہئے، ورنہ آپ نادانستہ طور پر ایک بدروح کو اپنی طرف آسانی سے متوجہ کر سکتے ہیں۔ اگر وہ اس کلام کے خلاف ہے، تو اُس پر یقین نہ کریں! اس کلام کے ساتھ قائم رہیں!

80 بت پرستی، بت پرستی پرانی چیز ہے، یہ یہاں امریکہ میں پرانی ہے۔ اور برسوں پہلے پیوبلو انڈینز میں، اور ایری زونا میں، بت پرست لوگ موجود تھے۔ اور، دیکھیں، ان-ان کے پاس بارش کا دیوتا تھا۔ اور بارش کا دیوتا تھا... انہیں ایک-ایک مٹی کا کچھوا مل گیا، اور انہوں نے مٹی کے کچھوے کی تصویر بنالی۔ اور انہوں نے اُس پر اُس طرح دھبے ڈال دیئے جیسے وہ کچھڑ میں

سے نکل کر آیا ہو۔ اور وہ اپنے آپ کو اس مٹی کے کچھوے کے سامنے پیش کر دیتے تھے، یہ مانتے ہوئے کہ بارش کا دیوتا اس مٹی کے کچھوے کے جھنڈ میں اتر آیا ہے اور اس مٹی کے کچھوے کے ذریعے ان سے بات کرتا ہے۔ کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ... وہ کیچڑ اور نمی میں رہتا ہے، اور وہ ایک دیوتا ہے۔ انہوں نے... دیکھیں یہ ایک افسانہ ہے، لیکن انہوں نے بس۔ بس یقین کر لیا کہ یہ سچ ہے۔

81 اور، اب دیکھیں اس طرح وہ شیاطین کی پوجا کرتے رہے۔ مٹی کے کچھوے کی پوجا کرتے رہے، یہ سمجھ کر کہ یہ بارش کا دیوتا ہے، وہ اُس روح کو اُن پر لائے، یقیناً، کیونکہ انہوں نے ایک روح کا خیر مقدم کیا تھا۔ لیکن دیکھیں یہ غلط تھی!

82 آج بہت سارے لوگ غلط بات کے لیے اپنے دل کھول رہے ہیں! کبھی کبھی آپ کو روح مل جاتی ہے، لیکن کئی بار وہ کلام کے خلاف ہوتی ہے، اور کہتی ہے، ”معجزات کے دن گزر گئے ہیں! اس جیسی کوئی چیز نہیں ہے یہ یا وہ نہیں ہے۔“ یاد رکھیں، یہ مسیحیت کے بھیس میں ایک شیطان ہے۔ خدا ہماری مدد کرے اور ہم تھوڑی دیر بعد اس میں اتر جائیں گے، اور آپ اسے دیکھ لیں گے، سمجھے، کہ مسیحیت کے بھیس میں یہ ایک بڑی روح ہے۔ لیکن یہ مسیح کی روح نہیں ہے، کیونکہ مسیح کی روح ہر بار کلام میں سے آتی ہے۔ وہ

اپنے کلام کا انکار نہیں کر سکتا ہے۔

83 دیکھیں، جب مسیحیت روم، روم میں آئی، تو یہ سیدھی روم شہر کے دل میں آئی، سات میل کی دیوار کے اندر اندر چار سو بت پرستوں کے مندر تھے۔ دیکھیں چار سو بت پرستوں کے مندر تھے، اور وہ اُن کے دیوتاؤں اور دیویوں کے لیے تھے۔ اور دیوتا اور دیویاں، ”عورتیں اور مرد تھے۔“ چار، سو مختلف اقسام کے دیوتا تھے۔ اس پر غور کریں، چار سو تھے!

84 دیکھیں، جب پولس روم میں آیا تھا تو اُس نے یہی کچھ دیکھا تھا۔ اور جب اکولہ اور پرسکلاہ پینتی کوست سے دُور چلے گئے تھے تو انہوں نے روم میں ایک کلیسیا قائم کر لی تھی؛ اس طرح وہ غیر قوم کی بت پرستی، میں آگئے تھے۔ اور روم میں، میٹروپولیٹن روم میں تقریباً 20 لاکھ لوگ تھے؛ یعنی، غلام، اور باہر کے مضافاتی علاقے ملا کر، اور وغیرہ وغیرہ، تقریباً 20 لاکھ لوگ تھے۔ لیکن روم کے ارد گرد کی دیواریں سات میل کی تھیں۔ اور یہ سات میل، بالکل پہاڑ کے دامن میں تھے، اور وہاں بت پرستوں کے، دیوتاؤں اور دیویوں کے چار سو مندر تھے۔

85 اب، میں یہاں تھوڑی دیر کے لئے وہ بات کرنا چاہوں گا جو میں نے تاریخ سے لی ہے، اور ایک کتاب میں اپنے ساتھ یہاں لایا ہوں۔ وہ عبادت میں کیسے داخل ہوتے تھے، اور وہ کیسے عبادت کرتے تھے؟ اور بت پرست

عبادت میں کیسے آتے تھے؟ وہ مندر میں داخل ہوتے ہی سب سے پہلے پجاری، یعنی بُت پرست پجاری کی تلاش کرتے تھے۔ پھر وہ نذرانے کی صورت میں اُسے کافی پیسہ دیتے تھے، اور پھر ایک جانور، ایک قربانی کیلئے دیتے تھے، تاکہ اُس دیوتا کو خوش کیا جائے جو اُن سے بات کرنے والا ہے۔

86 اور کبھی کبھی، ایک مندر میں، ایک سے زیادہ مختلف قسم کے دیوتا ہوتے تھے۔ اور ایک مندر میں ”دیوتا، اور دیویاں،“ اور باقی چیزیں، ہوتی تھیں۔

87 اسلئے بُت پرست پجاری... وہ اُس کے پاس جاتے اور اُسے کچھ پیسے دیتے تھے، اور بُت پرست پجاری انہیں ایک موم بتی دیتا تھا، صرف لمبی سی ایک عام موم بتی دیتا تھا۔ اور پجاری کو ادائیگی کرنے کے بعد، عبادت کرنے والے کو ایک موم بتی دی جاتی تھی، اُس موم بتی کو لے کر وہ اُس مخصوص دیوتا کی قربان گاہ کے پاس چلا جاتا تھا جس سے وہ بات کرنا چاہتا تھا۔ اور اُس قربان گاہ پر آگ ہوتی تھی، جہاں قربانی کو جلایا جاتا تھا۔ اور مجسمے کے دامن میں، کانسی کا بڑا مندر، یا-یابت ہوتا تھا، اور وہ اس چیز کو لیتا۔... اور اُس موم بتی کو اُس آگ کی قربان گاہ سے روشن کرتا تھا، بُت کی قربان گاہ کی آگ سے جلاتا تھا، وہ موم بتی جلا کر نیچے قربان گاہ پر چلا جاتا تھا اس سے۔ سے پہلے کہ بُت کے پاس جاتا، اور۔ اور اُس موم بتی کو نیچے رکھ دیتا تھا۔ اور پھر موم بتی نیچے رکھنے کے بعد وہ...

88 میرا خیال ہے وہ دوسرے تمام دیوتاؤں میں سے ایک خاص دیوتا ہوگا جسے یہ معلوم ہوگا کہ اُسے کس محسمے میں داخل ہونا چاہیے، آپ کو معلوم ہے، تاکہ وہ واپس آکر اُس شخص سے بات چیت کرے۔ موم بتی ہی کیوں، مجھے نہیں معلوم۔ اور وہ موم بتی نیچے رکھ دیتا ہے، اور قربان گاہ کی آگ بجھ جاتی ہے۔

89 اور پھر وہ واپس خیمہ کے فرش پر چلا جاتا ہے، اور وہاں جا کر فرش پر اپنے آپ کو سجدے میں جھکا لیتا ہے۔ اور پھر وہ وہاں اپنی پوری جان، اور اپنی پوری طاقت سے دعا کرتا ہے، اور کسی نہ کسی طرح اُس عظیم دیوتا کے حضور دعا مانگتا رہتا ہے، اور ایک عقیدہ کے ساتھ، ایک افسانوی دیوتا سے، دعا کرتا ہے تاکہ وہ دیوتا اُس مورت میں نیچے آجائے اور اُس سے بات کرے۔

90 کہا جاتا ہے کہ ”شہنشاہوں میں سے ایک شہنشاہ اپالو کی تصویر کے سامنے بہت زیادہ سجدہ ریز ہوا کیونکہ وہ کہتا تھا کہ اُسے مندر سے آوازیں سنائی دی تھیں۔... اور۔ اور بت واپس اُس سے، بات چیت کر رہا تھا۔“ اور وہ سجدے میں پڑا رہا!

91 اس نقطے پر آپ کہہ سکتے ہیں، ”بھائی برینہم، کیا اُس نے آواز سنی تھی؟“ مجھے اس پر کوئی شک نہیں اُس نے، آواز سنی ہوگی لیکن وہ شیطان کی آواز تھی۔ مشتری، دیوتا جیسی کوئی چیز نہیں تھی، اور باقی تمام دوسرے دیوتاؤں جیسی بھی کوئی چیز نہیں تھی۔

92 لیکن وہ سجدہ کرتے رہے، اور وہیں پڑے رہے اور پوجا کرتے رہے، اُس پُر اسرار دیوتا کی پرستش کرتے رہے جس کے بارے میں وہ کچھ بھی نہیں جانتے تھے، جب کہ اُس کی روح اُس بُت میں تھی جس کے بارے میں اُن کا خیال تھا کہ وہ ایسا ہے۔ اُنہوں نے اُس کے لیے ایک شبیہ بنائی، اور اُس سے مدد حاصل کی۔

93 پھر اُنہوں نے نذرانہ پیش کیا۔ پھر جب وہ شخص اپنے آپ کو اس جذبے میں ڈھال لیتا ہے، تو وہ شخص اُس بُت کے حضور دوبارہ پیش ہوتا ہے اور اس بار بُت پرست بچاری اُسے نیچے لاتا ہے اور۔ اور کچھ کھانے پینے کے بارے میں بتاتا ہے، اور بُت کے قدموں میں رکھنے کیلئے کہتا ہے۔ اور پھر... (اب، میں... دیکھیں یہ یہاں اسی صفحے پر لکھا ہوا ہے، میں اسے پڑھ رہا ہوں۔ دیکھیں؟) اور پھر وہ اُس بُت کے قدموں میں جا کر اُس مشروبات کی نذر میں سے کچھ لے کر گھونٹ بھرتا ہے، اور کھانے پر ہلکی سے چٹکی بجاتا ہے، اور پھر اُسے بُت کے پاؤں میں انڈیل دیتا ہے۔

94 وہ کیا کر رہا ہے؟ شیاطین کے ساتھ میل جول؛ شیطانی، دیوتاؤں اور دیویوں کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے۔ جیسے مسیحی ایک۔ ایک علاماتی طور پر مسیح کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں، اور پاک عشاء لیتے ہیں۔ یہ ایک طرح سے پہلی کلیسیا تھی یا انجیل کے پہلے مسافر تھے (جو روم میں تشریف لائے

تھے) اور دیکھا، اُن لوگوں میں اس قسم کی عبادت ہوتی تھی۔

95 بل تمام زمانوں کا سب سے مشہور دیوتا تھا، بتوں میں، بل (B, double) تھا، وہ (a, l) سورج دیوتا تھا۔ اور پھر اُس کی ایک-ایک بیوی تھی، چاند دیوتا، یا دیوی، ایستر، I-a-t-h-s-a-ایستر، r اور اُس کا تلفظ یہ ہے، e-t-r-a-t-s-A ”عستارات۔“ یہ رومن سکے پر موجود ہے۔ اسے دیوی، یا چاند دیوی، کہا جاتا تھا۔ ”آسمان کی ملکہ، دیوتاؤں کی ماں،“ چاند دیوی ہے۔ اور سورج دیوتا بعلم تھا۔

96 دیکھیں، تقریباً تمام غیر قوم والے سورج کی پوجا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ انڈین بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے جب۔ جب ہم یہاں امریکہ میں آئے، اور امریکہ کو دریافت کیا، تو ایسا ہی تھا۔ جب، باپ دادا یہاں آئے، تو انہوں نے دیکھا اور۔ اور وہ سورج کی پوجا کر رہے تھے۔ اور، وہ، وہاں اس طرح عبادت کر رہے تھے۔

97 اسی طرح جب کر سچن روم میں پہنچے، تو روم میں وہ دیویوں اور دیوتاؤں کی پوجا کر رہے تھے۔

98 اب، میں نے اپنے سفر میں، مشاہدہ کیا ہے کہ بت پرستی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ اور نہ ہی حقیقی مسیحیت میں کوئی تبدیلی آئی ہے۔ یہ دونوں اپنی اپنی جگہوں پر قائم ہیں، اور خداوند یسوع کی آمد تک ایسے ہی رہیں گے۔ اس پر

میں تھوڑی سی بات کرنا چاہوں گا، تاکہ آپ کو اندازہ ہو جائے، اور اگر آپ روحانی ہیں تو آپ اسے ضرور پکڑ لیں گے۔

99 دیکھیں بعل سورج دیوتا تھا، اور، اُس کے لئے روٹیاں بنائی جاتی تھیں... اور یہ رمیاء نے یہاں یہی کچھ بیان کیا ہے، ہم نے تھوڑی دیر پہلے اس پر بات کی تھی، عورتوں نے سورج دیوتا بعل کے لیے، روٹیاں بنائیں۔ دیکھیں، جیسے ہی آپ اس باب کو پڑھتے جائیں گے، آپ کو معلوم ہو جائے گا، کہ اُنہوں نے، کیا کہا تھا، ”اگر ہم بعل کی پوجا نہیں کرتے ہیں تو ہماری فصلیں برباد جاتی ہیں، کیونکہ بعل زرخیزی کا دیوتا ہے۔“ دوسرے لفظوں میں، ”ہم جانتے ہیں کہ سورج فصلوں کو اگاتا ہے۔“

100 لیکن نبی نے اُن سے کہا، ”یہ اس لیے ہے کیونکہ تم نے خُدا کو چھوڑ دیا ہے، یہی وجہ ہے کہ تمہاری فصلیں نہیں اگتی ہیں۔“

101 لیکن اُنہوں نے بعل کی پرستش کی، اور کہا وہ اُس کی پرستش کرتے رہیں گے، اور اُسے نذرانے دیتے رہیں گے۔

102 اب دیکھیں، بعل ایک گول دیوتا ہے... (اب، اگر آپ اس بات کو، لفظ بہ لفظ پکڑ لیں، تو باقی باتیں، اس پیغام کے آخر تک سمجھ آجائیں گی۔) ... دیکھیں وہ دیوتا ایک گول دیوتا تھا، سورج دیوتا تھا، اُن کے پاس پیتل کی بڑی بڑی پلیٹیں تھیں جو سورج کو منعکس کرتیں اور آگ کی طرح نظر آتی تھیں۔ اور پھر وہ

روٹی جس کا ذکر میری ماہ نے یہاں کیا ہے وہ... عورتیں وہ روٹیاں پکا کر بعل کے لیے لاتی تھیں، اور روٹی سورج کی طرح گول بناتی تھیں۔ اور، پھر اُسے، لاکر الٹرپر، یعنی بت پرست الٹرپر، شراکت کیلئے رکھ دیتی تھیں، اور وہ اُسے سورج کی طرح یا چاند کی طرح گول بناتی تھیں، کیونکہ وہ سورج دیوتا یا چاند دیوتا کی نمائندگی کرتی تھی۔

103 اور... جیسے ہم نے کہا تھا، بعلم کو، ”زرخیزی کا دیوتا مانا جاتا تھا، کہ وہ ہر چیز کو بڑھاتا ہے۔“

104 اب، ابتدائی کلیسیا کو اس بات کا سامنا کرنا پڑا جب وہ روم میں آئی۔ اور یہی بات رومن کلیسیا، یا آج کل کی کلیسیا کے وسیلے کہا جاتا ہے اور مانا جاتا ہے، یا رومن کیتھولک چرچ کے وسیلے کہا جاتا ہے، جسے ہم ”کیتھولک کہتے ہیں...“

105 ہم سب بھی کیتھولک ہیں۔ ہم کیتھولک چرچ ہیں، لیکن ہم رسولی کیتھولک ہیں۔ کیتھولک کا مطلب ہے۔ ”عالمگیر۔“ اور ہم وہ عالمگیر چرچ ہیں جو رسولوں کے عقیدے کو مانتے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ دیکھیں دونوں چرچ کے درمیان فرق ہے؛ اُن میں سے ایک عالمگیر، کیتھولک، رسولی کلیسیا تھی؛ اور دوسری رومن کیتھولک تھی۔

106 اور کہا جاتا ہے کہ پطرس... بلکہ وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں، کہ پطرس نے

رومن کلیسیا کو قائم کیا تھا۔ مجھے وہ حوالا دیں، مجھے وہ جگہ دکھائیں جہاں سے آپ اس بات کی تصدیق کر سکیں کہ پطرس روم میں گیا تھا۔ جبکہ رومن چرچ کہتا ہے، ”وہ 41 سے 46 تک وہاں موجود تھا۔“

107 اور، ٹھیک اسی وقت، کلاڈینس روم کا شہنشاہ تھا، اور اُس نے تمام یہودیوں کو نکال دیا تھا۔ اعمال کا، 18 واں باب پڑھیں، اور آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ پولس، جب وہ افسس میں گیا، تو اُس نے اکولہ اور پرسکلہ کو وہاں پایا، جو دراصل یہودی تھے، اور انہیں ظلم و ستم کے وقت وہاں سے نکال دیا گیا تھا، اور وہ دوبارہ فلسطین میں آگئے تھے کیونکہ کلاڈینس نے تمام یہودیوں کو وہاں سے نکل جانے کا حکم دیا تھا، اور آرتھوڈوکس اور کرسچن دونوں کو نکال دیا تھا۔ اکولہ اور پرسکلہ نے روم میں کلیسیا قائم کی تھی، لیکن کلاڈینس کی حکومت کی وجہ سے انہیں وہاں سے نکلنا پڑا، پوری کلیسیا کو وہاں سے نکلنا پڑا... یا تمام مسیحیوں اور تمام یہودیوں کو روم سے نکلنا پڑا۔

108 اب، ”پطرس چرچ کا بئشپ ہونے کے ناطے وہاں تھا،“ اور میں آپ کو حوالہ دکھا سکتا ہوں، پطرس کم از کم ستر سال تک، کبھی بھی فلسطین سے باہر نہیں گیا تھا۔ یہ ٹھیک کلام میں ہے! لیکن آپ کہتے ہیں ”پطرس کو روم میں قتل کیا گیا تھا، اور پولس کا سر بھی روم میں قلم کیا گیا تھا۔“ یہ ایک عقیدہ ہے۔ اور جو شہادتیں میں نے پڑھی ہیں اور میں دریافت کر سکا ہوں، اُن میں

سے کوئی بھی ایسا نہیں کہتی ہے کہ پطرس اور پولس (یا دونوں میں سے ایک بھی) روم میں قتل کیا گیا۔ ابتدائی مستند شہادتوں میں سے جو ہم پڑھ سکتے ہیں، اُن میں سے کوئی بھی اس بارے میں کچھ بھی بیان نہیں کرتی ہے۔ ایسا نہیں تھا! یہ ایک عقیدہ ہے۔

109 میں یہاں بت پرستی کو بے نقاب کرنے آیا ہوں، پس ہم۔ ہم خداوند اور اُس کے کلام کی مدد سے ایسا کرنے جا رہے ہیں، دیکھیں، تاکہ آپ کو دکھائیں کہ چرچ کس حالت میں ہے۔ آپ چیخ چیخ کر کہتے ہیں۔ ”کیتھولک!“ لیکن بس تھوڑی دیر انتظار کریں۔

110 اب، دیکھیں، (کلام کے مطابق) ہمیں پتہ چلتا ہے کہ بعد میں اکولہ اور پرسکلہ روم سے باہر چلے گئے، اور چھوٹے چرچ کو وہیں یتیم چھوڑ دیا گیا، اور وہ سب جو تبدیل ہوئے تھے وہ رومن مسیحی کلیسیا میں شامل ہو گئے، اور یہ ابتدائی چرچ تھا جسے اکولہ اور پرسکلہ اور ایک دوسرے جوڑے نے قائم کیا تھا اور اُس چرچ کی پرورش کی تھی۔

111 پھر ہمیں پتہ چلتا ہے، جیسے ہی وہ چلے گئے، تو انہوں نے اپنے بشارت بنائے اور اپنے نظریے شامل کر لئے، اور پھر انہوں نے اسے اپنا لیا... اور شہنشاہ، کانسنٹائن اور اُسکے بعد آنے والے لوگوں کی حمایت حاصل کر لی، اور اُن میں شامل ہو گئے، کیونکہ انہیں قوم کی سیاسی گرفت میں کھڑے ہونے

کے لیے ممبران حاصل کرنے کی ضرورت تھی۔ اسلئے وہ چرچ کے اراکین کو لے آئے، اور انہیں صرف اقرار کرنے کی وجہ سے ("کامل") بنا دیا، ان میں سے کچھ لوگ خُدا کے بارے میں اتنا بھی نہیں جانتے تھے جتنا آج ہمارے کچھ امریکی لوگ جانتے ہیں؛ بالکل ایک پیشہ کے طور پر، جو ان کے لیے مسیح کا اقرار کرنے کے لیے ایک بہت بڑا منہ بولنا ثبوت ہے، جو ان کے اپنے دیوتا کے علاوہ ایک اور خُدا بھی ہے۔ اور وہاں انہوں نے اپنے چرچ کے آئین میں، بُت پرست، تقریبات کو شامل کر لیا۔

112 اب، رومن پریسٹ کو دیکھیں، پھر انہوں نے اسے اپنا لیا اور عشا ربانی میں شامل کر لیا، پہلی چیز جو سامنے آئی وہ کمیونین کی تیاری تھی، اور مسیح کے ٹوٹے ہوئے بدن کی بجائے، وہ اسے سورج کی طرح یا چاند کی طرح گول بنا کر پیش کرتے ہیں۔ اور آج تک گول ہے! یقیناً۔ اور اُس کے ٹوٹے ہوئے بدن کی بجائے، یہ آج تک ایک گول ویفر ہے۔ یہ گول اور نرم ہے۔ رومی پادری آج اس گول ویفر کو الٹ پر رکھتے ہیں اور کہتے ہیں یہ "مسیح کا حقیقی بدن ہے۔"

113 اب، بہت سارے اعلیٰ ایپس کو پولین میں ایک بہت بڑا فرق پایا جاتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ، اور عالمگیر کلیسیا اس موضوع پر بحث کر رہی ہے، کہ آیا یہ حقیقی بدن ہے یا بدن کی نمائندگی ہے۔ رومن کیتھولک کہتے ہیں۔ "یہ حقیقی بدن ہے،" کیونکہ بعل کا ایک حقیقی بدن تھا (سورج دیوتا) اپنے آپ کو پیتل

کے ایک ٹکڑے پر منعکس کرتا تھا اور اُسے گول بنا دیتا تھا۔ دیکھیں مسیحی دسترخوان پر گول روٹی نہیں رکھی جاتی ہے!

114 پھر وہ مشرق کی طرف منہ کر لیتے تھے، اور وغیرہ وغیرہ، جیسا وہ بت پرستی کے دوران کیا کرتے تھے؛ اور پھر عورتوں کو شامل کر لیا، اور وغیرہ وغیرہ، جیسے انہوں نے کیا تھا، جیسے بت پرستوں کی دیوی، اور وغیرہ وغیرہ تھے۔ اب انہوں نے عستارات کو ہٹا دیا اور مریم کو وہاں رکھ دیا، اور اُسے آسمان کی ملکہ بنا دیا۔ انہوں نے مشتری کو ہٹا دیا اور اُس کی جگہ پطرس کو رکھ دیا۔ اور اس طرح انہوں نے اُس ایک عقیدہ کو، ترتیب دیکر اپنا لیا...

115 جب اکولہ اور پرسکلاؤڈینس کی حکومت کے تیرہ سال، گزر جانے کے بعد واپس اُس جگہ آئے، جب وہ واپس وہاں پہنچے تو انہوں نے اپنی کلیسیا کو دیکھا تو وہ مکمل طور پر بت پرستی میں جا چکی تھی، اور ایک بہت بڑی، چیز بن چکی تھی۔

116 اس مقام تک پہنچنے کے لئے، وہ مکمل طور پر بائبل سے دُور ہو چکی تھی۔ اب، میں ایک آئرش ہوں، میرے پاس وہ کتاب ہے جسے وہ فیکٹ اور آر فیتھ کہتے ہیں جسکا تعلق صرف ایک پادری سے ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور پادریوں کے ساتھ انٹرویو کے دوران ایسا ہوتا ہے، پادری آپ کے ساتھ کبھی بھی بائبل پر بحث نہیں کرے گا، کیونکہ بائبل اُس کے لئے ایک دوسری

کتاب ہے۔ اور یہاں بشپ شین نے کہا تھا، تقریباً دو سال پہلے کی بات ہے، کہ ”جو کوئی بھی بائبل پر ایمان رکھنے کی کوشش کرتا ہے، وہ کیچڑ والے پانی میں سے گزرنے کی کوشش کرتا ہے۔“ وہ اس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں! وہ یہاں سے شروع کرتے ہیں اور کہتے ہیں، ”خدا اپنے کلام میں نہیں ہے، بلکہ اپنی کلیسیا میں ہے۔“

117 یہاں اس سڑک پر ایک پریسٹ ہے، جو حال ہی میں انٹرویو کے لیے آیا تھا، یہاں سیکرڈ ہارٹ پر آیا تھا، اُس نے مجھ سے کہا... یا اس چرچ میں جو سڑک پر ہے، میں اُس کا نام بھول جاتا ہوں۔ میرا خیال ہے اُسے سیکرڈ ہارٹ کہتے ہیں۔ وہ پتسمہ کے بارے میں میرے پاس آیا تھا، وہ میری الزبتھ فریزیر کے سلسلے میں میرے پاس آیا تھا جو گمراہ ہو کر کیتھولک بن گئی ہے۔ اُس نے کہا، ”کیا تم نے اُسے پتسمہ دیا ہے؟“

میں نے کہا، ”جی ہاں جناب۔“

کہا، ”تم نے اُسے کیسے پتسمہ دیا تھا؟“

میں نے کہا، ”مسیحی پتسمہ دیا تھا۔“

اُس نے کہا، ”آپ کا کیا مطلب ہے؟“

میں نے کہا، ”صرف ایک مسیحی پتسمہ ہے۔“

اُس نے کہا، ”آپ کا مطلب ہے، غوطہ دیا ہے؟“

میں نے کہا، ”جی ہاں، جناب۔“

118 اُس نے کہا، ”آپ نے اُسے ’باپ، بیٹے، اور رُوح القدس‘ کے نام میں

غوطہ دیا ہے؟“

119 میں نے کہا، ”یہ مسیحی پتسمہ نہیں ہے۔“ میں نے کہا، ”مسیحی پتسمہ

خُداوند یسوع مسیح کے نام میں غوطہ دینا ہے۔“

120 اُس نے لکھ لیا۔ اُس نے کہا، ”کیا تم بَشپ کے سامنے اس حلف

برادری کی قسم کھاؤ گے، یا، یہ بیان دو گے؟“

121 میں نے کہا، ”اگر وہ میری بات پر یقین نہیں کر سکتا، تو اُسے ایسے ہی

رہنے دیں۔“ میں نے کہا، ”میں کسی چیز کی قسم نہیں کھاتا۔“ سمجھے؟ اور اُس

نے کہا... بلکہ میں نے کہا، ”تکبر نہ کریں، جناب، دیکھیں میں جانتا ہوں بائبل

کہتی ہے، ’تُو آسمان یا زمین کی قسم نہ کھانا، کیونکہ زمین اُس کے پاؤں کی چوکی

ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔“

122 اُس نے کہا، ”حیران کن بات یہ ہے کہ لیکتھولک چرچ بھی اسی طرح

پتسمہ دیا کرتا تھا۔“

میں نے کہا، ”کب؟ کب؟“ دیکھیں؟ لیکن وہ کہتے ہیں وہ ایسا کرتے

تھے۔

123 دیکھیں، واضح طور پر، وہ ایسا کرتے تھے، اور ہم سب شروع میں ایک ہی تھے، اور ہماری بنیاد پینتی کوست تھا۔ اور ہمیں سے پہلے چرچ کا آغاز ہوا تھا، ہر کوئی اس بارے میں جانتا ہے اور اس بارے میں بات کرتا ہے۔ مسیحی کلیسیا کا آغاز پینتی کوست پر ہوا تھا، اور پینتی کا سٹل تجربے کے ساتھ، اور پینتی کا سٹل لوگوں کے ساتھ، اور پینتی کا سٹل بتسمے کے ساتھ ہوا تھا۔ اور سب کا آغاز حقیقی پینتی کوست کے چرچ سے ہوا تھا۔

124 اب، غور کریں۔ اب، دیکھیں ہم نے دریافت کیا ہے کہ یہ بائبل کی تعلیم سے دور ہو گئے تھے اور انہوں نے شہنشاہوں کو خوش کرنے کے لیے ان چیزوں کو، اور بت پرستی کو اور باقی چیزوں کو شامل کر لیا تھا۔

125 اب، دیکھیں۔ پطرس ایک یہودی تھا۔ کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ مقدس پطرس چرچ میں بت رکھنے کا خیال اپنا سکتا تھا، ایک یہودی جسے بت کی طرف دیکھنے سے بھی منع کیا گیا تھا؟ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ وہ شخص اس طرح کا کام سرانجام دے گا؟ پطرس نہیں! کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ وہ یہ بات کہے گا، ”میں نے شروع میں جتنی بھی تعلیم دی وہ سب کی سب غلط تھی، میں اب اُس تعلیم کو رد کر رہا ہوں۔ اور میں رومن چرچ کی روح کے مطابق زندگی گزارنے جا رہا ہوں، اور اُسے اپنانے جا رہا

ہوں...؟“

126 ٹھیک ہے، یہ آدمی تبدیل ہو رہا ہے۔ دیکھیں، اس کام کے لئے، انہیں ایک عقیدہ شروع کرنا پڑا ”کہ پطرس کو چرچ میں دفن کیا گیا تھا اور وہ سارے احکامات اُنکے پاس چھوڑ گیا ہے، اور وہ اصل کیتھولک کلیسیا ہیں۔“ وہ نہیں ہیں! کوئی حوالا نہیں ہے، کوئی تاریخ نہیں ہے اور نہ ہی اسے ثابت کرنے کے لیے کوئی ثبوت ہے؛ کوئی چیز نہیں ہے۔ وہ نہیں تھے۔

127 اور پہلے رومن چرچ کا وہ بت پرست پادری بالکل آج کے پادری جیسا ہی تھا۔ وہ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ روٹی مسیح کا جسم ہے، کسی نہ کسی طرح مسیح نیچے آتا ہے اور الٹرپر رکھے ہوئے روٹی کے ٹکڑے میں سما جاتا ہے (جبکہ چوہے راتوں رات اُسے کہیں لے جائیں گے)۔ سمجھے؟ یقین کریں... اور یہی وجہ ہے کہ کیتھولک کا یقین ہے کہ آپ کو عبادت کے لیے چرچ جانا چاہیے، کیونکہ ”خدا چرچ کے اندر موجود ہے۔“ یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو، چرچ کے ارد گرد جھکاتے ہیں، کیونکہ ”روٹی کا وہ ٹکڑا خدا ہے۔“ اور یہ بعظیم سورج دیوتا کی نمائندگی کے علاوہ کچھ نہیں ہے، اس کے لیے کوئی حوالہ موجود نہیں ہے! جی ہاں، وہ گول ویفر قربان گاہ کے اوپر پڑا ہوتا ہے۔

128 دیکھیں، یہی وجہ تھی، کہ انہوں نے مسیحی تعلیم کو قبول نہیں کیا تھا ایرینیس، پولیکارپ، اور ابتدائی بھائی، پولس کو دیکھیں... ہم دیکھتے ہیں، سب

سے پرانا شاگرد... جو سب سے زیادہ دیر زندہ رہا، وہ یوحنا تھا۔ اُس کے ایک سکول کی وجہ سے، اُسے تین سال کیلئے، پتمس کے ٹاپو میں جلاوطن کر دیا گیا۔ وہ خُدا کے کلام کو منتقل کر رہا تھا یا درست طور پر رکھ رہا تھا، اُسے ایک ساتھ رکھ رہا تھا، اور خطوط کو ایک ساتھ جمع کر رہا تھا۔ اُنہوں نے اُسے اور اُس کے علما کو ایسا کرتے ہوئے پکڑ لیا، اور اُنہوں نے اُسے تین سال کے لیے جلاوطن کر دیا۔ (شہنشاہ کی موت کے بعد اُسے واپس لایا گیا)، اور پھر اُس نے مکاشفہ کی کتاب لکھی۔

129 اب اس بارے میں بات کرتے ہیں ”خُدا اپنے چرچ میں ہے یا خُدا اپنے کلام میں ہے؟“ جبکہ بائبل کہتی ہے کلام خُدا ہے۔

ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔

اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا،...

130 اس کے علاوہ، کسی بھی چرچ کی کوئی بھی تعلیم ہو، چاہے پبلسٹ، پریسیبیٹیرین، میتھوڈسٹ، پینتھی کاسٹل، یا جو کوئی بھی ہو، اگر وہ بائبل کے ہر ایک حرف کے مطابق نہیں ہے، تو وہ غلط ہے! کیونکہ یوحنا نے پتمس کے ٹاپو میں، پاک روح کی رہنمائی سے یہ کہا ہے، یا مسیح نے اُس کے وسیلے، یہ کہا ہے، ”اگر کوئی اس میں کچھ گھٹائے یا اس میں کچھ بڑھائے...“ تو آپ اس میں بُت پرستی کی علامتوں کو کیسے شامل کر سکتے ہیں، اور ایک

میں سے تین خُدا بنا سکتے ہیں، اور بت پرستی کی باقی تمام دوسری چیزیں شامل کر سکتے ہیں جنکی ابتدائی کلیسیا نے کبھی تعلیم نہیں دی تھی اور وہ اس کے خلاف تھی؟

131 اور ناسیہ کو نسل میں، ایک بہت بڑی بحث ہوئی، آیا کہ وہ تین اقنوم ہیں یا ایک اقنوم ہے، اور اُن میں سے کچھ شہید ہونے کیلئے وہاں آگئے اور اُن کے ساتھ-ساتھ کچھ... ایک آدمی، جو-جو کہ بشپ تھا، اور پینتی کا سٹل مناد تھا، بیماروں پر ہاتھ رکھنے کی وجہ سے، اُنہوں نے اُس کے بازوؤں پر ایک گرم راڈ رکھ دیا اور اُس کے بازو اس طرح چھپے کھینچ دیئے۔ اور دوسرے، وہاں کھڑے ہوئے تھے اُنہوں نے تلوار سے اُس کی آنکھیں نکال دیں، اس کلام کیلئے وہاں شہیدوں کا پورا جتھا کھڑا ہوا تھا! ہللو یاہ! اُنہوں نے اپنا اپنا خون پرانے نیوں کے ساتھ ملا دیا۔ یہ کلام، خدا کا کلام ہے، بھائی۔

132 جب وہ بت پرست تبدیل ہوئے، تو اُنہوں نے ان علامتوں کو مسیحیت میں شامل کر دیا۔ وہ بائبل کو مزید استعمال نہیں کر سکتے تھے، کیونکہ بائبل اس چیز کو بے نقاب کرتی ہے۔ اور وہ آج آپ کو بتاتے ہیں کہ وہ یہ کام نہیں کرتے ہیں... وہ اس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ”یہ سب کچھ ٹھیک ہے، لیکن چرچ کی بات سب سے بڑی ہے۔“

133 خیر، یہی چیز آج ہمیں پینتیکا سٹل میں ملتی ہے۔ دیکھیں ”کیتھولک“ کے

بارے میں شور نہ مچائیں، بلکہ ہم یتھوڈسٹ، پٹسٹ، اور باقی سب بھی اُتنے ہی مجرم ہیں۔

134 آپ یتھوڈسٹ، بہت مقدس ہیں، تو پھر آپ نے جوزف سمٹھ کو کیوں قتل کیا تھا؟ یہ امریکہ ہے یہاں سب کو عبادت کا حق ہے۔ جوزف سمٹھ نے جو کہا میں اُس پر ایمان نہیں رکھتا، لیکن آپ کو اُسے مارنے کا کوئی حق نہیں تھا، چاہے، وہ مورمن تھا۔

135 آپ پٹسٹ والے، آپ کے پاس کتنے راز ہیں؟ آپ میں سے باقیوں کا کیا حال ہے؟

136 اور پینتی کا سٹل بھی، اُتنے ہی مجرم ہیں جتنے باقی سب مجرم ہیں، اور یہ گھمنڈی اور ریاکاروں کا ٹولہ بن چکے ہیں۔ دیکھیں انہوں نے عاجزی اور روح کی طاقت کی بجائے، کلام کو حاصل تو کیا ہے لیکن بغیر روح کے حاصل کیا ہے۔ اور اگر تم ان باقی لوگوں کی طرح ہوتے تو تم اپنے آپ کو ان سے زیادہ نقصان پہنچاتے۔ بُت پرستوں کی رسومات کے اندر اور باقی تمام چیزوں کے اندر، ہر قسم کے تئلیشی نظریات موجود تھے، آپ اسے کلام سے ثابت نہیں کر سکتے ہیں۔ کلام اس کے خلاف ہے۔ کتنی افسوسناک بات ہے، کتنا افسوس ہے!

137 چنانچہ جب انہوں نے روم کا پہلا چرچ، یعنی مسیحیت قائم کی، تو انہوں

نے بائبل کو خارج کر دیا؛ کیونکہ ان تقاریب کو سرانجام دینے کے لیے، انہیں کسی نہ کسی طرح کا پس منظر حاصل کرنا تھا، پس انہوں نے کہا، ”پطرس روم کا پہلا پوپ تھا۔ اور وہ ابھی تک اسی طرح کہتے آ رہے ہیں،“ وہ کہتے ہیں۔ دیکھیں، جو پطرس نے کہا، جو اُس نے پینتی کوست پر کہا تھا کیا وہ اُس سے چھپے ہٹ جائے گا؟ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ کوئی یہودی بت پرستی کو قائم کر سکتا ہے؟

138 اور بائبل کے لکھے ہوئے کلام میں سے، میں آپ کو وہ دن اور وہ سال ثابت کر سکتا ہوں، کہ پطرس نے کبھی بھی فلسطین کو نہیں چھوڑا تھا سوائے ایک بار کے (اور وہ فرات کے کنارے بابل میں گیا تھا)، کلام کے مطابق، وہ کبھی بھی روم نہیں گیا تھا، خُداوندیوں فرماتا ہے! یہ بت پرستوں کا نظریہ ہے۔

اب ہم اسی چیز کو پروٹسٹنٹ ازم میں لانے جا رہے ہیں۔

139 کلام پر سمجھوتہ کیے بغیر، پینتی کوست پر نظر رکھیں۔ کلام کے ساتھ قائم رہیں تو آپ ہمیشہ ٹھیک رہیں گے؛ کلام سے ہٹ جائیں گے، تو آپ کہیں کے نہیں رہیں گے۔

140 یہاں کچھ عرصہ پہلے ایک بڑے پینتی کا سٹل سکول کے ساتھ ایک عظیم میننگ ہوئی تھی، اور وہاں ایک عورت نے چھلانگ لگائی، اور زبانیں

بولیں، اور الٹر کال میں خلل ڈال دیا۔ اور اُس رات جب میں واپس آیا تو بلی نے مجھ سے وہاں ملاقات کی، اور اُس نے کہا، ”آپ جانتے ہیں کیا ہوا تھا؟ اُس عورت نے کہا تھا کہ اُس کے پاس آج رات کیلئے ایک اور پیغام ہے جو وہ دینے جا رہی ہے۔“

141 اور میں نے عورت کی طرف دیکھا، کٹے ہوئے بال تھے، لباس بہت زیادہ تنگ نظر آ رہا تھا اور اُس کا جسم باہر لٹک رہا تھا، اور وہاں بیٹھ کر اپنے بال ٹھیک کر رہی تھی، اور اپنی جرابیں کھینچ رہی تھی، اور میں جان گیا تھا وہ اوپر آکر کودے گی۔ اور وہ اچھل پڑی، اور میں نے کہا، ”بیٹھ جاؤ، اُس نے جاری رکھا۔ میں نے کہا، ”کیا تم مجھے سن رہی ہو؟ بیٹھ جاؤ!“ اوہ، میرے خُدا یا۔

142 اُس رات جب میں باہر گیا، تو ان میں سے چار یا پانچ لوگ مجھے اُس کے ساتھ ملے، اور کہا، ”تم نے روح کو رنجیدہ کیا ہے۔“

143 میں نے کہا، ”کوئی بھی روح جو خُدا کے کلام سے رنجیدہ ہوتی ہے اُسے رنجیدہ ہونا ہی چاہیے۔“ میں نے کہا، ”کیا بائبل نہیں کہتی کہ نبیوں کی روحوں کی نیووں کے تابع ہیں؟ اگر وہ گواہی دے رہی ہے، تو یہ کونسی نبوت ہے۔ ہے... اگر غیر زبان کا ترجمہ کیا جائے تو وہ نبوت ہے۔“ اور میں نے کہا، ”پھر اُسے انتظار کرنا چاہیے تھا تاکہ میں ختم کر لیتا، اور پھر وہ بولتی۔“

اُس نے کہا، ”مگر تم کلام کی تعلیم دے رہے ہو۔“

میں نے کہا، ”میں اسی کام کیلئے کھڑا ہوں۔“

144 اُس نے کہا، ”اُس کے پاس آسمان سے کچھ تازہ اور نیا تھا، اور اس سے کچھ مختلف تھا۔“ اگر یہ دوبارہ رومن کی تھولک ازم نہیں ہے تو پھر میں نہیں جانتا یہ کیا ہے!

145 ہر ایک آدمی کا کلام جھوٹا ہے اور ہر ایک روح جھوٹی ہے، مگر خدا کا کلام سچا ہے۔ خدا کا کلام اول ہے!

146 آج یہی پریشانی ہے، ان کے پاس بہت سارے مکاشفات ہیں اور جھوٹی باتیں ہیں۔ یہ خدا کے کلام کے ساتھ قائم رہنے کی بجائے اپنے آپ کو وہاں جھکا رہے ہیں، اور شیاطین کے لیے اپنا دل کھول رہے ہیں۔ اسی مقام پر پریشانی ہے، اور اسی جگہ گڑ بڑ ہے۔ لوگ، ایماندار، اور مخلص ہیں، اچھے لوگ ہیں، لیکن آپ انہیں بتا نہیں سکتے ہیں۔ ”دیکھیں، ہم پینتی کاسٹل لوگوں کی طرح، اس پر ایمان رکھتے ہیں۔“ ”ہم پٹسٹ لوگوں کی طرح، اس پر ایمان رکھتے ہیں۔“

147 میں اس پر ایمان رکھتا ہوں کیونکہ یہ خدا کا کلام ہے! میں ہر ایک کو چیلنج کرتا ہوں وہ مجھے اس کے مطابق درست کرے۔ سمجھے؟ یہ ٹھیک ہے۔ یہ کلام ہے! اس کے ساتھ قائم رہیں، یہ سچ ہے!

148 چنانچہ انہوں نے پہلا چرچ بنایا، یعنی پہلا رومن کیتھولک چرچ بنایا۔ اور اُسے اسطرح پکارنے کی بجائے... اُسے بشپ کہتے تھے، اور وہ اُسے ہمیشہ اسطرح پکارتے تھے، لیکن پھر وہ اُسے ”فادر“ کہنے لگ گئے۔ اور ابھی تک اسی طرح کہتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں، ”آپ کو یہ تسلیم کرنا پڑے گا، کہ یہ ویفر مسیح کا بدن ہے۔ اور ابھی تک، پادری خُدا کا قائم مقام مانا جاتا ہے، کیونکہ خُدا پادری کی آواز سننے کا پابند ہے اور اُس ویفر کو مسیح کے فطری جسم میں بدل دیتا ہے۔“ اور پھر سمجھدار آدمی بھی اُسے اپنے گلے سے نکل جاتا ہے! اوہ، میرے خُدا یا! اوہ، کیسے یہ ہوتا ہے...

149 لیکن سچے عبادت کرنے والے، اور سچے بشپ، کلام کے ساتھ قائم رہے۔ وہ وہیں اُس ناسیہ کو نسل کے ساتھ ٹھہرے رہے، اور انہوں نے کلام کو وہیں چھوڑ دیا۔ جی ہاں، جناب۔ اور جو بالکل بھی بُت پرستی نہیں چاہتے تھے، وہ کسی چیز کی پروا کیے بغیر، شہیدوں کی طرح آگے بڑھے۔ اور وہ کلام کے ساتھ قائم رہے۔

150 اور میں چاہتا ہوں کہ کوئی مجھے دکھانے کہاں سینٹ پیٹرک رومن کیتھولک تھا۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے! اُس نے رومن چرچ کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ وہ سینٹ مارٹن کا بھتیجا تھا۔ میں اُس میں پڑھ رہا، تھا... اُس عورت کو جس نے... ہیزلٹائن کو لکھا تھا، مسز ہیزلٹائن، جس نے ناسیہ کو نسل

کے اقتباسات کو لکھا تھا، کہا جاتا ہے وہ آکسفورڈ میں کارڈ حاصل کرنے گئی تھی دی-دی-وی لائف آف، سینٹ مارٹن کی، سوانح حیات کو جاننے گئی تھی، اور اُس آدمی نے کہا، ”لیکن وہ رومن کلیسیا کی طرف سے کینونائزڈ نہیں تھا۔“ یقیناً نہیں تھا، اُس نے اس بات پر احتجاج کیا تھا! اور اسی طرح سینٹ پیٹرک نے کیا تھا۔ وہ آدمی خدا کے کلام کے ساتھ قائم رہا اسلئے اُس نے اپنے سکول بنائے، وہ اس طرح کی چیزوں سے دُور ہو گیا تھا۔

151 اب، ہم جانتے ہیں، آج یہ کیا ہے۔ لیکن رومن چرچ اپنے گول بسکٹ کے ساتھ مسلسل آگے بڑھتا جا رہا ہے، اور یہ ایمان رکھتا ہے کہ مسیح نیچے آتا ہے اور اس میں سما جاتا ہے۔ اور، سنیں، کیا آپ جانتے ہیں کہ پریسٹ مے پیتا ہے؟ (دیکھیں، انہوں نے پیالہ لیا اور ایک دوسرے کو دیا، ”اُس نے پیالہ لیا اور اُن میں بانٹ دیا۔“) لیکن، دیکھیں بت پرستوں میں، پریسٹ مے پیتے ہیں۔ دیکھیں؟ آپ اب بھی... تمام بت پرست ایسا کرتے ہیں! ٹھیک ہے۔ انہیں کسی کی پروا نہیں۔

152 وہ آپ کو بتاتے ہیں، ”میں آپ سے بائبل کے بارے میں بات نہیں کروں گا۔“ ایک خادم، یا پریسٹ تھا، اُس نے مجھ سے کہا، اور بتایا، ”مسٹر برینہم، آپ بائبل کے بارے میں بات کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، میں ایک چرچ کے بارے میں بات کر رہا ہوں۔“

میں نے کہا، ”خدا کلام ہے!“ ٹھیک ہے۔ یہ، درست ہے۔

153 ہم آج اس بات کو، سمجھ گئے ہیں، اور یہی وجہ ہے کہ رومن کیتھولک کلیسیا عبادت کرنے کے لئے چرچ ہی کیوں جاتی ہے۔ انہیں یہ سکھایا جاتا ہے۔ ”خدا اس گول ویفر میں موجود ہے، اور ٹیئرنگل میں میزبان ہے۔“ سمجھے؟ کیا آپ نہیں دیکھ سکتے ہیں کہ یہ بت پرستی ہے؟ یقیناً، یہ ہے۔

154 کیا آپ نہیں دیکھ سکتے ہیں کہ جو کچھ بھی۔ جو کچھ بھی اس کلام کے خلاف اپنایا جاتا ہے یہ وہی گروہ ہوتا ہے؟ کیا بائبل، نے مکاشفہ 17، میں کیتھولک چرچ کو نہیں کہا؟ ”وہ کسبی ہے؟“ کیا کلام نے پروٹسٹنٹ کو ماں... بلکہ کیتھولک کو ”کسیوں کی ماں نہیں کہا؟“ وہی بات ہے! وہ اپنی حرام کاری کی ناپاکیوں اور مکروہات سے بھرے ہوئے پیالے سے تعلیم دیتی ہے، اور خدا کے سچے، اور خالص اور زندہ کلام کی بجائے انسان کی، بنائی ہوئی گندگی اور غلاظت کی تعلیم دیتی ہے

”اے خدا، ہم پر رحم کر،“ میری یہ دعا ہے۔

155 ایریننس نے کہا، میں نے یہاں لکھا ہوا ہے جو اُس نے کہا تھا، اُس نے کہا، ”خدا کا کلام ایک بہت بڑے عمدہ خزانے کی طرح رکھا گیا تھا تاکہ ایک عظیم اور طاقتور بادشاہ کی، صورت بنائی جائے۔ لیکن،“ کہا، ”تنظیموں، عقیدوں، اور رسومات نے، اس خوبصورت خزانے پر قبضہ کر لیا اور

اسے حیوان کی شکل میں ڈھال دیا، تاکہ کلام کے بجائے جاہل لوگوں کو دھوکا دیا جائے۔ وہ خُدا کی راہوں کو خراب کرنے اور کلام کو بدنام کرنے کے لئے ایسے کام کرتے ہیں۔“ ہللوویاہ!

156 جب آپ خُدا کے کلام کو اپنی تنظیم کے مطابق چلانے کی کوشش کرتے ہیں، تو آپ عظیم بادشاہ کے گلے سے اُس ہار کو اتار کر ایک کتے، یا لومڑی کے گلے میں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں، یا کسی سُر، یا کسی اور کے، گلے میں ڈالتے ہیں۔ اور کلام کی بجائے جاہل لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔

157 ہللوویاہ! لیکن کچھ ایسے بھی ہیں جن کے پاس خُدا کا روح ہے، اور وہ مجسم کلام کیلئے کھڑے ہیں۔ (خُدا نے، ہمارے درجات بڑھا دیئے ہیں۔) بس کلام ہے، اور اُسکے سوا کچھ نہیں ہے! وہ کلام لیں جہاں یسوع نے کہا تھا، ”آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میرا کلام ہرگز نہیں ٹلے گا۔“

158 جہاں یہ کہا گیا تھا، ”پتسمہ خُداوند یسوع مسیح کے نام میں ہے“؛ لیکن انہوں نے ”باپ، بیٹے، رُوح القدس کو لیکر،“ تین خُدا بنا دیئے ہیں۔ انہوں نے ہر قسم کے عقیدے بنا دیئے ہیں، اور ہر قسم کی چیزیں تیار کر دی ہیں، اور غوطے کی بجائے چھڑکاؤ شروع کر دیا ہے۔ اور سب کچھ بدل کر! انسان کی بنائی ہوئی ایک کیچڑ گاہ بنا دی ہے، اور عظیم بادشاہ، مسیح کے گلے میں، ہار ڈالنے کی بجائے ایسا کر دیا ہے۔

اوہ، ہللوایاہ! مسیح کے اندر، خُدا مجسم ہوا تھا!

159 یہ خُدا کی راہوں کو خراب کرتے ہیں۔ بس لوگ چرچ میں آتے رہیں، چاہے بال کٹے ہوئے ہوں، چہرے رنگے ہوئے ہوں، اور بے حیا لباس میں ملبوس ہوں۔ مرد اتنے زنانہ ہو گئے ہیں، کہ عورتیں انہیں کان سے کھینچ کر لے جاتی ہیں۔ بس چرچ میں آئیں، چاہے نکلو اور نکلوز کھیلنا، اور ہر قسم کی بد عنوانی کے کام کرنا جاری رکھیں۔ اور مناد سمندر کے کنارے پر جاتے ہیں، اور برہنہ عورتوں کے ساتھ غسل کے سوٹ میں ملبوس ہو کر تیراکی کرتے ہیں، سگریٹ نوشی کرتے ہیں، اور خود کو ”خُدا کے خادم کہتے ہیں“؛ جب اس مقدس کو خُدا کیلئے ایک مُقدس مقدس بننے کے لیے مخصوص کر دیا گیا ہے، تو یہ دنیا کی گندگی کے لیے نہیں ہے۔ یہ سچ ہے۔ انہوں نے خُدا کے جواہرات کو لے کر انہیں ایک سُور، یا ایک کتے، یا لومڑی، یا نیولے کے روپ میں بدل دیا ہے، یا کسی اور چیز میں، اور ان پڑھ، اور جاہل لوگوں کو سیر کر رہے ہیں۔

160 شکریہ، ڈوک۔ میرے پاس یہاں ایک رومال تھا، لیکن میں نے اسے استعمال کرنے کے بارے میں نہیں سوچا تھا۔

جی ہاں، وہ اسی طرح کرتے ہیں۔ ایرینیٹس نے بالکل۔ بالکل ٹھیک

کہا تھا۔

161 خُدا ان تمام چیزوں کے بارے میں کیا سوچتا ہے؟ کیا یہ اسی طرح ہے جس طرح وہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، ”اوہ، اس سے خُدا کو کوئی فرق نہیں پڑتا“؟ اس سے خُدا کو فرق پڑتا ہے! اس سے فرق پڑتا ہے۔

162 اُس نے یرمیاہ کو وہ چیزیں کیوں بتائیں جو اُس نے اُس وقت کی تھیں؟ اُس نے ایسا کیوں کہا؟ کیونکہ اس سے فرق پڑتا ہے۔ خُدا کا ایک راستہ ہے۔ 163 کیا ہوتا اگر موسیٰ کہتا، ”میں اپنے جوتے اتارنے کی بجائے اپنی ٹوپی اتار دوں“؟ تو وہ کبھی رویا نہ دیکھتا۔ آپ کو خُدا کے راستے پر آنا ہے۔ خُدا کی ایک راہ ہے۔

164 دیکھیں ہم بہت کچھ کہہ سکتے ہیں۔ آئیں یہاں ایک اور حوالے کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ میں نے بہت سارے لکھے ہوئے ہیں۔ آئیں صرف ایک منٹ کیلئے، گنتی 25 کی طرف چلتے ہیں۔ گنتی 25 میں، ہم دیکھتے ہیں آیا خُدا کو۔ کو کوئی فرق پڑتا ہے، یا نہیں۔ آئیں دیکھتے ہیں اس سے کیا ہوتا ہے، اور ان عقیدوں، رسومات (اور وغیرہ وغیرہ) سے کیا فرق پڑتا ہے۔ ”وہ ایک اچھا خُدا ہے، وہ سب چیزوں کو نظر انداز کر دیتا ہے۔“ وہ ایسا نہیں کرتا! وہ ایک لائن بناتا ہے اور ایک ساہول گراتا ہے، پھر تمہیں اُس کے سچھے چلنا ہوتا ہے۔

اور اسرائیلی شطیم میں رہتے تھے، اور لوگوں نے موآبی عورتوں

کے ساتھ حرام کاری شروع کر دی۔

(سنیں!)

کیونکہ وہ عورتیں اُن لوگوں کو اپنے دیوتاؤں کی قربانیوں میں آنے کی دعوت دیتی تھیں: اور یہ لوگ کھاتے، اور اُن کے دیوتاؤں کو سجدہ کرتے تھے۔

یوں اسرائیلی بعل فغور کو پوجنے لگے: تب خُداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا۔ تعجب کی بات نہیں کہ اُس نے کہا ہے ”ایسے لوگوں کے لئے دعا بھی نہ کریں!“! ہوں؟)

اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ قوم کے سب سرداروں کو، پکڑ کر خُداوند کے حضور دھوپ میں ٹانگ دے، تاکہ خُداوند کا شدید قہر اسرائیل کے اوپر سے ٹل جائے۔

سو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حاکموں سے کہا کہ، تمہارے جو... جو آدمی بعل فغور کی پوجا کرنے لگیں اُن کو قتل کر ڈالو۔

165 ”اُن میں سے ہر ایک کو مار ڈالو!“ خُدا اعلیٰ خُدا بننا چاہتا ہے، اور اگر وہ خُدا نہیں ہے تو وہ دوسرے مقام پر بھی نہیں ہوگا۔ اُس کی راہ میں بعل (اور انسان کے بنائے ہوئے عقیدے، اور انسانی نظریات، اور کسی قسم کے عقیدوں کے خیالات، یا تنظیموں کے۔ کے خیالات) کھڑے نہیں ہو سکتے ہیں، وہ خُدا ہے اور وہ ان پتھروں سے ابرہام کے لئے اولاد پیدا کرنے کی

قدرت رکھتا ہے۔ اُسے آپ کی تنظیموں کی ضرورت نہیں ہے۔ اُسے آپ کے بڑے معاشرے اور آپ کے سکولوں اور باقی چیزیں کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ صرف وہی چیزیں پکڑتا ہے جو اُس کے ہاتھ میں آتی ہیں، اور جو کچھ بھی نہیں ہوتی ہیں، اُن میں زندگی کی سانس پھونک دیتا ہے اور دیکھیں وہ ایسی چیزیں بن جاتی ہیں جو اُس کی خدمت کرتی ہیں۔ یہی چیز اُسے خدا بناتی ہے۔ یقیناً، یہی چیز خدا کے لیے اہمیت رکھتی ہے۔

آپ کہتے ہیں، ”اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔“ اس سے فرق پڑتا ہے! یقینی طور پر، یہ اہمیت رکھتی ہے۔

166 پوپ لیو دی گریٹ نے، 440 سے 461 تک حکومت کی۔ اوہ، اُس نے سوچا کہ وہ بالکل ٹھیک کام کر رہا ہے، چرچ میں آیا... اُس سے پہلے وکٹر تھا، اور وہ بھی، ایک چوہا تھا۔ اور جب وہ وہاں آیا، تو اُس نے مسیحیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا اور باقی سب کچھ کیا جو کر سکتا تھا۔

167 اور پھر یہ سب کچھ کس نے شروع کیا تھا، اور اسے ”قانونی“ قتل قرار دے دیا تھا؟ کیا آپ جانتے ہیں وہ کون تھا؟ یہ بہو کا سینٹ آگسٹین تھا، بالکل وہی تھا جس نے یہ کام کیا تھا۔

168 سینٹ آگسٹین کو ایک بار موقع ملا تھا، چنانچہ تاریخ کہتی ہے، وہ ایک عظیم آدمی بن سکتا تھا اور رُوح القدس سے معمور ہو سکتا تھا۔ وہ فرانس کے

شہر لیونس میں صحن کے، کچھلے حصے میں بیٹھا ہوا تھا، اُس عظیم سکول میں جہاں ایرینیس نے پڑھایا تھا، اور وہ اور سینٹ مارٹن وہاں تھے۔ وہ اُس سکول کے صحن میں بیٹھا ہوا تھا اور رُوح القدس اُس کے پاس آیا، لیکن اُس نے اُسے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

169 پھر وہ کیا بن گیا؟ اس سے وہ دو گنا زیادہ جہنمی بچہ بن گیا جتنا وہ شروع میں جہنمی تھا، وہ سیدھا ہپو، افریقہ میں چلا گیا، اور وہاں اُس نے اپنا سکول قائم کیا۔ اور ایسا ہوا...

”مجھے دکھائیں!“

170 میں آپ کو تاریخ میں سے دکھا سکتا ہوں۔ یہ وہی تھا جس نے اس بات کی منظوری دی تھی، کہ، ”کسی بھی بدعتی کو موت کے گھاٹ اتار دینا ٹھیک ہے جو رومن کلیسیا کے عقیدوں سے متفق نہیں ہوتا ہے،“ یہ ہپو کا سینٹ آگسٹین تھا۔ کیا یہاں کوئی بائبل سکا ل رہے، یا کوئی ایسا شخص ہے جس نے تاریخ پڑھی ہو، اور جانتا ہو کہ یہ سچ ہے، تو اپنا ہاتھ اٹھائے؟ جی ہاں، دیکھیں؟ یقیناً یہاں ایسے لوگ ہیں۔ یہ ہپو کا سینٹ آگسٹین ہی تھا، جس نے یہ فیصلہ سنایا تھا کہ ”رومی کلیسیا سے اختلاف کرنے والے بدعتیوں کو قتل کرنا بالکل ٹھیک ہے۔“ اسی نے بُت پرست نظریے کی منظوری دی، بائبل سے دوری اختیار کی، اور سورج دیوتا کی عبادت قائم کر دی۔ آپ جانتے ہیں

یہی مسیحیت کی وجہ بن گئی...

171 کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کا کرسمس کہاں سے آیا ہے؟ مسیح اپریل میں پیدا ہوا تھا، لیکن انہوں نے کیا کیا؟ دیکھیں اس وقت آہستہ آہستہ نظام شمسی سست ہو رہا ہے اور یہ دُور ہوتا جا رہا ہے، ہر دن تھوڑا لمبا، بلکہ تھوڑا چھوٹا ہوتا جا رہا ہے، اور کم ہوتا جا رہا ہے، اور یسویں سے پچیسویں تاریخ تک سورج دیوتا کی سالگرہ منائی جاتی تھی۔ اور تقریباً وہاں ان پانچ دنوں کے دوران، اُن کے ہاں رومن سرکس کا انعقاد کیا جاتا تھا، اور اُس وقت سورج دیوتا کی سالگرہ کا جشن منایا جاتا تھا۔ اور اب آپ لوگ غور کریں آپ نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا، آؤ ہم اسے سورج دیوتا سے بدل کر، خُدا کے بیٹے کا دن بنا دیں۔“ اور پورا تصور ہی بنیادی طور پر بت پرستی کا ہے! اور لوگ سڑکوں پر اپنی اونچی ایڑی والے جوتے پہن کر نکلتے ہیں، اور وہ سڑکوں پر گھومتے ہیں، اور دکانوں میں بھاگ دوڑ کرتے ہیں۔

172 اور ایک دن میری بیوی مجھے بتا رہی تھی، ”کسی نے کہا تھا، مجھے نہیں معلوم کہ والد صاحب کو کیا تحفہ دینا چاہیے۔ کہا گیا، ’بھائی اُس کے لئے ایک چوتھائی وہسکی لینے گیا ہوا ہے،‘ اور دوسرے نے کہا وہ اُس کے لئے شیمپین لے کر جا رہا ہے۔ اور ایک اور نے کہا، ’بھئی، میں اُس کے لئے ایک-ایک پوکر سیٹ لیکر جا رہا ہوں۔“ کرسمس کا جشن منانا، بت پرستی ہے، شیطان

کی عبادت ہے! یہ ٹھیک بات ہے۔

173 اور آگسٹین نے اس کی منظوری دی تھی۔ اگر آپ اس کا حوالہ چاہیں تو یہ شمو کریں ہے، شمو کرزکی تحریر میں موجود ہے، s،-r-e-c-u-m-h-c-S، شمو کر کی دی گلوریس ریفا ریشن، میں یہ موجود ہے، اُس نے اس میں کہا ہے، دیکھیں ”اُس وقت جب ہپو کے سینٹ آگسٹین نے کیتھولک چرچ کو یہ فیصلہ سنا دیا تھا، تو اُس نے اُن کے لئے دروازے کھول دینے تھے تاکہ جسے وہ چاہیں اُسے وہ قتل کر دیں، اور جو بھی اُس بُت پرست کلیسیا کا انکار کرے مار دیں۔ اور مسیح کے تقریباً تین سو سال بعد، سینٹ آگسٹین کے زمانے میں ایسا ہوا، اور 1850 تک، آئرلینڈ کے بڑے قتل عام تک، کیتھولک کلیسیا کے ہاتھوں مرنے والے پروٹسٹنٹ کی تعداد 86 ملین تھی۔“ یہ چھبیسویں ملین لوگ رومن کی اپنی شہدائی، تاریخ میں رقم ہیں۔ اب مورخ سے بحث کریں: اُسی نے یہ بیان دیا ہے۔ میں صرف اُس کی بات دہرا رہا ہوں۔ ”ہر اُس شخص کے ساتھ ایسا ہی ہوتا تھا جو کیتھولک عقیدے سے متفق نہیں ہوتا تھا!“

174 وہ کیتھولک نہیں ہیں، لفظ کیتھولک، وہ - وہ اس نام کے مستحق نہیں ہیں۔ وہ رومن بُت پرست ہیں۔

175 وہ بیش قیمت لوگ نہیں ہیں۔ ان میں سے لاکھوں لوگ ایسے ہیں، جو بالکل مخلص ہیں... جیسے کوئی بھی بُت پرست ہوتا ہے۔ وہ سوچتے ہیں کہ وہ خُدا

کی عبادت کر رہے ہیں، جبکہ (کلام کے مطابق) وہ ایک بت کی طرف راغب ہیں اور ہر طرف بت پرستی کر رہے ہیں۔ سمجھے!

176 ٹھیک ہے، یہ ایک عقیدہ... عقیدہ ہے، رومن عقیدہ ہے۔ لیکن، سنیں، میں یہاں کچھ بیان کرنا چاہتا ہوں۔ میں اس میں سے گزر چکا ہوں۔

177 1640 کے دوران، 1640 کے سال کے دوران، جب آئرلینڈ کا قتل عام ہوا، تو سینٹ پیٹرک کے پیروکاروں میں سے ایک لاکھ، لوگوں کو رومی وکیلوں اور پادریوں کے تحت قتل کر دیا گیا تھا۔ اگر سینٹ پیٹرک رومن کیتھولک ہوتا تو وہ اپنے ہی لوگوں کو کیوں قتل کرتے؟ وہ فیکٹری میں کام کرنے والے لوگ تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ درست ہے۔ ”ایک لاکھ،“ شہادتیں ہوئیں، ”اور انہوں نے انہیں قتل کر دیا کیونکہ وہ ان کی تعلیم سے متفق نہیں تھے۔“

178 میں شمالی آئرلینڈ میں سینٹ پیٹرک کے کچھ چرچز میں گیا ہوں۔ جی ہاں، جناب مجھے یہ دیکھنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ وہ بس ایک بڑا پرانا سا ڈھانچہ ہے۔ اُن کے ہاں بتوں کو نصب نہیں کیا گیا تھا، تاکہ اُن کے پاؤں کے اوپر کچھ ڈالا جائے، تاکہ اُن لوگوں کو اُس بت میں واپس حاضری کرنے کے لئے کچھ ادائیگی کرنے پڑے۔ ”مریم، سلام، اے مریم، خدا کی

ماں، “بالکل یہی کام وہ عستارات (جادوگرانی) کے لئے کرتے تھے، یہ مریم کی روح ہے۔

179 بس دو یا تین سال پہلے کیتھولک چرچ نے ایک نیا عقیدہ شروع کیا ہے کہ ”مریم مردوں میں سے جی اٹھی تھی اور آسمان پر چلی گئی تھی۔“ کتنے لوگوں کو یہ یاد ہے؟ اوہ، آپ سب جانتے ہیں، یقینی طور پر، پیپرز اس سے بھرے ہوئے تھے۔ عقیدے! یہ عقیدے پر مبنی ہے، اور اس میں سچائی کا ایک ذرہ بھی نہیں ہے۔

180 اب، آپ پروٹسٹنٹ لوگ بھی اتنے ہی بڑے ہیں، جو خدا کے کلام کو لینے سے انکار کرتے ہیں۔ پروٹسٹنٹ چرچ کا بھی اپنا عقیدہ ہے جیسے کیتھولک چرچ کا اپنا عقیدہ ہے، اور ہم سب بالکل غلط ہیں جب تک ہم زندہ خدا کے کلام کی طرف واپس نہیں آجاتے ہیں! ٹھیک ہے۔

181 آپ چاہے اسمبلیز آف گاڈ ہیں، آپ چاہے فور سکوائر ہیں، آپ چاہے پینٹی کاسٹل ون نیس والے، یا تھیری نیس والے، یا جو کوئی بھی ہیں، خدا کے کلام کی طرف واپس آجائیں! اور ان تنظیمی بتوں کو ترک کر دیں، اور تنظیمی سفنکس کو چھوڑ دیں۔ ان لوگوں نے اپنے آپ کو تنظیمی بتوں میں (شیطان کی روح کے وسیلے) گرفتار کر لیا ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں؟ تنظیم ”بذات خود ایک بت ہے!“

آپ پوچھتے ہیں، ”کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟“

”میں پریسبیٹیرین ہوں۔“

”کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟“

”میں ایک یتھوڈسٹ ہوں۔“

”کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟“

”میں پینتی کا سٹل ہوں۔“

182 اس کا مطلب ہے آپ ایک ”کتے“ یا ایک ”سور“ یا کسی اور ”جانور سے بڑھکر نہیں ہیں،“ اس سے زیادہ اور کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ درست ہے۔ آج ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے: واپس خُدا کے کلام پر آنے کی!

183 اب، شمالی آئرلینڈ میں دکانوں پر کام کرنے والے وہ بیش قیمت لوگ تھے، اور سینٹ پیٹرک... وہاں اُس کے یہ تمام سکول تھے۔ آپ جانتے ہو، اُس کا نام پیٹرک نہیں تھا؟ اُس کا نام سقط تھا۔ وہ جب چھوٹا بچہ تھا تو اُسے اغوا کر لیا گیا تھا؛ اور اُس کی بہنوں کو قتل کر دیا گیا تھا۔ اور جب وہ واپس لوٹ کر آیا، تو اُسے کتوں اور سوروں اور باقی چیزوں کی تربیت دی گئی تھی، پس اُس۔ اُس۔ اُس۔ اُس نے ایسا کیا، جب اُس نے ایسا کر لیا، تو اُس... اُس نے اپنے ماں باپ کے گھر کا راستہ تلاش کر لیا۔ اور اُس نے ایک

سکول شروع کیا۔ اور شمالی آئرلینڈ کے اُس سکول نے کبھی بھی پوپ کو خدا کے اعلیٰ و کر کے طور پر قبول نہیں کیا تھا، وہ اس بات پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔ وہ کلام کے ساتھ کھڑے رہے۔ خدا اُس بابرکت مُقدس، سینٹ پیٹرک کو برکت دے، وہ عظیم انسان تھا۔

184 اور آپ انہیں یہ کہتے ہوئے سن سکتے ہیں۔ ”سینٹ پیٹرک نے تمام سانپوں کو آئرلینڈ سے بھگا دیا تھا۔“ تاریخ پڑھیں اور دیکھیں یہ کیا تھا۔ سینٹ پیٹرک غیر زبان بولنے پر ایمان رکھتا تھا۔ سینٹ پیٹرک یہ ایمان رکھتا تھا سانپوں کو اٹھانے اور زہریلی چیز پینے سے کچھ نقصان نہیں ہوگا؛ اور جب اُس نے ایک سانپ کو اٹھا کر اپنے راستے سے ہٹا دیا، تو لوگ کہنے لگ گئے، ”وہ آئرلینڈ سے سانپوں کو بھگا دیگا۔“ اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ ایمان رکھتا تھا سانپوں کو اٹھانے، اور زہریلی چیز سے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ جی ہاں، اوہ، یقیناً۔

185 اُن کے پاس ایسی چیزیں نہیں تھیں... ایسے بڑے بڑے مزار نہیں تھے۔ اور اگر وہ وہ مُقدس آج ہوتا... اگر ایرینینس آج ہوتا تو کیا کرتا؟ اگر سینٹ پیٹرک آج ہوتا تو، رومن کیتھولک ازم میں لگائے گئے سینکڑوں ارب ڈالرز کے بارے میں کیا سوچتا، بڑے بڑے چرچز ہیں اور ملین ڈالر کے مجسمے لگے ہوئے ہیں اور ٹھیک اسی طرح پروٹسٹنٹ بھی کام کر رہے ہیں؟

186 میں نے ایک دن ایک بیان دیا تھا اور اُس نے سب کو ہلا دیا تھا، اسلئے میں نے اُس ٹیپ کو پکڑ کر رکھا ہوا ہے۔ تم اُنہیں اکیلا چھوڑ دو، اندھا اندھے کی رہنمائی کرتا ہے، تو دونوں گڑھے میں گر جاتے ہیں۔ یہ واحد چیز ہے جو آپ کر سکتے ہیں، سمجھے۔ ”الٹر کال۔“ میں نے اُنہیں الٹر کال کے بارے میں بتایا، کہ بائبل میں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

187 [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]... اُس کی پاکیزگی میں۔ اُس کی موت میں اپنے آپکو عاجز بنائیں، اور اپنے آپ کو کچھ بھی نہ سمجھیں، پھر رُوح القدس اندر آتا ہے اور ہمیں اوپر اٹھاتا ہے۔ اور پھر ہم خود پر بھروسہ نہیں کرتے، کیونکہ ہم کچھ نہیں کر سکتے ہیں، لیکن اُس کے ساتھ ہم سب کچھ کر سکتے ہیں۔

188 ہم، اُس کی صورت پر ہیں، ایک زندہ خُدا کی زندہ صورت پر ہیں۔ آپ کیا کرتے ہیں... جب آپ اپنے آپ کو خُدا کے حوالے کر دیتے ہیں اور خُدا آپ میں آجاتا ہے، تو پھر آپ کو کیا بنا دیتا ہے؟ خُدا کی زندہ صورت۔ کونے میں پڑا ہوا ایک مُردہ مجسمہ نہیں ہے؛ واشنگٹن میں واقع کوئی تنظیمی ہیڈ کوارٹر نہیں ہے، چرچز کی۔ کی کوئی کنفیڈریشن نہیں ہے؛ اوہ-ہو، کوئی، مُردہ مجسمہ نہیں، کوئی مُردہ مورت اور کوئی مُردہ عقیدہ نہیں۔ بلکہ ایک شخص کو ایک زندہ صورت بنا دیتا ہے!

189 ایک دن کوئی تعلیم دے رہا تھا، یا ایک بیان دے رہا تھا، اور کسی نے

کہا ”اگر کوئی آدمی بچایا نہیں گیا، اور... دیکھیں اگر کوئی آدمی بچ گیا ہے اور اُس کی بیوی نہیں بچی ہے، تو کیا وہ ریپچر میں جائیں گے؟ عورت ریپچر میں نہیں جاسکتی ہے، کیونکہ وہ ایک ہیں اسلئے وہ عورت ریپچر میں چلی جائے گی ایسی کوئی بات نہیں ہے۔“ یہ حماقت ہے! یسوع نے کہا تھا، ”ایک بستر پر دو ہوں گے، اور ایک کو لے لیا جائے گا اور ایک کو چھوڑ دیا جائے گا۔“ اپنے بدن کو حوالے کرنا، یہ آپ کے اور خُدا کے درمیان ایک انفرادی معاملہ ہے؛ چاہے ماں، باپ، بچے، یا کوئی اور اُسے قبول کرے یا نہ کرے۔ آمین!

190 اے خُدا! یہ خراب، گندی، غلیظ دنیا ہے؛ یہ گندے، غلیظ چرچر ہیں جو اپنے آپ کو چرچر کہتے ہیں؛ یہ گندی، غلیظ تنظیمیں ہیں؛ ان کے گندے، غلیظ عقیدے ہیں جو خُدا کے کلام کے خلاف ہیں۔ اے خُدا، کہیں سے کسی ادنیٰ عاجز بندے کو بھیج جو انہیں صاف کر دے، اور انہیں آسمانی مقاموں پر بٹھا دے تاکہ اے قادرِ مطلق خُدا، تُو اپنا آپ ان پر ظاہر کرے۔ آمین۔ کیسی تباہ کن گھڑی آنے والی ہے!

191 ہمیں اُس کی پاکیزگی کا حصّہ بنایا گیا تھا۔ ہم، اُس کی صورت ہیں، ہم ایک زندہ خُدا کی زندہ صورت ہیں۔ اور، اپنے آپ کیلئے مُردہ ہیں، اُس کے لئے زندہ ہیں، اب یہ سنیں، سنیں، اُس کا کلام ہمارے جسم میں دوبارہ مجسم ہو گیا ہے۔ (اوہ، برادرِ نیول!) اس پر غور کریں! یہ کیا ہے؟ یہ وہاں بیٹھا

ہو اکوئی فرضی، خیالی دیوتا نہیں ہے، بلکہ زندہ خُدا ہے۔ زندہ خُدا کیا ہے؟ کلام آپ میں رہ کر خود کو حقیقی بناتا ہے۔ واہ! خُدا کی تعریف ہو! اوہ، میں جانتا ہوں آپ کو لگتا ہے کہ میں ایک پوتر شور کرنے والا ہوں، شاید میں ہوں۔ لیکن، اوہ، بھائی، کیا آپ اسے سمجھ گئے ہیں؟ یہ تمام تنظیموں پر غالب ہے، تمام بت پرستی پر غالب ہے، کیونکہ زندہ خُدا نے زندہ ہیکل میں خود کو ظاہر کر دیا ہے، اور خُدا کا کلام، جو کہ خُدا ہے، آپ میں مجسم ہو گیا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ آپ آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں، اور مسیح یسوع میں، ہر چیز پر غالب ہیں۔ آمین!

اوہ، میں بس اُس سے محبت کرتا ہوں۔ مجھے کچھ چھوڑ کر آگے جانا ہے۔

192 اب سنیں۔ پھر کم از کم آپ اُس کے ایمانداروں میں تو ہیں، کوئی بات نہیں کب۔ کب سے ہیں یا کون۔ کون ہیں، کم ہیں، یا آپ جو کوئی بھی ہیں، اُس کے سب سے کمزور ایماندار لوگ بھی تمام برائیوں پر غالب ہیں۔ دیکھیں؟ دھیان دیں! مسیح بدن کا سر ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ ٹھیک ہے، جہاں کہیں سر جاتا ہے بدن اُسکے ساتھ جاتا ہے۔ تعریف ہو! جہاں میرا سر جاتا ہے اُسکے ساتھ میرا بدن بھی جاتا ہے۔ اور جہاں یسوع جاتا ہے، اُسکے ساتھ اُسکی کلیسیا بھی جاتی ہے۔ آمین! وہ اپنے کلام سے باہر نہیں جاتا ہے؛ وہ اپنے کلام میں رہتا ہے، اُس کی نگرانی کرتا ہے، اُسے ظاہر کرتا ہے۔ اُس کی کلیسیا اُس کے

ساتھ ہے۔

193 اور، دیکھیں، آپ کہتے ہیں، ”مگر، بھائی برینہم، میں تو بہت چھوٹا ہوں۔“
 آپ اُس کے پاؤں کے تلوے ہیں۔ لیکن، یاد رکھیں، اُس نے آپ کے ساتھ
 فتح پائی ہے، اور آپ کے ساتھ اُس نے ہر جگہ فتح پائی ہے، کیونکہ آپ اُس
 کے پاؤں کے تلوے ہیں۔ ہر بیماری، ہر بدروح، ہر طاقت، یہاں تک کہ موت
 بھی، آپ کے قدموں کے نیچے ہے، آپ کے نیچے ہے۔ تعریف ہو! مجھے
 نہیں لگتا کہ میں آج صبح باون سال کا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ کاش میں یہ بات اس
 کلیسیا کو سمجھا سکوں، بھائی پھر ہم، ایک فتح مند کلیسیا بن جائیں گے۔ اُسکے
 ایمانداروں میں مل جائیں، ساری برائی اُسکے پاؤں کے نیچے ہے۔ اوہ، تعریف
 ہو!

194 میں جلدی رابطہ کروں گا اور، اگلی بار جہاں سے چھوڑا ہے وہیں سے
 شروع کرونگا۔

195 سنیں، یہ بات سنیں۔ آپ کہتے ہیں، ”بھائی برینہم، میرے پاس کوئی
 طاقت نہیں ہے۔“ میں یہ نہیں کر سکتا ہوں۔ میرے پاس کوئی طاقت نہیں
 ہے۔ ”ٹھیک ہے، بھائی برینہم، میں ایک کمزور آدمی ہوں۔“ میں بھی ہوں۔
 لیکن میں اپنی طاقت پر بھروسہ نہیں کرتا ہوں، یہ میری طاقت نہیں ہے۔
 میں اپنے اختیار پر بھروسہ کرتا ہوں، دیکھیں، مجھے اختیار دیا گیا ہے۔ میں

طاقتور نہیں ہوں، میں مضبوط نہیں ہوں۔ وہ مضبوط ہے، اور میں۔ میں اُس کا ہوں۔

196 دیکھیں، یہاں، ایک مثال سے سمجھتے ہیں، یہاں ایک سڑک پر ٹریفک آرہی ہے، لوئس ویل میں چوتھے اور بروڈوے پر چل رہی ہے، ” زوم، زوم، زوم، زوم، زوم کرتی، “ جتنی تیزی سے چل سکتی ہے چلتی ہے، ساٹھ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے، ہر کوئی سڑک پر دوڑتا ہوا، اور ہلچل مچاتا ہوا، جلدی سے جا رہا ہے۔ ایک کمزور سا آدمی باہر نکلتا ہے، اور ہاتھ اٹھاتا ہے، اور بھائی، بریک، لگا دیتا ہے۔ ٹھیک ہے، اُس کمزور آدمی کے پاس اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ ان کاروں میں سے ایک کو بھی روک سکے، لیکن اُس کے پاس اختیار ہے۔ (تعریف ہو!) یہ اُس کی طاقت نہیں ہے۔ ٹھیک ہے، اگر ان میں سے ایک کار بھی اُس سے ٹکرا جائے، تو اُسے کچل دے گی۔ لیکن اُس کے ہاتھ اٹھانے کی دیر ہے! کیوں؟ کیونکہ گاڑی چلانے والے ڈرائیور اُس کی وردی کو پہچانتے ہیں۔

197 اوہ بھائی، وہ یونینفارم کو پہچانتے ہیں، اور بریک لگا دیتے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ اُس کے اختیار کو دیکھتے ہیں۔ دھیان دیں اُس کے چپھے کون ہے۔ شہر کا سارا نظام اُس کے چپھے ہے۔ شہر کے قانون نافذ کرنے والے ادارے اُس کے چپھے ہیں۔ دیکھیں وردی اُس کی نمائندگی کرتی ہے۔ وہ مختلف ہے، جی

ہاں، جناب، کیونکہ وہ ایک افسر ہے۔

198 وہ کہتا ہے، ”رکو!“ لیکن، اُن میں سے ایک کار ”زوم“ کر کے آگے نکل جاتی ہے اور اُسے ہلکا لیتی ہے۔ لیکن بہتر ہے کہ وہ اس طرح کی کوشش نہ کریں، بلکہ دیکھیں اُس کے چھپے کون ہے۔ اسلئے اُسے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں، وہ بس اپنا ہاتھ اٹھائے۔ وہ بریک لگائیں گے اور پھسلتے ہوئے رکیں گے۔ یقیناً، ایسا ہوتا ہے۔ اُسے یہ اختیار قانون نافذ کرنے والے اداروں سے ملا ہے، یہ سب اُس کے چھپے ہیں۔ وہ خود تو، کمزور ہے، لیکن اُس کے چھپے کون ہے؟ یہ ستارہ ہے... یہ اُس کا لباس ہے، وہ پوری طرح یونیفارم میں ملبوس ہے۔

199 یہ وہی ہے... بت نہیں ہے، بلکہ ایک فرد ہے جو لباس میں ملبوس ہے۔ آئیں ہم خُدا کے سب ہتھیار پہن لیں، آمین، نجات کا ہیلمٹ پہن لیں، ایمان کی بڑی سپر (ایک دروازے کی طرح) لے لیں۔ اوہ، بھائی۔ یہ وہ نہیں ہے جو وہ خود ہے، بلکہ یہ وہ ہے جس کی وہ نمائندگی کرتا ہے۔

200 یہ ایک افسر ہے... یہ وہ کمزور آدمی نہیں ہے جو وہاں کھڑا ہوتا ہے، وہ تو صرف ایک عام آدمی ہے، لیکن وہ کسی کی نمائندگی کر رہا ہے!

201 ہمارا ہتھیار یسوع مسیح ہے۔ جی ہاں، جناب۔ تمام شیاطین اُسے دیکھتے ہی اپنی بریلیں لگا لیتے ہیں۔ وہ خُدا کے کامل ہتھیار، یعنی رُوح القدس

کے حقیقی بستہ کو دیکھ لیتے ہیں، آمین، وہ دیکھ لیتے ہیں یہ سیدھا خدا کے تخت سے آ رہا ہے، اور اُس کے جی اٹھنے کے کامل ہتھیار سے ملبوس ہے۔ آمین۔

202 ایسا نہیں ہے کہ آپ مضبوط ہیں، آپ کچھ بھی نہیں ہیں، یہ وہی ہے جو آپ کے چھپے ہے۔ کیوں؟ کیونکہ آپ مر چکے ہیں۔ آپ نے فوج میں شمولیت اختیار کر لی ہے، آپ پولیس فورس میں شامل ہو گئے ہیں، آپ قانون سے ان شیاطین کو قابو کرنے جا رہے ہیں۔ یہ سچ ہے، آپ پولیس فورس میں ہیں، ساری چیزیں آپ کے چھپے ہیں۔ دیکھیں، آپ مردہ ہیں، آپ کچھ بھی نہیں ہیں، آپ کچھ بھی نہیں روک سکتے ہیں۔ لیکن آپ کو آپ کا اختیار دیا گیا ہے، کیونکہ آپ مسیح یسوع میں جی اٹھے ہیں اور آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں، اور شیطان اس کو پہچانتا ہے۔ جب آپ لوگوں کے ہاتھ اوپر اُٹھتے ہیں تو ہر چیز کی بریک لگ جاتی ہے۔

203 سینٹ مارٹن، ایک بار عدالت میں تھا... اور وہاں نقصان پہنچانے والا ایک آدمی تھا (ایک شیطان تھا)، وہ لوگوں کو بہت بُرے طریقے سے کاٹ رہا تھا، اور لوگ بھاگ رہے تھے، اور وہ انہیں مارنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ایک بڑا ہاتھ کھینچا۔... اور بڑے بڑے دانت تھے، اور وہ مُنہ سے گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے نکال رہا تھا اور وہ گندگی پھیلا رہا تھا۔

204 [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]... پرستار ہیں۔ اور اُس نے آنے

والے دن دیکھ لیتے تھے، اور جانتا تھا کہ ایسا ہی ہوگا اور اُسے خود اپنی کلیسیا، لودیکہ کی کلیسیا سے باہر نکال دیا جائے گا، اُس نے کہا، ”دیکھ، میں دروازے پر کھڑا ہوا کھٹکھٹا رہا ہوں۔“ اُس تنظیم نے اُسے باہر نکال دیا تھا، اور آج انہوں نے بھی ایسا ہی کیا ہے، لیکن وہ دروازے پر کھڑا کھٹکھٹا رہا ہے۔

205 اے خُدا، کاش آج اُس کے بدن کے ارکان کو یہ احساس ہو جائے کہ ہم فتح مند کلیسیا میں ہیں۔ ہم۔ ہم۔ مسیح میں ہیں۔ ہم دنیا کی تمام چیزوں سے بالاتر بیٹھے ہوئے ہیں۔

206 ہماری خواتین کیوں اپنے بال کٹوانا چاہیں گی؟ خُدا، اس سے ظاہر ہوتا ہے کوئی گڑبڑ ہے۔ وہ اپنے آپ کو بے حیا لباس میں کیوں بے نقاب کرنا چاہیں گی؟ ہمارے لوگ اپنے دل میں ایلوس پریلے جیسے لوگوں کو سننے کی۔ کی خواہش کیوں رکھیں گے یا۔ یا ان میں سے کچھ رکیز، اور وغیرہ وغیرہ کو، ایک پرانے گٹار کے ساتھ کھڑے اور شور کرنے والی موسیقی کے ساتھ سننے کی خواہش کیوں رکھیں گے جس کی وجہ سے ہماری جوان لڑکیاں جھومتی ہیں، اور اپنے اندرونی لباس تک اتار دیتی ہیں؟ خُدا، اور پھر یہ لڑکاہینتی کا سٹل ہونے کا دعویٰ کرتا ہے! او خُدا، یہ کیا ہے؟... اس پیٹ بون کو دیکھیں جو چرچ آف کرائسٹ سے تعلق رکھنے کا دعویٰ کرتا ہے اور تمام یہود، اور

گندے کام کرتا ہے... او خُدا، اور کہتا ہے ”میں چرچ آف کرائسٹ سے تعلق رکھتا ہوں۔“

207 اے خُدا، ہم جانتے ہیں اختیار کا بیج کسی تنظیم کے نام سے منسوب نہیں ہے، بلکہ یہ ہر ایک شخص کی زندگی میں۔ میں مسیح کے جی اٹھنے کی قوت سے ہے۔ خُدا کرے، کہ آج صبح یہ لوگ اس میں داخل ہونے کی کوشش کریں۔ اور جب کبھی بھی یہ ٹیپ اس ملک کے لوگوں تک پہنچے، تو خُداوند، انہیں بتا دینا یہ حسد کی وجہ سے نہیں کہا گیا، ورنہ میں خود غلط ہوتا، بلکہ یہ چرچ کی فتح اور اپنے مقام کا احساس دلانے کے لئے کہا ہے۔ تاکہ وہ دیکھیں یہ تمام بت کہاں سے آئے ہیں، اور کیتھولک چرچ کے آنے کے بعد ”بت پرستی کو فروغ دیا گیا ہے،“ پروٹسٹنٹ بھی اتنے ہی بُرے ہیں کیونکہ انہوں نے ”ایک تنظیمی بت،“ بنا لیا ہے؛ اور کلام کا انکار کرتے ہیں، ”دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں، مگر اُس کی قدرت کا انکار کرتے ہیں۔“ اے خُدا، تیرا کلام بالکل، سچا کلام ہے!

208 اب اے باپ، ہم دعا کرتے ہیں، تُو ہمارے گناہوں کو معاف کر دے، اور ہونے دے یہ پیغام دل کی گہرائیوں میں اتر جائے۔ اور ہونے دے کہ لوگ... اب یہ چرچ، یہ چھوٹا سا ٹیبر نیکل اس چرچ کی عمارت کی تعمیر کے عمل سے گزر رہا ہے، اور ہونے دے یہ کبھی کبھی کسی خوبصورت چیز کی طرف نہ دیکھیں، بلکہ یہ جگہ لوگوں کی پناہ کے لئے کھلی رہے۔ خُدا کرے، یہ کبھی بھی

ایسا نہ سمجھیں اور ایسا نہ کہیں، ”کہ ہمارا تعلق اُس بڑے ٹیبر نیگل سے ہے جس کے اوپر بڑا گنبد ہے۔“ اے خُدا، اسے خالی برتن بننے دینا۔ تاکہ یہ کبھی بھی یسوع مسیح کے مقصد کو، نظروں سے اوجھل نہ ہونے دے۔ تاکہ وہ ان کی ہیکل کو معمور رکھ سکے، اور رُوح القدس کی طاقت اور آگ ان کے دلوں کی قربان گاہ پر جلتی رہے۔ کیونکہ ہر ایک شخص کا دل قربان گاہ ہے، خُداوند، اور یہی اصل مقام ہے۔

209 میں آج صبح دعا کرتا ہوں کہ یہ کلام ہر ایک دل کی قربان گاہ پر کافی بوجھ ڈالے یہاں تک کہ یہ اُس سے دُور جانے کے قابل نہ رہیں، اور اپنے ٹھیک ذہن کے ساتھ انجیل کے پاس آئیں، اور اُسکی باتوں پر ایمان رکھیں؛ اور اپنے دل کو شیطانی طاقتوں (یا احساسات، یا چننے چلانے، یا اچھلنے کودنے، یا کسی مظہر کے لئے، یا کسی جسمانی شکل کیلئے، یا کسی اور چیز کے لئے نہ کھولیں)، بلکہ حقیقی، اور مسیح کی سچی محبت والی روح کیلئے کھولیں، پھر وہ اپنے آپ کو محبت اور قوت میں ظاہر کرے گا۔

210 خُداوند، یہ بخش دے۔ اور بیماروں اور مصیبت زدوں کو شفا بخش دے۔ ہم یسوع کے نام میں یہ مانگتے ہیں۔ آمین۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا۔

اور میری نجات خریدی
کلوری کی صلیب پر۔

... میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات خریدی
کلوری کی صلیب پر۔

211 ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، اور کتنے ہیں جو اپنا دل قربان گاہ پر رکھ کر اسے خدا کا کھیت بنانا چاہیں گے، تاکہ وہ اپنے کلام کو آپ کی دل کی قربان گاہ پر بوع، اور وہ مسیح کے جی اٹھنے کی زندگی آپ میں لائے؟ کیا آپ اپنا ہاتھ اٹھا کر کہیں گے، ”اے خُدا، میں اپنے پورے دل سے یہ چاہتا ہوں۔“؟ خُدا آپ کے بھوکے دلوں کو برکت دے، درجنوں کے درجنوں ہاتھ اٹھ گئے ہیں۔

اسے وہیں چھوڑ دیں، بس اسے وہیں چھوڑ دیں،
اپنا بوجھ خُداوند پر ڈال دیں اور اسے وہیں چھوڑ دیں؛
اگر ہم بھروسہ رکھیں اور شک نہ کریں، تو وہ ہمیں ضرور
اس سے نکالے گا؛

اپنا بوجھ خُداوند پر ڈال دیں اور اسے وہیں چھوڑ دیں۔

212 اپنے دل میں، نجات دہندہ مسیح کو یاد رکھیں، اور یاد رکھیں کہ وہ آپ کے

لیے مواتھا۔ اور اگر آپ اپنے آپ کو قربان کر دیں گے، اور اپنے بدن کو خالی کر دیں گے، اور اپنی روح کو خالی کر دیں گے، اور اپنے دل کو خالی کر دیں گے اور دنیا کی خواہشات اور دنیا کی ہر چیز کو نکال دیں گے، تو پھر... آپ اُس کے ساتھ زندہ ہو جائیں گے۔

213 اگر آپ نے یسوع مسیح کے نام میں پتسمہ نہیں لیا ہے، تو یہاں پانی سے بھرا ایک تالاب موجود ہے۔ اور، جب آپ اُس پانی سے باہر نکلیں گے، تو آپ مسیح کے ساتھ ایک نئی زندگی میں چلنے کیلئے جی اٹھیں گے۔ آپ مر گئے ہیں، اب آپ نہیں رہے... غصہ اور باقی سب کچھ مر گیا ہے۔ آپ مسیح میں ایک نئی مخلوق ہیں۔ اُس نے آپ کو پاک روح کے وسیلے زندہ کر دیا ہے اور اپنے ساتھ آسمانی مقاموں میں بٹھا دیا ہے، اور اس دنیا کی تمام طاقتوں سے اوپر اٹھا لیا ہے۔

214 اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے، چاہے آپ کپڑے دھونے والی عورت ہیں، چاہے آپ۔ چاہے آپ فقط ایک ایسے بھائی ہیں جس کے پاس کچھ نہیں ہے... جو اپنی اے بی سی بھی مشکل سے جانتا ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کون ہیں۔ آپ مسیح میں ہیں، اور ہر چیز پر فتح مند ہیں۔ اور آپ کا اختیار ہر بدروح اور ہر طاقت پر ہے جو شیطان کے پاس ہے۔ آپ مسیح میں، فتح مند ہیں۔

جبکہ آپ کے سر جھکے ہوئے ہیں:

215 میں جانتا ہوں کہ آج صبح یہاں ایک بھائی آیا ہوا ہے، بھائی سلنک (میرا خیال ہے کہ وہ اُسے اسی طرح پکارتے ہیں “سنک، جم سنک“)، میرا خیال ہے... اور ہمارے بھائی کو یہاں اس کلام کا استاد تسلیم کیا جاتا ہے۔ کیا یہ سچ نہیں، بھائی سنک؟ آج صبح ہم بیماروں کے لیے دعا کرنے سے پہلے اس پر ہاتھ رکھنا چاہتے ہیں، تاکہ اسے خادم ہونے کیلئے (اپنے بھائیوں میں شامل کر لیا جائے) مقرر کیا جائے اور وہ انجیل کی منادی کرنے کے لیے گرجا گھروں میں جایا کرے۔

216 بھائی جم سنک، کیا آپ یہاں اٹر کے اوپر آئیں گے؟ بھائی نیول آجائیں۔ بھائی جونی جیکسن کیا آپ یہاں ہیں؟ ہمارے ہم ایمان خادموں میں سے کوئی یہاں ہے؟

217 بھائی جم سنک یہاں اس انجیل پر یقین رکھتے ہیں جس کی ہم تبلیغ کرتے ہیں، خُدا کے بیٹے پر ایمان رکھتے ہیں، کہ وہ یقیناً کنواری سے جنم اُدا کا بیٹا ہے۔ کیا یہ ٹھیک ہے بھائی سنک؟ [بھائی جم سنک کہتے ہیں، ”آمین۔“ - ایڈیٹر۔] آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ مر گیا تھا اور تیسرے دن دوبارہ جی اُٹھا تھا، اور ہر چیز پر فتح پا کر، عالم بالا پر خُدا کی قوت کے مرکز میں، یعنی خُدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہوا ہے، اور ہماری شفاعت کرنے کے لیے ہمیشہ تک زندہ ہے؟ [”آمین۔“]

کیا آپ گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام میں پانی کے بہتسے پر ایمان رکھتے ہیں؟ [”آمین۔“] آپ رُوحُ القُدس کے بہتسمہ پر ایمان رکھتے ہیں کہ صرف خُدا دے سکتا ہے، اور ایمان لانے والوں کے درمیان معجزے ہوتے ہیں؟ [”آمین۔“] وہ اس بات پر ایمان رکھتا ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ اس کی زندگی لوگوں کے سامنے ناقابلِ مذمت رہی ہے۔ وہ یہاں چرچ میں آکر، اکثر تبلیغ کرتا رہتا ہے، اور مجھے پتہ چلا ہے، ”خدا کا ایک زبردست بندہ ہے۔“

218 اب، کیا اس چرچ میں، کیا یہاں کوئی ایسی بات ہے، یا کوئی ایسا آدمی ہے جس نے برادر سنک کے خلاف کوئی بات سنی ہو؟ ابھی بتادے ورنہ ہمیشہ کے لئے خاموش رہے۔ کتنے مانتے ہیں کہ اس پیغام اور اس کلام کی تبلیغ سے بھائی سنک کو... اور آپ کو یقین ہے کہ رُوحُ القُدس کے گواہ ہوتے ہوئے، برادر سنک کو اس چرچ سے انجیل کا مناد ہونے کیلئے مقرر کیا جا رہا ہے اور بھیجا جا رہا ہے، تاکہ ان پیغامات کی منادی کرے جس طرح آج صبح منادی کی گئی ہے، دنیا میں جہاں بھی وہ جا سکتا ہے خُداوند اُسے بھیجتا رہے گا؟ ہاتھ اٹھا کر کہیں، ”میں آپ کے لیے دعا کرتا رہوں گا، بھائی سنک۔“ خُدا آپ کو خوش رکھے۔

آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

219 بھائی نیول، آپ نے بائبل پر ہاتھ رکھا ہوا ہے کیا آپ بھائی سنک پر ہاتھ رکھیں گے۔

220 ہمارے آسمانی باپ، ہم آج صبح اسے آپ کے، پاس لاتے ہیں، یہ ایک ایسا آدمی ہے جو اس دنیا کو بُرائی سے نکالے گا، اُس نے اپنے آپ کو مردہ سمجھ لیا ہے اور مسیح کو نجات دہندہ کے طور پر قبول کر لیا ہے، اور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا ہے، اور پاک روح پانے کے وعدے کے ساتھ جی اٹھا ہے، اور اب آسمانی مقاموں میں بیٹھ کر، اپنی خدمت کی بلاہٹ کو محسوس کر رہا ہے۔

221 اے خُدا، اس کلیسیا کے بزرگ ہوتے ہوئے، اور اسمبلی اور جنرل اوور سیر، اور وغیرہ وغیرہ ہوتے ہوئے، اس گلہ کی گلہ بانی کر رہے ہیں جسکا پاک روح نے ہمیں نگہبان بنایا ہے، اور اب ساری جماعت نے بھائی سنک کے لئے ہاتھ اٹھا لیا ہے، ”کہ وہ ایک راستباز آدمی ہے،“ میں اور بھائی نیول، تیرے خادم ہوتے ہوئے، ہم اپنے ہاتھ اس پر رکھتے ہیں، اور ہم اس کے لئے ایمان کی دعا مانگتے ہیں اور بھائی جم سنک کو یسوع مسیح کی خدمت کے لئے مخصوص کرتے ہیں۔ یہ بخش دے۔ یہ ہمیشہ روح کی قوت سے معمور رہے۔ اور یہ کبھی سمجھوتہ نہ کرے۔ اور تیرے لئے جانوں کو بچائے۔

222 اور، اے خُدا، ہم اس سے اپنی وفاداری اور بھائی چارے کا عہد کرتے

ہیں، یہ جہاں کہیں بھی جانے اس کی حمایت کریں گے، دعا کے وسیلے، اور مدد کے وسیلے، اور جو کچھ بھی ہم کر سکتے ہیں۔ اسے قبول کر، اے خُدا، اور ہم اسے تیرے حضور پیش کرتے ہیں۔ خُدا کے بیٹے، یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔ آمین۔

223 کلام پر اپنے ہاتھ رکھ دیئے ہیں، اور یہاں میرا بھائی سنک ہے، میں آپ کو بطور ایک بھائی اپنی رفاقت میں، یسوع مسیح کے نام سے مخصوص کرتا ہوں۔ آمین۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ ٹھیک ہے۔ اور جماعت کہے، ”آمین۔“ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] خُدا آپ کو برکت دے۔ انجیل کے لیے بہت کچھ کرنے والا ہے، جس کی سخت ضرورت ہے، ہم ہر چیز کے ساتھ جتنی بھی ہم مدد کر سکتے ہیں سو فیصد آپ کی حمایت کیلئے کھڑے ہوئے ہیں۔ خُدا آپ کو برکت دے۔

224 کیا وہ ایک زبردست نہیں ہے... اوہ، میرے خُدا! مجھے اس طرح کے مردوں کو دیکھنا پسند ہے... ٹھیک ہے۔ میرا خیال ہے، یہ بھائی، اب ہولینس ٹیبرنیکل کی پاسبانی کر رہا ہے یوٹیکا، انڈیانا میں، اور یہ وہاں سے زیادہ دور نہیں رہتا ہے۔

225 اب، آمین آگے بڑھتے ہیں۔ اوہ، کیا ہم نے اُن بھائیوں کیلئے دعا کر دی ہے؟ اوہ، میرا خیال ہے ہم نے بیماروں کے لیے دعا کر دی ہے، یا ہم نے

نہیں کی؟ ٹھیک ہے، کیا انہوں نے... آپ کو کچھ دعائیہ کارڈ دیئے ہیں؟ ٹھیک ہے، آئیں جلدی سے کچھ دعائیہ کارڈ لیتے ہیں، اب ہر کوئی تھوڑی دیر انتظار کرے۔ ہمیں واقعی دیر ہو گئی ہے۔ کیا آپ مجھے دس منٹ دے سکتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ دعائیہ کارڈ، آئیں دعائیہ کارڈ والے لوگوں کو لیتے ہیں... آپ نے انہیں، کونسا نمبر دیا ہے؟

226 ٹھیک ہے، دعائیہ کارڈ نمبر ایک، کیا آپ آئیں گے، نمبر دو، نمبر تین، نمبر چار، اور نمبر پانچ بھی آجائیں؟ دعائیہ کارڈ نمبر ایک، دو، تین، چار، پانچ، یہاں کھڑے ہو جائیں، جتنی جلدی آپ اٹھ سکتے ہیں، اب اٹھ کر آجائیں۔ اگر آپ نہیں آسکتے ہیں، تو ٹھیک ہے، ہمیں بتائیں، ہم آپکا انتظام کریں گے۔ ہم سے جتنا ممکن ہو سکا ہم زیادہ سے زیادہ کو لینے کی کوشش کریں گے۔ ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو، دس؛ چھ، سات، آٹھ، نو، اور دس؛ اور اس میں صرف دو اٹھے ہیں۔ دس، گیارہ، بارہ، تیرہ، چودہ، اور پندرہ۔ (ہوں؟) ان سب میں سے، تمام دعائیہ کارڈ والے، اس دوسری طرف چلے جائیں، اگر آپ چاہیں تو اس طرف یہاں، اس طرف آجائیں۔

227 اوہ، کیا وہ شاندار نہیں ہے؟ اب، آپ میں سے ہر کوئی احترام کرے، اب تقریباً دس منٹ ہیں، بس دس منٹ ہیں۔ اب، جن کے پاس دعائیہ کارڈ ہیں، ان کیلئے ہم نے اعلان کر دیا ہے ”جو لوگ دعا کروانا چاہتے

ہیں، وہ اپنے دعائیہ کارڈ لے کر یہاں آجائیں، “تاکہ ایسا نہ ہو کہ ہم کہیں... دیکھیں، وہ واپس آتے ہیں، اور پھر وہ خُدا کی نعمتوں کو اونچا بورڈ کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن دیکھیں ہم۔ ہم اس چیز پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔

228 ہم۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ صرف خُدا کو اپنا کام کرنا چاہیے۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ کتنے لوگ آج صبح کے پیغام کو سچ مانتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آین۔“۔ ایڈیٹر۔] شکر یہ۔ آپ کا شکر یہ۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ میں اپنے پورے دل، جان اور عقل، سے اس پر ایمان رکھتا ہوں۔

229 اب، ایسا لگتا ہے کہ ہمارے یہاں تقریباً پچاس لوگ ہیں جن کے لیے دعا کرنی ہے، کچھ ایسا ہی ہے۔ اب سنیں۔ اب، آپ میں سے ہر ایک مسیح میں ہے۔ آپ مسیح یسوع میں ہیں، اور تمام بیماریوں پر فتح مند ہیں۔ آپ سب جو دعائیہ صف میں ہیں، اور کر سچن ہیں، اور نئے سرے سے جنے ایماندار ہیں، اپنے ہاتھ اٹھائیں۔ تو پھر آپ کا مقام مسیح میں ہے۔ آپ پہلے ہی جیتے ہوئے ہیں، اور اب آپ کو صرف ایک چیز کو قبول کرنا ہے اور اُس پر ایمان رکھنا ہے کہ جو خُدا نے کہا ہے وہ سچ ہے۔

230 دلوں کو پرکھنے کیلئے اس قطار کو لینا میرے لئے کافی دشوار ہے، کیونکہ

یہ بہت زیادہ ہیں، ہمیں بہت زیادہ دیر ہو جائیگی۔ میرے لئے مشکل نہیں ہوگی، مجھے یقین ہے کہ میں باقی دن بھی یہاں گزار سکتا ہوں، مجھے یہ اچھا لگتا ہے۔ میں اچھا محسوس کرتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔ خُدا کی حمد ہو! لیکن اب ہم مسیح میں ہیں، اب ہم پوزیشنلی مسیح میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ آئین! اوہ، میرے خُدا یا! کیا یہ باتیں جنکی میں نے تعلیم دی ہے سچ ہیں؟ اگر ایسا ہے، تو وہ خود کو ظاہر کرے گا۔ یہ درست ہے۔

231 اب دعائیہ قطار میں آپ میں سے کتنے لوگ میرے لیے اجنبی ہیں؟ میں آپ میں سے بہت سے لوگوں کو جانتا ہوں، لیکن آپ میں سے کچھ اجنبی ہیں۔ اب اپنا ہاتھ اٹھائیں، آپ کے ساتھ کیا غلط ہوا ہے میں آپ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا، اپنا ہاتھ اٹھائیں؛ پوری قطار ہے، اوہ-ہو، ٹھیک ہے۔ کیا وہ مسیح ہے؟ کیا آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟ آپ کو ضرور یقین کرنا چاہیے، اور اُس پر ایمان رکھنا چاہیے۔ اگر آپ اُس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں، تو وہ کام نہیں کرے گا۔ آپ کو اپنی پوزیشن جاننی ہوگی، آپ کو اپنی جگہ پہچانی ہوگی۔ کیا یہ درست ہے، بھائی ویسٹ؟ یہ درست ہے۔ اپنے مقام کو پہچانیں، مسیح نے وعدہ کیا تھا۔ ”وہ کام جو میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔“ آپ اس پر پورے دل سے یقین کرتے ہیں۔

232 وہ آدمی جو چھپے کھڑا ہے اُس کے کوہے میں کچھ خرابی ہے۔ آپ اس

پر پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں۔ آپ کو دعائیہ قطار میں آنے کی ضرورت نہیں ہے، آپ چپھے جائیں اور جا کر بیٹھ جائیں، بیماری آپکو چھوڑ رہی ہے۔ اور یہ کینسر نہیں ہے۔ واپس جائیں اور بیٹھ جائیں، سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں اس آدمی کو کبھی نہیں دیکھا۔ اگر ہم اجنبی ہیں، تو بھائی، ہاتھ اٹھائیں۔ اگرچہ ہم اجنبی ہیں... کیا بات ہے، وہ ٹھیک ہو گیا ہے!

اور اس الٹر کے ساتھ کھڑا ہے، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟

233 آپ کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ہم اجنبی ہیں، میں آپ کو نہیں جانتا ہوں۔ خدا آپ کو جانتا ہے۔ کیا آپ مجھے اُس کا خادم مانتے ہیں؟ آپ اس پیغام پر ایمان رکھتے ہیں جس کی میں منادی کرتا ہوں؟ اگر میں آپ کو بتا دوں کہ آپ کی کمر میں تکلیف ہے اور آپ کو چھوڑ دے گی؟ کیا آپ پورے دل سے اسکا یقین کریں گے؟ مسٹر بخارٹ، آپ واپس اوہائیو چلے جائیں، آپ ٹھیک ہو گئے ہیں۔ یسوع مسیح نے آپ کو اچھا کر دیا ہے۔

234 آپ یہاں اپنے لیے نہیں آئے ہیں، آپ یہاں کسی اور کے لیے آئے ہیں۔ اور وہ ایک عورت ہے۔ اور وہ بھی اوہائیو سے ہے، یہ سچ ہے، اُسکا نام ایلس میک وین ہے۔ یہ سچ ہے۔ اُس کا آپریشن ہوا ہے۔ یہ سچ ہے۔ بیٹ کی تکلیف ہے اور زنانہ پریشانی اور گھبراہٹ ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ بس یقین کریں اور وہ ٹھیک ہو جائے گی۔ آگے بڑھیں اور پورے دل سے اس پر

ایمان رکھیں۔ اپنے پورے دل سے اس پر ایمان رکھیں، وہ ٹھیک ہو جائے گی۔

235 آپ کیسے ہیں؟ میں آپ کو نہیں جانتا، ہم اجنبی ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ آپ مجھے اُس کا خادم مانتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ ہم مسیح میں فتح مند ہیں؟ اگر آپ یقین کرتی ہیں، تو اپنی گھبراہٹ اور اپنی پریشانیوں، اور آپ کے ساتھ جتنے بھی مسئلے ہیں، مسز ایلن، آپ اُن سے ٹھیک ہو گئی ہیں آپ سلامتی سے واپس اپنے گھر جا سکتی ہیں۔

236 مجھے یقین ہے کہ ہم اجنبی ہیں، کیا ہم نہیں ہیں؟ میں نے آپ کو پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ یہ پہلا موقع ہے جب ہماری ملاقات ہو رہی ہے، ہم ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہیں۔ کیا آپ مجھے اُس کا نبی مانتی ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ آپ گردے کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ یہ سچ ہے، کیا سچ نہیں ہے؟ آپ یہاں سے نہیں ہیں، آپ نیچے جنوب سے ہیں۔ آپ اپنے غیر نجات یافتہ بچوں کے لیے دعا کر رہی ہیں۔ اور آپ کے چچھے آپکا شوہر کھڑا ہے۔ آج صبح اُس کے دل میں ایک آدمی کیلئے بوجھ ہے، اور وہ اُس دوست کے لیے دعا کر رہا ہے۔ دیکھیں، میں کسی کو دیکھ رہا ہوں، آپ۔ آپ میرے ماں اور باپ کے دوست ہیں۔ یہاں ایک آدمی آیا ہے جسے C. L. یا T. S. کہا جاتا ہے، یا ایسا ہی کچھ کہا جاتا ہے، T. S. یا کچھ اور کہا جاتا ہے، وہ۔ وہ تمہارا بیٹا ہے۔ [بھائی

نیول کہتے ہیں، ”جے۔ ٹی۔“۔ ایڈیٹر۔] جے۔ ٹی۔... آپ وہاں ہیں، یہ ایس ٹی نہیں ہے، یہ جے ٹی بھی نہیں ہے، میں جانتا ہوں۔ یہ ایک چھوٹا، سیاہ سر والا آدمی ہے، میں نے اسے یہیں سامنے کھڑے ہوا دیکھا تھا جہاں وہ اب ہے۔ گھر واپس چلے جائیں، آپ کی درخواست قبول ہو گئی ہے۔ گھر واپس چلے جائیں۔

237 کیا وہ آدمی آج صبح یہاں ہے، جو جورجیا سے یہاں آیا تھا؟ جی ہاں۔ ٹی۔ ایس۔ جی ہاں۔ میں نے اپنی زندگی میں آپ کے والد اور والدہ کو نہیں دیکھا، اور آپ جانتے ہیں یہ سچ ہے، لیکن میں نے آپ کو یہاں اُن کے سامنے، ظاہر ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں جانتا تھا ایسا ہی ہے۔ آپ کی درخواست قبول ہو گئی ہے، شک نہ کریں۔

238 کیا آپ سب، پورے دل کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں؟ اب، کتنے ہیں؟ آپ سب مسیح میں ہیں۔ آپ کہتے ہیں، ”کیا یہ انجیل ہے؟“ بالکل یہ وہی ہے جو یسوع مسیح نے کیا تھا۔ اور رسولوں نے بھی بالکل ایسا ہی کیا تھا۔ اور یہی کچھ ایرینیئس اور باقی سب نے کیا تھا۔ یہ بالکل سچ ہے۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ پھر اپنے سروں کو جھکالیں۔

239 ایڈر صاحب، یہاں آجائیں۔ ان تمام لائٹوں سے گزرنے کے لئے بہت سارے لوگ آگئے ہیں۔ ہم نے وہاں نیچے سے دو یا تین کو منتخب کیا تھا۔

یہاں نیچے آجائیں۔ میرا یہ بھائی نیول خدا کا بندہ ہے۔ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔

240 ہم یہاں اس لائن سے گزریں گے اور ان لوگوں کے لیے دعا کریں گے، اور ان پر ہاتھ رکھیں گے۔ آپ سب ایمان رکھیں، آپ میں سے ہر کوئی ٹھیک ہو جائیگا؟ کیا ہر کوئی اس بات پر ایمان رکھے گا؟ اب اپنے سروں کو جھکا لیں، ہم ایک فتح مند چرچ میں موجود ہیں۔

241 خُداوند یسوع، میں اس بھائی کو جانتا ہوں، یہی وجہ ہے کہ میں نے اس سے اس کے بارے میں کچھ نہیں پوچھا۔ میں جانتا ہوں یہ کیا چاہتا ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ تُو اسے شفا بخش دے، خُداوند، اور اس کی درخواست کو قبول کر لے۔ یسوع مسیح کے نام میں۔

242 آسمانی باپ، اس چھوٹے بھائی پر ہاتھ رکھ دینے ہیں، اور آج صبح، ہم یسوع کے نام میں اس کی مخلصی مانگتے ہیں۔ آمین۔

243 اوہ، تُو ہے...

آسمانی باپ، یہاں ہماری سسٹر ڈاؤچ کو شفا دے، یہ ایک پیاری بہن ہے، اور ہماری حقیقی دوست رہی ہے، یہ ہمارے خاندان اور ہمارے عزیزوں میں سے ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں یہ اور اس کا شوہر تیرے بچے ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں، اے خُدا، تُو آج صبح اسکی درخواست کو قبول کر لے۔ یسوع

مسیح کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔

244 اے خُدا، یسوع کے نام میں، ہماری بہن بروس کو برکت دے۔ ہم جانتے ہیں، خُداوند، کہ وہ تیری خادمہ ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ تُو اُس کی کی منت کو سنے گا۔ یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

245 اے آسمانی باپ، ہم جانتے ہیں کہ کہ تُو اکیلا ہی ہے جو سسٹر بلینکو کو ٹھیک کر سکتا ہے، ہم دعا کرتے ہیں کہ تُو اُسے برکت دے اور اُس کی درخواست کو قبول کر لے، خُداوند۔ یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

246 آسمانی باپ، ہم اپنی اس بہن پر یسوع مسیح کے نام سے ہاتھ رکھتے ہیں، اور تیرے جلال کے لیے اس کی نجات مانگتے ہیں۔ آمین۔

247 ”لیمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے،“ اور ہم اس بہن پر ہاتھ رکھتے ہیں اور یہ صحت یاب ہو جائے گی۔ یسوع کے نام میں، یہ بخش دے، خُداوند۔ جبکہ یہ بے چین، اور لرزتا ہوا بدن، پاک روح کے زیر اثر یہاں کھڑا ہوا ہے، خُداوند، اور تھکا ہوا ہے، لیکن تُو خُدا ہے، اور میں دعا کرتا ہوں تُو اس نوجوان عورت کو، یسوع کے نام میں شفا بخش دے۔

248 اے خُدا، ہمارے بھائی کی منت کو قبول فرما۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ ہم اس پر ہاتھ رکھتے ہیں اور دشمن کو رد کرتے ہیں، جو اس کی روح کو زہر آلود کر رہا ہے، یا۔ یا اس کے سامنے تاریکی لا رہا ہے۔ ہونے دے خُداوند، آج

صبح وہ اس پر فتح پائے، اور مسیح یسوع میں اپنے مقام کو جان جائے۔ اور جو کچھ اس نے، یسوع کے نام میں مانگا ہے اسے مل جائے گا۔

249 ہمارے آسمانی باپ، ہم نے اپنے بھائی پر ہاتھ رکھا ہے، یسوع مسیح کے نام میں، اس کی درخواست کو قبول فرما۔ آمین۔

250 یہ بیماری چھوٹی بچی ہے، اے باپ، خُداوند یسوع کے نام میں اس پر رحم کر، خُدا کے جلال کے لئے ہم اس کی نجات مانگتے ہیں۔

251 اے خُدا، ہم اس کی ماں کے دل کے درد کو اور اس کی بیٹی کے رونے کو محسوس کرتے ہیں۔ اے خُدا، آج صبح اس کے ایمان کے مطابق اسے عطا فرما، یہ جانتے ہوئے کہ وہ اس پر قدرت رکھتی ہے، اسے ابھی لاگو کرے۔ اور یہ یسوع مسیح کے، نام میں ہو جائیگا۔

252 اے خُدا، اس چھوٹے لڑکے کو شفا دے، ہم یسوع مسیح کے نام میں یہ دعا مانگتے ہیں۔

253 اے خُدا، ہمارے باپ، ہم اپنی بہن پر ہاتھ رکھتے ہیں اور آج صبح اس کی درخواست کو قبول فرما۔ یسوع مسیح کے نام یہ مانگتے ہیں۔ آمین۔

254 ہمارے آسمانی باپ، یہ عورت شفا پانے کے لیے اپنے مقام پر آرہی ہے، ہم اس پر ہاتھ رکھتے ہیں اور اس کی شفا کے لیے دعا مانگتے ہیں۔ یسوع

مسیح کے نام میں۔ آمین۔

255 اس بیمارے چھوٹے بچے پر ہم یسوع مسیح کے نام میں، اپنے ہاتھ رکھتے ہیں، اور شفا کے لیے دعا گو ہیں۔

256 یسوع مسیح کے نام میں، ہم اپنی اس بہن پر ہاتھ رکھتے ہیں، تو اسے اب شفا بخش دے۔

257 اے ہمارے باپ، تو جو آسمان پر ہے، تیرا نام پاک مانا جائے، ہم اس لڑکے پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ یسوع مسیح کے نام میں، وہ اس پر ایمان رکھے۔ آمین۔

258 آسمانی باپ، ہمارا بہادر بھائی یہاں موجود ہے، خداوند، یہ تیرا بندہ، اور تیرا خادم ہے، ہم اس پر ہاتھ رکھتے ہیں تاکہ اُس کی درخواست منظور کی جائے۔ یسوع مسیح کے نام میں وہ اب اپنی پوزیشن سنبھالے۔ اب، اس شاندار وقت میں خدا کا بیٹا، موجود ہے جبکہ ہم اسے ختم کر رہے ہیں۔

259 آسمانی باپ، ہماری یہ چھوٹی بہن ہے جو بہت زیادہ تاریکی سے نکل کر روشنی میں چلنے کے لئے آگئی ہے، خداوند، اسے قبول کر، اور اس کی بہادر ننھی جان کو آج صبح آسمانی، ماحول میں بلند درجہ عطا کر۔ اور اس۔ اس کی درخواست قبول فرما، یسوع کے نام میں۔ آمین۔

260 آسمانی باپ، ہم نے اپنے بھائی پر خُداوند یسوع کے نام میں اپنے ہاتھ رکھ دینے ہیں، اور اس کی درخواست کو منظور فرما۔ خُداوند یسوع مسیح کے نام میں یہ مانگتے ہیں۔ آمین۔

261 ہمارے آسمانی باپ، ہم اپنی بہن کے بچے پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور منت کرتے ہیں کہ اس کی درخواست سے قبول کی جائے، اے باپ، ہم یسوع مسیح کے نام میں اس پر ہاتھ رکھتے ہیں۔

262 ہمارے آسمانی باپ، ہم یسوع مسیح کے نام سے، اپنی بہن پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ یسوع کے نام میں، اس کی درخواست منظور کی جائے۔ آمین۔

263 ہمارے آسمانی باپ، جیسے ہی ہماری بہن اس لائن سے گزرتی ہے اور جاتی ہے... تو ہم اس پر ہاتھ رکھتے ہیں، اب خُدا کا مسیحا یہاں قریب آئے اور اس کی ہر مشکل کو دُور کر کے اسے شفا دے۔ آمین۔

264 آسمانی باپ، ہم اپنے بھائی پر، ہاتھ رکھتے ہیں اور یسوع مسیح کے نام میں اس کے لئے دعا کرتے ہیں، کہ تُو اسے یسوع کے نام میں شفا عطا کر دے۔ آمین۔

265 آسمانی باپ، ہم اس لڑکی پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور اپنے بیش قیمت خُدا سے دعا مانگتے ہیں۔ یسوع مسیح کے نام سے، ہم اس کی شفایابی کے لیے دعا گو ہیں۔ آمین۔

266 ہمارے بیش قیمت خُداوند، ہم اپنے بھائی پر، خُدا کے بیٹے یسوع مسیح، کے نام سے ہاتھ رکھتے ہیں، جس کے وسیلے ہم فتوحات سے بڑھ کر ہیں۔ اور ہم دعا گو ہیں کہ تُو ہمارے بھائی کو یسوع کے نام میں اُس کی درخواست، عطا کر دے۔ آمین۔

267 اے ہمارے باپ، ہماری بندی کے بھائی پر، صلیب کے اس چھوٹے سپاہی پر رحم کر، اے خُدا، میں دعا کرتا ہوں، کہ تیری روح اس پر آئے اور اس کی درخواست کو پورا کرے۔ یسوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

268 ہمارے آسمانی باپ، ہم صلیب کے اس بہادر سپاہی پر ہاتھ رکھتے ہیں، یہ تنقید اور مشکلات کے۔ کے وقت میں بھی تیرے کلام کے ساتھ کھڑا رہا، اور آج تک کلام کے ساتھ کھڑا ہے، مسیح یسوع میں فتح سے بھی آگے نکل گیا ہے۔ اے باپ اسکی درخواست، قبول فرما۔ خُداوند، میں اپنی دعا میں یہ مانگتا ہوں تُو اسے اپنی برکت، عطا کر دے، اور تُو اسے شفا دے اور اس کی درخواست کو منظور کر لے۔ یسوع کے نام میں۔ آمین۔

269 آسمانی باپ، یہ بچہ خُدا کے علاوہ زندہ نہیں رہ سکتا ہے، اور خُدا سے ٹھیک کر سکتا ہے۔ میں اس پر ہاتھ رکھتا ہوں اور یسوع مسیح کے نام سے دشمن، کو رد کرتا ہوں۔ اس بچے کو برکت دے، اور اس کی مدد کرتا کہ یہ یسوع مسیح کے نام میں ترقی کرتا جائے۔ آمین۔ یہ فتوحات سے بڑھ کر ہے۔

270 آسمانی باپ، ہم اپنی بہن پر، یسوع مسیح کے نام میں ہاتھ رکھتے ہیں، خُدا کا فتح مند خیمہ مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔ اُس کے نام کے وسیلے، خُدا کے بیٹے، یسوع مسیح کے نیک نام کے وسیلے، ہماری بہن کی درخواست منظور ہو جائے۔ آمین۔

271 ہماری بہن کڈ کے دل کو، خُدا برکت دے۔ ہمارے آسمانی باپ، جیسا کہ میں یہاں اس بوڑھے مرد اور عورت کو اپنے ہاتھوں سے تھامے ہوئے ہوں، جب میں چھوٹا بچہ تھا یہ تب سے منادی کر رہے ہیں، لیکن کچھ دن پہلے یہ کینسر کی وجہ سے مر رہا تھا؛ میں اس کے پاس دوڑتا ہوا گیا، اور خُدا کی قدرت اس اسی سالہ شخص پر چھا گئی اور اسے شفا بخش دی، اور ڈاکٹر اس معجزے پر خاموش ہو گئے، وہ اسے سمجھ نہ سکے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ تُو آج صبح اس کی درخواست کو منظور کر لے۔ خُداوند، اس کی مبارک بیوی، اپنے شوہر کو خدمت پر بھیجنے کے لئے انتھک محنت کرتی رہی ہے تاکہ یسوع مسیح کی ہولہان انجیل کی۔ کی منادی کی جائے۔ خُداوندیہ، بخش دے۔

272 خُداوند، ان کے بیٹے، جونیئر کو برکت دے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ خُداوند تُو اُسے صحت یاب کر دے اور اُسے مضبوط، بنا دے۔ وہ ان کی جگہ جگہ نقل و حمل میں مدد کرتا ہے، اور انہیں رومال فراہم کرتا ہے۔ اتنے بوڑھے ہونے کے بعد یہ اب میدان میں نہیں جاسکتے ہیں، لیکن ہسپتال سے گھروں

میں جاتے ہیں، اور بیماروں پر رومال رکھتے ہیں۔ خُدا، ان کا اجر انہیں دے گا، میں جانتا ہوں تُو دے گا۔ اے باپ، ان کو برکت دے اور انہیں مزید کئی دنوں تک اور طاقت، دے۔ یسوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

273 آپ کو مبارک ہو۔ ایسا ہو جائے گا، بھائی کڈ، ایسا ہو جائے گا۔ [بھائی اور بہن کڈ بھائی برینہم سے بات کرتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] خدا کی حمد ہو۔ آمین۔ جی ہاں، اُس کے لیے ہم نے فون پر دعا کی تھی۔

274 اسی سال کی عمر کو پار کرنے والا، یہ مرد اور یہ عورت، کھیتوں میں جا کر یا نمبر پر کھڑے ہو کر منادی نہیں کر سکتے ہیں، اس طرح کی منادی کیلئے اس وقت یہ بہت بوڑھے ہو چکے ہیں، لیکن پھر بھی یہاں سے انہیں دعائیہ رومال بھیجے جاتے ہیں اور یہ انہیں بیماروں اور پریشان لوگوں کو بھیج دیتے ہیں، اور ہسپتالوں اور باقی جگہوں پر لیکر جاتے ہیں۔ اور اُنکے اوپر رکھتے ہیں... یہ زیادہ باہر نہیں نکل سکتے ہیں تاکہ انسٹری کی اس طریقے سے مدد کر سکیں، لیکن یہ جو کر رہے ہیں اپنی بہترین کوشش کر رہے ہیں۔ اور اس سے ہم نوجوانوں کو اپنے آپ پر شرمندگی ہونی چاہیے۔ یہ ٹھیک ہے، مسیح کے لیے کچھ کریں۔

275 یاد رکھیں، یہ بوڑھا آدمی، برادر کڈ، اس سے پہلے میں پیدا ہوتا یہ اُس وقت سے منادی کر رہا ہے۔ یقیناً، یہ ایک بہادر بوڑھا سپاہی ہے جو بیماروں، کے لیے دعا کرتا ہے۔ اور یہاں، یہ بزرگ موجود ہے، آپ کی عمر کتنی ہے، بھائی

کڈ؟ اکیاسی سال ہے، ابھی تک خُدا کی بادشاہی کے لیے کام کر رہے ہیں! منبر پر کھڑے ہو کر ایسا پیغام دینے کیلئے بہت بوڑھے ہو گئے ہیں، لیکن ہسپتالوں میں جائیں گے، پلنگ کے پہلو میں، انہیں ایک لٹکا مل گیا ہے جو انہیں گاڑی میں ادھر ادھر لے جاتا ہے۔ اور یہ چل نہیں سکتے ہیں، اس لیے وہ انہیں گاڑی میں بٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں، اور یہ دونوں، ایک بوڑھا جوڑا ہے، لیکن جاتے ہیں اور لوگوں پر رومال رکھتے ہیں۔

276 ان کی ایک عزیز لڑکی، ایک دن مرنے کے قریب تھی، یہ مجھے صرف اُس کے بارے میں بتا رہے تھے۔ ہم نے ان کی پوتی کے لیے، دعا کی، اور جا کر لیٹ گئے... بچی اب ٹھیک ہو چکی ہے۔ خُدا کی حمد ہو!

277 بھائی کڈ، انہوں نے مجھے کچھ عرصہ پہلے بلایا تھا، تقریباً دو سال پہلے، یا میرا اندازہ ہے، ایسا ہی ہے، اور انہیں پرو سٹیٹ کا کینسر تھا، تقریباً 78 سال کی عمر تھی، یا اسی، اسی سال کے قریب تھے، اور پرو سٹیٹ کے کینسر میں مبتلا تھے۔ ڈاکٹر نے انہیں واپس بھیج دیا تھا، کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔ ہم نے جلدی کی، اور میں اور بلی نے گاڑی گھمائی، اور وہاں پہنچ گئے جہاں یہ تھے۔ اور رُوح القدس نے ہمیں اُس صبح جانے کیلئے کہا تھا۔ ہم عام طور پر یہ نہیں کرتے جب تک ہمیں ایسا کرنے کی طرف راغب نہ کیا جائے۔ اور رُوح القدس نے کہا، ”جاؤ،“ اور ہم وہاں چلے گئے اور بزرگ ساتھی پر ہاتھ رکھ کر دعا کی۔

اور ڈاکٹروں کو کہیں بھی اُس بیماری کا سراغ نہ ملا۔ خُدا کی تعریف ہو! اوہ! کیوں؟ کیونکہ ہمارا مقام مسیح یسوع میں ہے، جو تمام بیماریوں اور دشمن کی تمام طاقتوں سے بہت اوپر ہے۔

278 اوہ، کیا آپ اس کے لیے خوش نہیں ہیں؟

تقریباً ہر جگہ ایسے لوگ ہیں،

جن کے دل شعلوں کی طرح بھڑک رہے ہیں
اُس آگ کے ساتھ جو پینٹیکوست پر نازل ہوئی تھی،
جس نے اُن کو صاف اور شفاف کر دیا تھا؛

اوہ، وہ اب میرے دل میں جل رہی ہے،

اوہ، اُس کے نام کی تعریف ہو!

میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں
سے ایک ہوں۔

میں اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں

سے ایک ہوں؛

اُن میں سے ایک، اُن میں سے ایک،

میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں

سے ایک ہوں۔

اگرچہ یہ لوگ مہارت حاصل نہیں کر سکتے ہیں،
 ورنہ ان میں دنیا کی شہرت کا گھمنڈ آجاتا،
 لیکن انہوں نے اپنا پینٹیکوسٹ حاصل کر لیا ہے،
 یسوع کے نام میں بپتسمہ لے لیا ہے؛
 اور یہ اب، دور دور تک بتا رہے ہیں،
 اُس کی قوت آج بھی یکساں ہے،
 میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں
 سے ایک ہوں۔

279 کتنے اُن میں سے ایک ہیں؟ اب ہاتھ اٹھائیں۔

... اُن، اُن میں سے ایک ہوں،
 میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں
 سے ایک ہوں؛
 اوہ، اُن میں سے ایک، اُن میں سے ایک،
 میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں
 سے ایک ہوں۔

اب آئیں، میرے بھائی، اُس برکت کو تلاش کریں

وہ آپ کے دل کو گناہ سے پاک کر دے گا،
 اور اس سے خوشی کی گھنٹیاں بجنے لگ جائیں گی
 اور آپ کی روح کو بڑھکتے شعلے پر رکھ دے گا؛
 اوہ، یہ آگ اب میرے دل میں جل رہی ہے،
 اُس کے نام کی تعریف ہو،
 میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں
 سے ایک ہوں۔

میں اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،
 میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں
 سے ایک ہوں؛ (ہلّویاہ!)
 اُن میں سے ایک، اُن میں سے ایک،
 میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں
 سے ایک ہوں۔

وہ ایک بالاخانہ میں جمع تھے،
 سب اُس کے نام سے دعا کر رہے تھے،
 انہوں نے رُوح القدس کا پتسمہ پالیا،
 پھر خدمت کے لیے قوت آگئی؛

اب جو کچھ اُس نے اُس دن اُن کے لیے کیا
وہ آپ کے لیے بھی ویسا ہی کرے گا،
میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں
سے ایک ہوں۔

میں اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،
میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں
سے ایک ہوں: (ہلّویاہ!)
اُن میں سے ایک، اُن میں سے ایک،
میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں
سے ایک ہوں۔

280 اب جبکہ ہم اسے گنگنارہے ہیں، تو آئیں ایک دوسرے سے مصافحہ
کریں۔ کہیں:

اُن میں سے ایک، اُن میں سے ایک،
میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں
سے ایک ہوں: (ہلّویاہ!)
اُن میں سے ایک، اُن میں سے ایک،
میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں

ان میں سے ہر ایک نے یسوع کے نام میں پتسمہ لیا ہے؛
 اور یہ اب دور دور تک بتا رہے ہیں،
 اس کی قوت آج بھی یکساں ہے،
 میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں
 سے ایک ہوں۔

اُن میں سے ایک، اُن میں سے ایک،
 میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں
 سے ایک ہوں؛

میں اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،
 میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں
 سے ایک ہوں۔

اوہ، یہ موقع ساری زمین کے سنہری لاکھوں کے لیے
 نہیں ہے

کیا میں اس قیمتی مقام کو چھوڑ دوں گا،
 اگرچہ آزمانے والے نے... مجھے قائل کرنے کی کوشش کی

ہے،

لیکن میں خُدا کے پڑاؤ میں محفوظ ہوں،

اُس کی محبت اور فضل میں خوش ہوں،
اور میں ہلکویاہ کی طرف زندگی گزار رہا ہوں!

283 اوہ، میرے خُدا یا! میں اس سے بہت خوش ہوں۔ کیا آپ نہیں ہیں؟ کیا آپ اُن میں سے ایک بن کر خوش نہیں ہیں؟ اُن میں سے بس ایک ہوں، اُن عاجز لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے آپ کو خالی کر دیا تھا، اور (کسی بت کے سامنے نہیں جھکے تھے)، بلکہ واحد زندہ خُدا کے سامنے جھکے تھے، اپنا نام لکھوانے کیلئے کسی تنظیم کے سامنے نہیں جھکے تھے، ایک زندہ خُدا کے سامنے جھکے تھے، (کسی عقیدے کی تلاوت کے سامنے نہیں)، بلکہ کلام کو اپنے اندر مجسم ہونے دیا۔ دیکھیں، یہ سچ ہے۔ دیکھیں اپنے آپ کو عاجز کر لیا، اور پھر اس کے وسیلے اُس نے سر بلند کر دیا، (تکبر، اور گھمنڈ سے، یہ نہ کہیں "میں یہ ہوں، وہ ہوں یا کوئی اور ہوں")، بلکہ عاجزی، اور مٹھاس سے، دیکھیں "کیسے اُس نے مجھ جیسے بد بخت کو بچایا، اور بچاتا رہے گا؟" ایک حقیقی مسیحی ایسا ہی محسوس کرتا ہے۔ کیا آپ کو یقین نہیں ہے؟ اوہ، وہ بہت حقیقی ہے!

حقیقی، حقیقی، وہ میرے لیے بہت حقیقی ہے!

اوہ، حقیقی، حقیقی، وہ میرے لیے بہت حقیقی ہے!

اگرچہ کچھ لوگ اُس پر شک کرتے ہیں، لیکن میں اُس

کے بغیر جی نہیں سکتا ہوں،

اس لیے میں اُس سے پیار کرتا ہوں، اور وہ میرے لیے
بہت حقیقی ہے!

حقیقی ہے، وہ میرے لیے بہت حقیقی ہے!

اسے گائیں!

حقیقی، حقیقی، وہ میرے لیے بہت حقیقی ہے!
اگرچہ کچھ لوگ اُس پر شک کرتے ہیں، لیکن میں اُس
کے بغیر نہیں جی سکتا ہوں،
اس لیے میں اُس سے پیار کرتا ہوں، اور وہ میرے لیے
بہت حقیقی ہے!

284 اوہ، میں اس سے بہت خوش ہوں! جی ہاں، جناب۔ اوہ، میں اس
عظیم پرانی انجیل کے طریقوں سے بہت خوش ہوں، اور اس شاندار پرانی
انجیل کے طریقوں سے زندگی گزار رہا ہوں۔

285 اب، دوستو، جب تک ہم دوبارہ مسیح کے تخت کے سامنے حاضر نہیں
ہوتے ہیں، آپ جب بھی دعا کریں، مجھے یاد رکھیں۔ اور خدا آپ سب کو
برکت دے۔ میں ہوں... میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ مجھے افسوس ہے کیونکہ میں نے
آپ کو یہاں روکے رکھا ہے۔

286 اب، آپ کے لیے رومال یہاں پڑے ہوئے ہیں، میں ان پر ہاتھ رکھ رہا ہوں جبکہ ہم بیماروں کے لیے دعا کر چکے ہیں، اگر آپ نے مجھ پر غور کیا ہو تو میں روح کی رہنمائی کے ساتھ ہی ایسا کر رہا ہوں۔ میں بہت زیادہ رویاؤں کو نہیں دیکھ سکا، کیونکہ میں کمزور ہوں، تھکا ہوا ہوں، آپ جانتے ہیں، اب یہاں منادی کرتے ہوئے، تقریباً دو یا تین گھنٹے ہو گئے ہیں، اور میں نے قطار میں سے کچھ کو لینا شروع کیا تھا تاکہ آپ دیکھیں کہ خُدا خُدا ہے۔ سمجھے؟ ناممکن، پیراڈوکس، اور ناقابل یقین کام ہوتے ہیں... اور ابلیس...

287 اب، یاد رکھیں، آپ میں سے ہر ایک نے مسیح میں قوت حاصل کی ہے۔ اور وہ آپ کی طاقت نہیں ہے، وہ آپ کا اختیار ہے، آپ کا اپنا اختیار ہے۔ آپ بلندی پر ہیں، اپنے آپ کو سر بلند کرنے کے لئے نہیں، بلکہ مسیح نے آپ کو بلند کیا ہے۔ دیکھیں آپ جتنا نیچے ہوتے جائیں گے، اور، آپ جتنا عاجز بنتے جائیں گے، مسیح آپ کو اتنا سر بلند کرتا جائے گا۔ پس وہ مجھ جیسے بدبخت کو کیسے بچا سکتا تھا، اور وہ یہ کیسے کر سکتا تھا؟ لیکن اُس نے یہ کیا، اور میں اس کے لیے اُسکا شکر گزار ہوں۔ آمین! بہت اچھا ہے!

یسوع کے نام پر جھکنا ہے،

اُس کے قدموں میں سجدہ ریز ہونا ہے،

آسمان میں بادشاہوں کا بادشاہ ہے اور ہم اُسے تاج

پہنائیں گے،
 جب ہمارا سفر مکمل ہو جائے گا۔
 قیمتی نام، (قیمتی نام!) او کتنا پیارا ہے!
 زمین کی امید اور آسمان کی خوشی ہے؛
 قیمتی نام، (اوہ، قیمتی نام! کیا وہ شاندار نہیں ہے؟)
 زمین کی امید اور آسمان کی خوشی ہے۔

288 اب سنیں، آپ اس کورس کو گانا، مت بھولیں، میں یہ مصرعہ گاتا ہوں۔
 سمجھے؟ مجھے نہیں معلوم میں اُس مصرعے کو یاد کر سکتا ہوں جسے میں گانا چاہتا
 ہوں، یہ اگلی بات ہے۔

یسوع کے نام پر جھکنے ہے،
 اُس کے قدموں میں سجدہ ریز ہونا ہے،
 ہم بادشاہ ہوں کے بادشاہ کو آسمانی تاج پہنائیں گے،
 جب ہمارا سفر مکمل ہو جائے گا۔ (دیکھیں؟)
 یسوع کا نام اپنے ساتھ لے لیں،
 ہر پھندے کے لئے ڈھال ہے؛
 جب آپ کے ارد گرد آزمائشیں آجاتی ہیں،
 بس دعائیں اُس کے پاک نام کو چہیں۔

ٹھیک ہے۔ اپنا ہاتھ اوپر اٹھائیں اور بریک کی آوازیں سنیں! سمجھے؟
دیکھیں؟

دعا میں اُس کے مُقدس نام کو چسپیں۔

قیمتی نام، او کتنا پیارا ہے!

زمین کی امید اور آسمان کی خوشی ہے؛

قیمتی نام، (اوہ، قیمتی نام!) او کتنا پیارا ہے!

زمین کی امید اور آسمان کی خوشی ہے۔

289 آئیں ایک بار پھر یہ کہتے ہیں، ہم سب ملکر کہتے ہیں۔ آپ کیا کہتے ہیں؟
آئیں اس مصرعے کو دوبارہ لیتے ہیں، اور گاتے ہیں، ”یسوع کے نام کو اپنے
ساتھ لے کر جائیں، وہ ہر پھندے کیلئے ڈھال ہے۔“ اب آئیں اسے آنکھیں
بند کر کے گاتے ہیں۔

یسوع کا نام اپنے ساتھ لے لو،

ہر پھندے کیلئے وہ ڈھال ہے؛ (اب سنیں کیا کرنا ہے؟)

جب آزمائشیں آپ کے گرد جمع ہو جائیں، (تو آپ کو کیا

کرنا چاہیے؟)

دعا میں اُس کا مُقدس نام چسپیں۔

قیمتی نام، (قیمتی نام!) (او کتنا پیارا ہے!)

زمین کی امید اور...

[برادر نیول بھائی برینہم سے بات کرتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] (میں نہیں کر سکتا۔ نہیں، میرا۔ میرا گلا تھوڑا سا خراب ہے، گلا خراب ہے، اس لیے میں نہیں کہوں گا...؟... آپ برخواست کرنا چاہتے ہیں...؟... نہیں، سب کچھ ٹھیک ہے، آپ آگے بڑھیں، ٹھیک ہے۔)

زمین کی امید اور...

اب، آپ کے پاسٹر، بھائی نیول آجائیں۔

61-1217 مسیحیت بمقابلہ بت پرستی

برینہم ٹیمر نیگل

جیفرسن ویل، انڈیانا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2024 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس
700، B/3، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون نمبر: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس
700، B/3، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون نمبر: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O. Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org